

Zalim Ishq novel complete by Aleeza Akmal

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

ظالم عشق

علیزہ اکمل



ہلکی ہلکی ہوا چل رہی تھی۔

ایک لڑکی کھڑکی کے پاس کھڑی کسی سے فوں پر ہنس ہنس کر باتیں کرتے ہوئے اس شام کی طرح حسین لگ رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ تھی پریشہ جسے سب پیار سے پری کہتے تھے

جو اپنے ماں باپ کی اکلوتی بیٹی تھی

وجاحت حسین کے دو بیٹے اور ایک بیٹی تھی

ان کے بڑے بیٹے اکبر کی دو بیٹیاں اور ایک بیٹا تھا بڑی بیٹی نوال شادی شدہ تھی جبکہ چھوٹی بیٹی .
ماہم کی اسی مہینے شادی تھی

چھوٹے بیٹے زاہد کی ایک بیٹی پریشہ تھی

فائزہ جو اکبر سے چھوٹی اور زاہد سے بڑی تھیں شوہر کی وفات کے بعد زاہد کے پورشن میں ریتی
تھیں

ان کا ایک بیٹا تھا سعد جو لندن میں رہتا تھا اور ڈاکٹر تھا

پریشہ کی خالہ زاد فخر جو ساجدہ اور مہسن کی اکلوتی بیٹی تھی اور بہت ہی شرارتی تھی اور پری کے
ساتھ ہی یونی میں پڑھتی تھی

www.kitabnagri.com

اس وقت پری سے فون پر بات کرتے ہوئے اسے بتا رہی تھی کہ جب فجر لیٹ یونی پہنچی تو وہ
پری کو آس پاس ڈھونڈنے لگی کے تبھی وہ کسی لڑکے سے ٹکڑا گئی

جو کسی سے فون پر بات کر رہا تھا

اوہ! آئین ایم سوری

وہ لڑکا پری کو دیکھ کر معذرت کرنے لگا

آپ کے پاس آنکھیں نہیں ہیں کیا جو یوں اندھوں کی طرح چل رہے ہیں

جس پر اس لڑکے کے ماتھے پر بل پڑتے ہیں

میں سوری بول تو رہا ہوں لڑکیوں کو تو بس جھگڑنے کے لئے موقع چاہیے ہوتا ہے

کیا؟

فجر تو حیران رہ گئی

تم نے مجھے جھگڑالو کہا؟

تو اس لڑکے نے کندھے اچکا دیے جیسے کہ رہا ہو بلکل

www.kitabnagri.com

اچھی طرح پتا ہے مجھے تم کیسے لڑکیوں کا جو لڑکیوں سے ٹکڑانے کے بہانے ڈھونڈتے ہیں بڑے

آئے مجھے جھگڑالو کہنے والے

فجر نے گویا حساب برابر کیا

اگر مجھ جیسے لڑکوں سے ٹکڑا نے کا شوق نہیں ہے آپ کو تو خود دیکھ کر چل لیں۔ جھگالو لڑکی۔ یہ کہہ کر وہ لڑکا یہ جا وہ جا

فجر اسے جاتا ہوا دیکھنے لگی اور غصے میں پیر پٹکھ کر آگے بڑھ گئی

یہ سن کر پری ہنسنے لگی ک کسی نے فخر کو جھگڑالو کہا اور نے غصے میں فوں بند کر دیا

رات کو زاہد، عابدہ بیگم، فائزہ بیگم اور پری ڈنر کر رہے تھے تو زاہد نے پری سے پوچھا بیٹا آپ کی پڑھائی کیسی جا رہی ہے؟

بہت اچھی

ہوں۔

زاہد نے کچھ سوچتے ہوئے ہنکارا بھرا

پڑھائی کے بعد کیا کرنے کا ارادہ ہے؟

www.kitabnagri.com

زاہد نے پھر پوچھا

ابھی کچھ سوچا نہیں میں نے

پری نے کچھ توقف کے بعد بولا

تبھی ڈور بیل بجی نو کرنے دروازہ کھولا

تو فجر اندر داخل ہوئی

جسے دیکھ کر سب خوش ہو گئے

فجر سب کو سلام کر کے وہیں بیٹھ گئی

اور بے تکلف ہو کر کھانے لگی

کھانے کے بعد پری فجر کو اپنے کمرے میں لے گئی

تو فجر پری سے کہنے لگی

پری تمہیں پتا ہے آج میں نے ماما اور خالہ کو کیا باتیں کرتے سنا؟

کیا؟

خالہ کہہ رہی تھی کہ پری اب بڑی ہو گئی ہے اس کی اب شادی کر دینی چاہئے

کیا؟ کسے سن کر پری حیران رہ جاتی ہے

تم مذاق کر رہی ہو نا؟ وہ ایسا کیسے کر سکتی ہیں



پری ایسا کہہ کر باہر جانے لگتی ہے تو فجر اسے روک لیتی ہے
ارے جذباتی لڑکی رکو کونسا تمہاری بارات دروازے پر کھڑی ہے کئی تمہیں ابھی بیاہ دیں گے جب
وہ تم سے پوچھیں گی تو تم انکار کر دینا
پری فجر کی بات سے متفق ہو کر پر سکون ہو جاتی ہے

اگلے دن پری اور فجر یونی جاتی
ہیں تو سر فرقان سب کو بتاتے ہیں کہ اگلے ہفتے آپ سب کی پارٹی ہے جو سن کر سب ایکسائیٹڈ ہو
جاتے ہیں

لیکچر کے بعد پری اور فجر گرائونڈ میں بیٹھ کر باتیں کر رہے ہوتے ہیں

یونی میں پارٹی کتنا مزہ آئے گا

www.kitabnagri.com

پری خوش ہو کر کہتی ہے

میں تو آج ہی شاپنگ پر جانوں گی

اور تم بھی میرے ساتھ چلنا

او کے۔

ابھی وہ دونوں باتیں کر ہی رہیں ہوتیں ہیں کہ انہیں اپنے پیچھے سے کسی کی آواز آتی ہے

ایکٹیوڈ می مس

فجر نے مڑ کر دیکھا تو یہ وہی لڑکا تھا جس سے اس کی لڑائی ہوئی تھی اور اسے دیکھتے ہی فجر کے چہرے پر ناگوار تاثرات ابھرے

فجر! فجر نام ہے میرا

Whatever

آپ کا فون کہاں ہے؟

کیوں آپ کا بیلنس ختم ہو گیا ہے کیا؟ ویسے دکھنے میں تو کافی ویل آف لگتے ہیں

جوسن کر اس لڑکے کے چہرے پر طنز یہ مسکراہٹ نمودار ہوئی
www.kitabnagri.com

آپ کو بغیر سوچے سمجھے بولنے کی عادت ہے کیا؟

جس پر فجر کی آنکھیں پھیل گئیں

بغیر سوچے سمجھے بولنے کی عادت مجھے نہیں آپ کو ہے اور میں کیوں آپ کو اپنا فون دوں مجھے کیا

پتہ آپ کون ہیں اور اگر آپ میرا فون لے کر بھاگ گئے تو میرے پاس تو کوئی ثبوت نہیں ہو گا

کہ میں نے آپ کو اپنا فون دیا ہے

جس پر وہ لڑکا اپنی گردن نفی میں ہلانے لگا جیسے کہہ رہا ہو تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا

اور پھر ایک گہری سانس بھر کر کہنے لگا

فون تو میں آپ کا سچ میں لے کر بھاگ سکتا ہوں اور آپ کے پاس سچ میں کوئی ثبوت نہیں ہو گا
لیکن اگر مجھے ایسا ہی کرنا ہوتا تو میں آپ کے پاس نا آتا بل۔۔

تو فجر نے اس کی بات سچ میں کاٹ دی اور کہنے لگی

اوہ تو آپ نے جیب کاٹنے کی ٹریننگ بھی لے رکھی ہے

جس پر اس لڑکے کے ماتھے پر بل پرے

میں آپ کو کوئی چور نظر آ رہا ہوں

جس پر فجر نے کندھے آچکا دیے

www.kitabnagri.com

جیسے کہہ رہی ہو ایسا ہو بھی سکتا ہے

اس دوران پری دونوں کی طرف حیرانی سے دیکھتے ہوئے یہ جاننے کی کوشش کر رہی تھی کہ آخر
ماجرہ

کیا ہے

تو ٹھیک ہے پھر آپ سمجھیں کہ آپکا
فون سچ میں چوری ہو گیا ہے کیونکہ جو فون آپ کینیٹین میں
چھوڑ آئیں تھی اور میں آپ کو دینے آیا تھا وہ تو
اب آپ کو ملنے سے رہا کیونکہ چور چوری کی ہوئی چیز واپس تھوڑی کرتا ہے
عالیان فجر کا فون اس کے سامنے لہراتا ہوئے کہنے لگا
فجر فوراً اپنا فون بیگ میں ڈھونڈنے لگی اور ناپا کر عالیان کو ادھر ادھر تلاشنے لگی جو اسے کہیں نظر
نہ آیا
جب عالیان فجر کو کہیں نظر نہ آیا تو اس نے پری سے اس کا فون مانگا اور اپنے نمبر پر کال کی
دوسری طرف سے کوئی فون نہیں اٹھا رہا تھا
آخر چوتھی دفعہ فون کرنے پر اٹھا لیا گیا
ہیلو مسٹر!
عالیان! عالیان نام ہے میرا

Whatever!

مجھے میرا فون واپس

کرو

محترمہ کس فون کی بات کر رہی ہیں آپ

میں اس فون کی بات کر رہی ہوں جس سے تم اس وقت بات کر رہے ہو

فجر نے چبا چبا کر کہا

ہاں لیکن آپ کے خیال میں تو یہ فون چوری ہو گیا ہے نہ اور چور چوری کی ہوئی چیز کبھی واپس
تھوڑی کرتا ہے

فجر نے آخر تھک کر ایک سرد آہ بھری

عالیان آئی ایم سوری مجھے نہیں پتا تھا پلیز مجھے میرا فون واپس کر دو

سنتے ہی بے ساختہ عالیان کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

www.kitabnagri.com

ہوں اب میں سوچ سکتا ہوں ایک کام کرنا کل آپ آکر یہی الفاظ دوبارہ دوہرانا تب ہو سکتا ہے

میرا ارادہ بدل جائے بائے

یہ سنتے ہی فجر کا خون خول اٹھا

بدتمیز انسان اب میں پورا دن فون کے بغیر کیسے رہوں گی

واپسی پر فجر کا موڈ بہت خراب تھا وہ پری کو تین بجے تیار رہنے کا کہہ کر چلی گئی

پری جب گھر پہنچی تو اسے اپنی ماں اور پھپھو غیر معمولی طور پر بہت خوش نظر آئیں
لیکن وہ نظر انداز کر کے تیار ہونے چلی گئی اور فجر کے ساتھ شاپنگ پر چلی گئی

ابھی وہ لوگ کچھ دور ہی گئے تھے کئی ڈرائیور نے گاڑی روک دی

سڑک پر لائن میں ایک جیسی چار گاڑیاں کھڑی تھیں
ڈرائیور گاڑی سے اترا اور سامنے کھڑے گارڈز جن کے ہاتھوں میں گنز تھیں

ان میں سے ایک گاڑی سے پوچھا یہ راستہ کیوں بلاک ہے

تو ان میں سے ایک گارڈ نے بتایا

شاہ صاحب کی گاڑی خراب ہو گئی ہے اس لئے وہ دوسری گاڑی میں بیٹھ رہے ہیں

جب ڈرائیور نے آکر یہ بات فجر اور پری کو بتائی تو فجر نے جھنجلا کر کہا
اگر ان کے شاہ صاحب کی گاڑی خراب ہوئی ہے تو پوری سڑک کیوں بلاک
کی ہوئی ہے

یہ کہتے ہی فجر گاڑی سے اتری اور نظر ان گارڈز کو دیکھ کر آگے جانے لگی
آپ آگے نہیں جاسکتی

ان میں سے ایک گارڈ نے اسے روکا
کیوں نہیں جاسکتی

تو ان گارڈز نے ڈرائیور کی کہی ہوئی بات دہرا دی
تو فجر کے غصے میں مزید اضافہ ہوا

تو یہ آپ کے شاہ صاحب کا مسئلہ ہے میرا نہیں ہٹواؤ یہ گاڑیاں اور یہ شاہ صاحب کیا اتنے موٹے
ہیں جو ایک گاڑی میں پورے نہیں آ رہے جو یہ چار گاڑیاں لائن میں لا کر کھڑی کر دیں ہے یہ
کسی کے باپ کی سڑک نہیں ہے

میں بھی تو دیکھوں یہ شاہ صاحب ہیں کون

فجر آگے جانے ہی والی تھی کہ پری اسے کھینچ کر لے گئی

کیا یار کیوں لے کر آئی ہو مجھے ابھی میں اس کی عقل ٹھکانے لگاتی

تم سب کے سامنے تماشہ لگا رہی تھی

ہاں تو اس طرح سڑک بلاک کر کے یہ

لوگ تماشہ نہیں لگا رہے

تم یہ چھوڑو غصہ کیوں کر رہی ہو دیکھو ہٹ رہی ہیں ان کی گاڑیاں اب خوش

پری نے فجر کا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لیے کہا

پری اور فجر نے ڈھیر ساری شاپنگ کی کھانا کھایا اور پھر آپس کریم کھائی اور اس طرح گھر پہنچتے
پہنچتے سات بج گئے

www.kitabnagri.com

پری شاپنگ بیگز لے کر گھر پہنچی تو سب لوگ لاؤنچ میں ہی جمع تھے

اسے آتے دیکھ کر عابدہ بیگم نے کہا

اتنی دیر کر دی تم نے

ماما ٹانگ کا پتہ ہی نہیں چلا

یہ کہہ کر شاپنگ بیگز نوکر کو دیئے
اور صوفے کی پشت سے سر ٹکا کر آنکھیں موند لیں



یہ مہترمہ کون ہیں؟

تبھی کسی خوبصورت مرد کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی

اس نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو ایک لڑکا نیلی شرٹ پر جینز پہنے شہد رنگ آنکھوں میں چمک
لئے اسی کی

طرف دیکھ رہا تھا

پہلے تو وہ کسی مرد کو گھر میں دیکھ کر حیران ہوئی اور پھر یہ سوچ کر جھنجلائی کہ اسی کے گھر میں کوئی اسی کے بارے میں پوچھ رہا ہے کئی وہ کون ہے حالانکہ یہ سوال تو پری کو کرنا چاہیے

پری نا سمجھی سے ماں اور پھپھو کی طرف دیکھنے لگی جیسے جاننا چاہ رہی ہو کئی یہ کون ہے



تبھی فائزہ بیگم اس لڑکے کو مخاطب کر کے کہنے لگیں

www.kitabnagri.com

یہ پری ہے عابدہ کی بیٹی

تو وہ لڑکا پری کو دیکھ کر کہنے لگا

اوہ آئی سی

لیکن پری ابھی نا سمجھی سے اس لڑکے کی طرف دیکھ رہی تھی تبھی اس لڑکے نے پری کی مشکل آسان کر دی

آئے ایم سعد علی خان-

یور فرسٹ کزن

یہ نام سن کر پری کو کچھ یاد آیا تو اس کے ہونٹ لاشعوری طور پر اووووو کی شکل اختیار کر گئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم فائزہ پھپھو کے بیٹے ہو

جی بلکل سہی پہچانا آپ نے

میں اپنی ماما کا ہی بیٹا ہوں

یہ سب کر سب مسکرا دیے

پری کو سعد برا نہیں تو اچھا بھی نہیں لگا تھا پتہ نہیں کیوں اس کے تعارف کے بعد اسے سعد کی آنکھوں میں غرور سا نظر آیا تھا شاید کسی ایسی بات کا جسے وہ نہیں جانتی تھی

میں بہت تھک گئی ہوں آرام کرنے جا رہی ہوں

یہ کہہ کر پری اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی



اگلے دن پری یونی جانے کے لیے تیار ہوئی اور آج بھی وہ حسبِ معمول لیٹ تھی اس لئے جلدی جلدی دروازے کی طرف بڑھی کہ تبھی عابدہ بیگم نے اسے بتایا کہ ڈرائیور گھر پر موجود نہیں ہے کسی کام سے گیا ہے

کیا تو پھر میں یونی کیسے جاؤں

گی۔ پری نے رونی صورت بنا کر کہا

کیا کیا جا سکتا ہے بیٹا تم چھٹی کر لو گاڑی تو کھڑی ہے لیکن تمہیں چھوڑ کر کون آئے گا تمہارے بابا
بھی گھر پر موجود نہیں ہیں

لیکن ماما آج میرا بہت امپورٹنٹ لیکچر ہے میں چھٹی کیسے کر سکتی ہوں

تبھی فائزہ پھپھو وہاں آئیں اور پری کے پھولے چہرے کو دیکھ کر وجہ دریافت کی تو عابدہ بیگم نے
انہیں ساری بات بتائی



یہ تو کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے سعد ہے نا وہ چھوڑ آئے گا

www.kitabnagri.com

لیکن وہ تو ابھی اٹھا ہے اس نے تو ابھی تک ناشتہ بھی نہیں کیا
عابدہ بیگم نے پریشانی سے کہا

کوئی بات نہیں وہ آکر ناشتہ کر لے گا

کیوں سعد تم چھوڑ آؤ گے نا پری کو

سامنے سے آتے سعد کو دیکھ کر فائزہ بیگم نے اس سے پوچھا

نہیں میں فجر کو کال کر کے بلا لیتی ہوں

پری سرد لے کچھ کہنے سے پہلے بولی



اسے آنے میں دیر ہو جائے گی سعد چھوڑ دے گا

فائزہ بیگم نے پھر سعد کی خدمات پیش کیں

ہاں نو پر اہلم میں چھوڑ دوں گا

چلو

یہ کہتے ہوئے سعد باہر نکل گیا اور پری بھی اس کے پیچھے چل دی
گاڑی کو میں روڈ پر لانے کے بعد سعد نے پری سے راستہ پوچھا
تو پری نے ایک سڑک کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ یہاں سے چلو یہ شارٹ کٹ ہے
یہ راستہ قدرے سنسان تھا
ابھی وہ لوگ کچھ دور ہی گئے تھے کہ
گاڑی ایک جھٹکے سے رک گئی
کیا ہوا؟

پری نے پریشان ہو کر پوچھا کیونکہ وہ پہلے ہی لیٹ ہو چکی تھی اور اب گاڑی خراب ہونا افورڈ
نہیں کر سکتی تھی

www.kitabnagri.com

سعد نے گاڑی سے اترا اور کچھ دیر بود گاڑی چیخ لڑ لے مایوسی سے لوٹ آیا
گاڑی خراب ہو گئی ہے اور یہاں سے کوئی ٹیکسی بھی نہیں ملے گی ہمیں پیدل ہی جانا پڑے گا
یہ کہہ کر وہ گاڑی سے اتر گیا اور پری بھی برے برے منہ بناتی اس کی تقلید میں گاڑی سے اتر گئی
اگر ہم اس طرح چلتا رہے تو میں یونی کیسے پہنچوں گی اس سے اچھا تو میں فجر کے ساتھ چلی جاتی

یہ کہتے ہی وہ تو فجر کو فوں کرنے لگی لیکن وہاں سگنل ہی نہیں آرہے تھے
تم منع نہیں کر سکتے تھے خام خواہ آج مجھے تمہاری وجہ سے چھٹی کرنی پڑے گی

میری وجہ سے ؟

یہ سن کر سعد حیران رہ گیا

ایک تو میں تمہیں چھوڑنے آیا ہوں اور تم مجھے ہی بلیم کر رہی ہو میں نے گاڑی جان بوجھ کر
خراب نہیں کی



سعد کو بھی اب غصہ آگیا تھا

لیکن تم منع تو کر سکتے تھے نہ

مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے تمہارے ساتھ جانے کا

یہ کہہ کر سعد تیز تیز چلنے لگا کہ پری کو آس لے ساتھ چلنے کے لیے تقریباً بھاگنا پڑ رہا تھا
آہستہ چلو میں تھک گئی ہوں

پری نے ہانپتے ہوئے کہا
سعد نے رک کر اسے دیکھا
تم تو میرے ساتھ آنا ہی نہیں چاہتی تھی نہ تو میں کیوں آہستہ چلوں
یہ کہہ کر وہ پھر سے چلنے لگا
ہوں نہیں ہے شوق مجھے بھی تمہارے ساتھ آنے کا میں تو پھپھو کے کہنے پر آگئی تھی
پری نے پیچھے سے ہی ہانک لگا سعد نے پھر تک کر اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں تو اب تو ماما یہاں نہیں ہیں نہ اب تو تمہاری کوئی مجبوری نہیں ہے
یہ کہہ کر وہ پھر سے چلنے لگا
جب کافی دیر بعد اسے اپنے پیچھے کسی کے نہ ہونے کا احساس ہوا تو اس نے مڑ کر دیکھا
پری کہیں نہیں تھی پری ... اس نے پریشانی سے اسے آواز دی

فجر نے یونی پہنچ کر پری کو کال کی لیکن پری کا فون نہیں لگ رہا تھا

فجر لیکچر لینے کے بعد عالیان کو ڈھونڈنے لگی کیونکہ اسے اپنا فون واپس چاہئے تھا

ابھی وہ عالیان کو ڈھونڈ ہی رہی تھی کہ اسے اپنے پیچھے سے کسی کی آواز آئی

کہیں آپ مجھے تو نہیں ڈھونڈ رہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فجر نے مڑ کر دیکھا تو عالیان ہاتھ باندھے کھڑا تھا

اسے دیکھتے ہی فجر کو غصہ تو بہت آیا لیکن ضبط کر گئی کیونکہ اسے ابھی اپنا فون واپس چاہئے تھا

میرا فون واپس کرو

فجر ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے بولی

آں ہاں! ایسے نہیں پہلے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگو

میں نے کل تمہیں سوری بولا تھا اب میرا فون واپس کرو

فجر بہت ضبط سے بولی



مجھے تو ایسا کچھ یاد نہیں مجھے تو بس یہ یاد ہے کہ کل آپ نے مجھے بہت باتیں سنائی تھی اور چور
بھی کہا تھا اب جب تک آپ مجھے سوری نہیں بول دیتی آپ کا فون تو آپ کو ملنے سے رہا

دیکھو عالیان چپ چاپ میرا فون واپس کرو ورنہ

ورنہ.... کیا ہاں

ورنہ میں ایڈمن آفس میں تمہاری کمپلین کردوں گی

اچھا کیا کہو گی کیا کیا ہے میں نے

وہ بڑی دلچسپی سے اس کی دھمکی سن رہا تھا

میں کہوں گی کہ تم نے میرا فون چوری کیا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ سنتے ہی عالیان کا غصے سے برا حال ہو گیا

آگئی نہ اپنی اوقات پر

یہ کہتے ہی عالیان نے پوری شدت سے اپنے ہاتھ میں موجود فخر کا فون دیوار پر مارا کہ فون ٹوٹ کر چکنا چور ہو گیا

فخر منہ کھولے اپنے ٹوٹے ہوئے فون کو دیکھنے لگی اور ہوش میں آتے ہی بولی یہ کیا کیا تم نے میرا اتنا قیمتی فون توڑ دیا

یہ کہتے ہی فخر کی آنکھوں میں بے بسی سے آنسو آ گئے

ایک منٹ کے لیے تو عالیان اس کی آنکھوں میں کھوسا گیا لیکن پھر سنبھلتے ہوئے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے وہی کیا ہے جو تم ڈیزرو کرتی تھی

یہ سنتے ہی فخر کو غصہ آ گیا تم نے میرا اتنا مہنگا فون توڑ دیا کبھی دیکھا بھی ہے تم نے اتنا ایکسپینسو فون

عالیان کہیں سے بھی غریب تو نہیں لگتا تھا بلکہ اس کے کپڑوں سے لے کر جوتوں تک ہر چیز بہت مہنگی لگتی تھی

لیکن غصے میں فجر کے منہ میں جو آیا بول دیا

اتنا مہنگا فون دیکھنے کا تو پتا نہیں لیکن توڑنے کا شرف مجھے یقیناً حاصل ہے

یہ کہتے ہوئے ایک دل جلا دینے والی مسکراہٹ نے عالیان کے چہرے کا احاطہ کیا

جس پر فجر کا خون کھول اٹھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عالیان تمہیں پتا نہیں ہے کہ تم نے پنگا کس سے لیا ہے اب تم دیکھنا میں تمہارا کیا حشر کرتی ہوں

جس پر عالیان نے ایک جاندار قہقہہ لگایا اور نفی میں سر ہلاتا ہوا چلا گیا

فجر دل ہی دل میں عالیان سے مخاطب ہوئی

عالیان فجر سے پنگا لے کر تم نے اچھا نہیں کیا you have to pay for this

یہ کہتے ہوئے فجر عالیان سے بدلا لینے کے عزم کے ساتھ چلی گئی

سعد کی باتوں کو سن کر غصے میں پری سعد کی الٹی طرف بڑھ گئی اور تیز تیز چلنے کی وجہ سے اسے پتا ہی نہیں لگا کہ وہ کہاں آگئی

ابھی وہ ادھر ادھر دیکھ کر جگہ کا اندازہ لگانے کی کوشش کر رہی تھی کہ کچھ لڑکے اپنی بائیک پر آکر پری کے ارد گرد چکر لگانے لگے

www.kitabnagri.com

پری یہ دیکھ کر بوکھلا کر آگے جانے لگی تو ایک لڑکا وہاں کھڑا ہو گیا

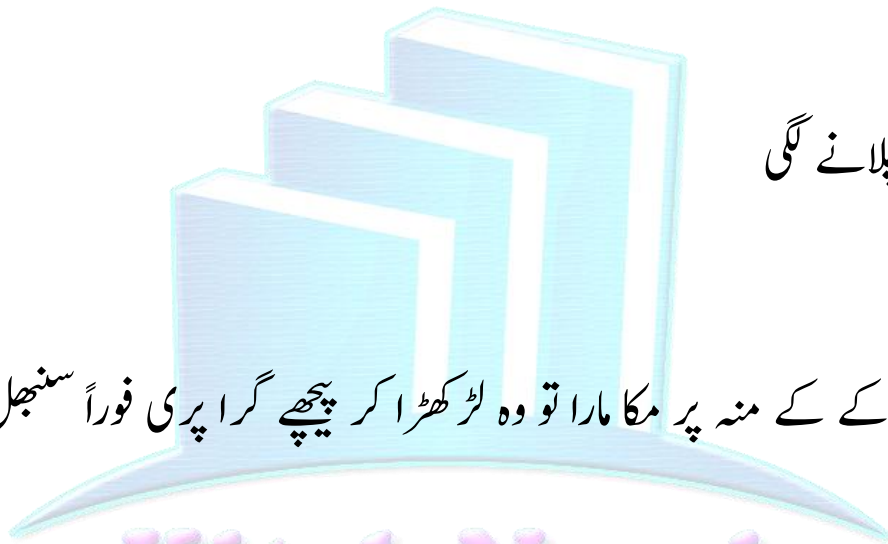
پھر جب وہ پیچھے کی طرف بڑھی تو وہاں پر بھی ایک لڑکا کھڑا تھا

آخر پری ہمت کر کے بھاگنے لگی تو ایک لڑکے نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

چھوڑو میرا ہاتھ کوئی ہے پلینز ہیپ

پری روتے روتے چلانے لگی

تبھی کسی نے اس لڑکے کے منہ پر مکا مارا تو وہ لڑکھڑا کر پیچھے گرا پری فوراً سنبھل کر پیچھے ہٹی



اب وہ لڑکا ان سب لڑکوں کی پٹائی کر رہا تھا پری کی طرف اس کی پیٹھ تھی لیکن پری پہچان گئی کہ وہ سعد تھا کیونکہ اس نے ایسی ہی شرٹ پہنی ہوئی تھی

ان لڑکوں کی اچھی طرح پٹائی کرنے کے بعد جب وہ بھاگ گئے

تو سعد پری کی طرف بڑھا اور اسے کندھوں سے پکڑ کر جھنجوڑا کہ پری کو اس کی انگلیاں اپنے بازوؤں میں پیوست ہوتی ہوئی محسوس ہوئی

تمہارا دماغ خراب ہو گیا تھا کیا تمہارے پاس عقل نام کی چیز ہے یا نہیں
میں نے کیا کیا ہے ؟



آخر پری نے ہمت کر کے پوچھ ہی لیا

کیا کیا ہے تم نے یہ بھی میں بتاؤں تمہیں

ہاں تو تم ہی کہہ رہے تھے نہ کہ میں چلی جاؤں تم تو چاہتے ہی یہی تھے تو پھر اب کیوں آئے

ہو پری بھی غصے میں چلائی

تو سعد نے کھینچ کر ایک تھپڑ پری کے منہ پر مارا

پری بے یقینی سے سعد کی طرف دیکھنے لگی

میں آگیا ہوں نہ تبھی تم یہاں صحیح سلامت کھڑی ہو

اس سے پہلے سعد کچھ اور بولتا پری کو فجر کا فون آنے لگا

شاید یہاں پر سگنلز موجود تھے

پری نے فجر کو تفصیل بعد میں بتانے کا کہہ کر اسے لینے آنے کا کہا

سعد نے بھی گھر فون کر لیا اور دونوں انتظار کرنے لگے

اس دوران پری نے ایک بھی بار سعد کی طرف نہیں دیکھا

اس کے دل میں سعد کے لیے شدید نفرت پیدا ہونا شروع ہو گئی تھی

پری فجر کے ساتھ اس کے گھر اور سعد اپنے گھر چلا گیا

فجر پری کو لے کر اپنے کمرے میں چلی گئی اور آتے ہی اس سے پوچھا

اب بتاؤ کیا ہوا ہے



تو پری نے اسے ساری تفصیل بتا دی

جس پر فجر نے افسوس سے سر نفی میں ہلایا

پری تمہیں ایسے نہیں کرنا چاہئے تھا

I can't believe this fajar تمہیں بھی لگتا ہے کہ وہ صبح ہے اور میں غلط

پری میں تمہیں غلط نہیں کہہ رہی لیکن تمہیں اس طرح جانا نہیں چاہئے تھا

فجر اس نے خود مجھے جانے کا کہا تھا اور تو اور اس نے مجھے تھپڑ بھی مارا تھا اور تم اسی کی سائیڈ لے رہی ہو

فجر پلیز تم مجھے گھر بھجوا دو



پری کھڑی ہوتے ہوئے بولی

لیکن پری...

فجر نے اسے روکنا چاہا

پلیز فجر میں اس وقت کچھ نہیں سننا چاہتی اور تم نے اگر مجھ سے سعد کی وکالت کے علاوہ کوئی بات کرنی ہو تو کرنا

اچھا ٹھیک ہے نہ سوری بابا تم اپنے کزن کی وجہ سے مجھ سے کیوں ناراض ہو رہی ہو

یہ کہتے ہوئے فجر پری کے گلے لگ گئی جس پر پری مسکرا دی

ہاں لیکن اب میں چلتی ہوں خدا حافظ

تو فجر نے بھی اسے کریدا نہیں اور اسے چھوڑنے کے لیے باہر کی طرف بڑھ گئی کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ کسی کی وجہ سے ان کی دوستی خراب ہو

فجر پری کو باہر چھوڑ کر آئی تو اسے ایک بار پھر عالیان کی کی ہوئی حرکت یاد آئی جو وہ پری کی پریشانی میں کچھ دیر کے لیے بھول گئی تھی تو ایک بار پھر غصے کی لہر اس کے اندر سراہیت کر گئی

تبھی اس نے ایک بار پھر خود سے عہد کیا کہ وہ عالیاں کو نہیں چھوڑے گی

تبھی اس کے دماغ میں ایک شرارتی آئیڈیا آیا اب اسے پارٹی کا بے صبری سے انتظار تھا

ابھی وہ یہ سب سوچ ہی رہی تھی کہ اس کے فون پر پرائیویٹ نمبر سے کال آنے لگی

اس نے کچھ سوچتے ہوئے فون اٹھا لیا



ہیلو! کون بات کر رہا ہے

وہی جس کے خیالوں میں تم گم ہو

فجر ادھر ادھر دیکھنے لگی کہ کہیں کسی نے اس کی سوچ تو نہیں پڑھ لی

کون؟ اس نے پریشانی سے کہا تو دوسری طرف موجود شخص نے زوردار قہقہہ لگایا

ابھی کا تو پتا نہیں لیکن بہت جلد ایسا وقت آئے گا جب تم صرف اور صرف مجھے ہی سوچو گی

یہ کہتے ہوئے دوسری طرف موجود شخص نے فون کاٹ دیا

ہیلو

فجر نے پریشان سے کہا لیکن دوسری طرف موجود شخص فون کاٹ چکا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پتا نہیں کون پاگل تھا فجر بڑبڑاتی ہوئی آگے بڑھ گئی

پری گھر آتے ہی اپنے کمرے میں چلی گئی اور آتے ہی سو گئی

شام کو جب اس کی آنکھ کھلی تو اسے سخت بھوک کا احساس ہوا کیونکہ اس نے ناشتہ بھی نہیں کیا تھا

فریش ہونے کے بعد پری نے کھانا کھایا اور ابھی وہ کچن سے نکل ہی رہی تھی کہ زاہد صاحب کی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی

پری بات سنو

پری بھی لاؤنچ کی طرف بڑھ گئی جہاں زاہد صاحب، فائزہ بیگم، عابدہ بیگم اور سعد بیٹھے تھے

www.kitabnagri.com

سعد کو دیکھتے ہی اس کے اندر ناگواری کی لہر سراہیت کر گئی

جی بابا

وہ بھی زاہد صاحب کے سامنے والے صوفے پر ٹک گئی جبکہ سعد زاہد صاحب کے ساتھ بیٹھا تھا کہ وہ آرام سے اسے دیکھ سکتی تھی

پری یہ میں کیا سن رہا ہوں یہ تم نے آج کیا حرکت کی ہے

جس پر پری حیران پریشان زاہد صاحب کو دیکھنے لگی

میں نے...



پری نے اپنی طرف اشارہ کیا پری ایسے ظاہر مت کرو جیسے آپ کو کچھ پتا ہی نہیں اگر گاڑی خراب ہو گئی تھی تو آپ گاڑی سے کیوں اتری آپ کو اندازہ بھی ہے کہ آپ کی اس حرکت کی وجہ سے سعد کتنا پریشان ہوا ہے

بابا میں نے..... پری ابھی کچھ کہنے ہی لگی تھی کہ عابدہ بیگم نے اسے بیچ میں ٹوک دیا ایک تو وہ بچہ تمہیں چھوڑنے گیا اور تم اسی کی ساتھ بد تمیز کر کے آ گئی ہو یہ کوئی طریقہ ہوتا ہے

بچہ.. اس بچے کی حرکتیں معلوم ہوں نہ آپکو تو پتا چلے

پری یہ سوچتے ہوئے سعد کو گھورنے لگی جس نے بے نیازی سے کندھے اچکا دیے اسے مت گھورو وہ تو مجھے بتا بھی نہیں رہا تھا تمہاری اس حرکت کے بارے میں وہ تو میرے اسرار کرنے پر اس نے بتایا کیونکہ ڈرائیور نے بتایا کہ گاڑی کہیں اور کھڑی تھی اور اسی لیے تم فجر کے ساتھ گئی زاہد صاحب نے اسے ٹوکا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بابا میری بات...

کیا بات سنوں یہ جاننے کے بعد کہ گاڑی خراب ہونے پر تم سعد سے بد تمیزی کر کے وہاں سے چلی گئی

بابا یہ جھوٹ بول رہا ہے

پری حد ہوتی ہے ایک تو آپ نے غلطی کی ہے اور اب آپ اپنی غلطی مان بھی نہیں رہی حد ہوتی
ہے سوری بولو سعد سے



اب کہ عابدہ بیگم نے اسے لتاڑا

تو پری نے بے یقینی سے ان کی طرف دیکھا

عابدہ جانے دو بچی ہے

فائزہ بیگم نے پری کا تقریباً رونے لے قریب ہوتا چہرہ دیکھ کر اس کی حمایت کی

کیا جانے دیں حد ہوتی ہے بد تمیزی کی

اب جاؤ اپنے کمرے میں اور آج کے بعد ایسی حرکت نہ ہو

عابدہ بیگم نے اسے گھورتے ہوئے کہا

تو وہ ان پر ایک پر شکوہ نظر ڈال کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

اب اسے سعد سے اور نفرت ہو رہی تھی

کیونکہ آج اس کی وجہ سے زاہد صاحب نے اپنی نازوں میں پلی لاڈلی بیٹی کو ڈانٹا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

I hate you saad .I just hate you

پری غصے میں روتے ہوئے چیخی تھی

سعد نے پاکستان میں ہی اپنا کلینک کھولنے کا فیصلہ کیا کیونکہ اب وہ اپنی ماں سے دور نہیں جانا چاہتا تھا

اور فائزہ بیگم سعد کے اسرار کے باوجود لندن جانے کے لیے تیار نہیں ہوئی تھی

ن سعد بھی اوپر ہی کہ کمرے میں رہائش پزیر تھا

پری جب بھی سونے کی کوشش کرتی تو اسے اپنی بے عزتی یاد آنے لگتی

آخر غصے میں وہ اٹھ کر بیٹھ گئی اور سعد کو سنانے کے لیے اوپر کی طرف بڑھ گئی

سعد کے کمرے کے باہر پہنچی تو کمرے کا دروازہ تھوڑا سا کھلا ہوا تھا

پری ہلکا سا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی

سعد کمرے میں موجود نہیں تھا لیکن واش روم سے پانی گرنے کی آوازیں آرہیں تھیں غالباً وہ نہا رہا تھا

بیڈ پر اس کی شرٹ اور ٹراؤزر پڑا ہوا تھا جو غالباً وہ نہانے کے بعد پہننے والا تھا

تبھی پری کہ دماغ میں ایک شرارتی آئیڈیا آیا

اس نے ٹیبل پر پڑے باکس سے کینچی نکالی اور سعد کی وارڈروب کی طرف بڑھ گئی اور اپنا کام کرنے کے بعد فاتح مسکراہٹ نے اس کے چہرے کا احاطہ کیا

www.kitabnagri.com

وہ کمرے پر ایک طائرانہ نظر ڈال کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

اسے یقین تھا کہ اب اسے پرسکون نیند آئے گی

اگلے دن سیڑھے تھا اور پری کی یونی سے چھٹی تھی

تو صبح وہ اچھی طرح نیند پوری کر کے اٹھی تو سعد ٹی وی لاؤنچ میں صوفے پر بیٹھا تھا

اس نے رات والا ٹراؤزر شرٹ پہنا ہوا تھا اس کا مطلب تھا کہ اس نے ابھی تک اپنے کپڑوں کا
حشر نہیں دیکھا تھا

پری لاؤنچ سے گزرتی ہوئی کچن کی طرف بڑھ گئی اور ناشتہ کرنے کے بعد لان میں بیٹھ کر کافی پینے
لگ گئی

ابھی اسے بیٹھے ہوئے پندرہ منٹ ہی گزرے تھے کہ سعد دندناتا ہوا اس کے سر پر آپہنچا

یہ تمہاری حرکت ہے نہ ؟

سعد نے اپنی شرٹ پری کے سامنے لہرائی جو جگہ جگہ سے ایسے کٹی ہوئی تھی جیسے کسی چوہے نے کاٹا ہو

میں کیوں کروں گی بھلا ایسا؟

پری بکھلا کر کھڑی ہو گئی کیونکہ اسے امید نہیں تھی کہ سعد کو اتنی جلدی پتا چل جائے گا

میں کیوں تمہاری شرٹ کینچی سے کاٹوں گی؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گڑبڑا کر جو جو اس کے منہ میں آیا بول دیا

اوہ تو کینچی سے کاٹی تھی تم نے میری شرٹ

میں نے نہیں کاٹی

اچھا تو تمہاری رنگ میرے کمرے میں کیا کر رہی تھی

تبھی پری نے اپنی انگلی کی طرف دیکھا جہاں اس کی رنگ موجود نہیں تھی جو وہ ہر وقت پہن کر رکھتی تھی

وہ.....

اس سے پہلے وہ کچھ کہتی سعد نے اسے بازوؤں سے پکڑ کر اسے جھنجھوڑا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہیں پتا بھی ہے کہ تم نے کیا حرکت کی ہے مجھے ہاسپٹل جانا ہے اور میرے پاس ایک بھی صحیح سلامت نہیں بچی

وہ تقریباً دھاڑا تھا

پری پہلے تو اس کی دھاڑ سن کر سہم گئی لیکن پھر اپنے اندر ہمت پیدا کر کے بولی

ہاں تو ابھی میں نے کیا کیا ہے تم نے مجھے تھپڑ مارا اور کیا کہہ رہے تھے کہ میں بغیر وجہ کے گاڑی سے اتر گئی تھی بابا کے سامنے تو ایسے بن رہے تھے جیسے تم سے بڑا شریف تو اس دنیا میں ہے ہی نہیں تم جھوٹ بول سکتے ہو اور میں یہ بھی نہیں کر سکتی



تم سمجھتی کیا ہو اپنے آپ کو

سعد نے ضبط سے کہا

میں خود کو وہی سمجھتی ہوں جو میں ہوں پریشہ زاہد

یہ سنتے ہی سعد نے ایک جھٹکے سے پری کا بازو چھوڑا

مجھے بہت افسوس ہوا یہ جان کر کے تم تو اپنی پہچان بھی نہیں جانتی

But you know what

یہ غلطی تمہیں بہت مہنگی پڑے گی

یہ کہتے ہی سعد لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوا وہاں سے نکل گیا اور پری اس کی باتوں کے بارے میں سوچنے لگی



فجر شام کو پودوں کو پانی دیتے ہوئے گنگنا رہی تھی کہ تبھی اس کا فون بج اٹھا جہاں پر ایسویٹ نمبر کا لنک جگمگا رہا تھا

کچھ دیر تو وہ اگنور کرتی رہی لیکن پھر مسلسل فون بجنے پر اس نے اٹھا لیا

میں کب سے تمہیں فون کر رہا ہوں فون کیوں نہیں اٹھا رہی تم میرا

دوسری طرف سے ایسے کہا گیا جیسے ان کی صدیوں کی دوستی ہو

او ہیلو مسٹر تم ہوتے کون ہو مجھ پر حکم چلانے والے بھائی ہو شوہر ہو کون ہو جو میں تمہاری بات
مانوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی کا تو پتا نہیں لیکن مستقبل قریب میں ضرور تمہارا شوہر ہوں گا اس لیے ابھی سے عادت ڈال
لو اور آج کے بعد میرا فون اگنور کرنے کی غلطی مت کرنا ورنہ اچھا نہیں ہوگا

یہ سنتے ہی فجر کا غصے سے چہرہ لال ہو گیا

اپنی بکواس بند کرو اور آئندہ مجھے فون مت کرنا میں کوئی گری پڑی لڑکی نہیں ہوں تم جیسوں کو سبق سکھانا مجھے اچھی طرح آتا ہے اس لیے آج کے بعد میرے ساتھ فلرٹ کرنے کی کوشش مت کرنا ورنہ تمہارے ساتھ اچھا نہیں ہوگا

یہ کہتے ہی فجر نے کھٹاک سے فون بند کر دیا

پتا نہیں سمجھتا کیا ہے اپنے آپ کو اور اس کے پاس میرا نمبر کیسے آیا یہ تو میرا نیا نمبر ہے اور زیادہ لوگوں کے پاس ہے بھی نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



اگلے دن پری اپنی ماں اور پھپھو کے ساتھ شاپنگ پر گئی

کیونکہ اگلے ہفتے ماہم کی شادی تھی اور وہ لوگ اسی سلسلے میں شاپنگ پر آئے تھے

ڈرائیور انہیں چھوڑ کر چلا گیا تھا

انہیں شاپنگ کرتے ہوئے ایک گھنٹہ گزر گیا تھا

اب وہ لوگ کپڑوں کی شاپ پر ماہم کی شادی کے لیے کپڑے سیلیکٹ کر رہے تھے

پری دو میکسز اٹھا کر لائی اور اپنے ساتھ لگا کر شیشے میں دیکھنے لگی ایک میکسی بلیک اور دوسری پنک
کلر کی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی وہ دیکھ ہی رہی تھی کہ اسے اپنے پیچھے سے آواز آئی

پنک والی

پری نے مڑ کر دیکھا تو سعد کھڑا تھا
پری پہلے تو اسے دیکھ کر حیران ہوئی لیکن پھر ناگواری سے بولی

تم سے کسی نے مشورہ مانگا

مشورہ نہیں دے رہا بتا رہا ہوں تم پنک والی ہی لو گی

اب تو میں بلیک والی ہی لوں گی



وہ بھی سعد کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی اور پنک میکسی واپس لٹکائی اور بلیک میکسی لے کر
کائونٹر کی طرف بڑھنے لگی کہ سعد نے اس سے بھی برق رفتاری سے پنک میکسی ہینگر سے اٹھائی اور
پری کو کلائی سے پکڑ کر پیچھے کیا اور خود کائونٹر کی طرف بڑھ گیا اور پری منہ کھولے سعد کی
کارروائی دیکھنے لگی

جو اب اس میکسی کا بل پے کروا کر اسی کی طرف بڑھ رہا تھا

یہ کیا بد تمیزی ہے

اس کے قریب پہنچنے پر پری دبی آواز میں غرائی اور سعد نے اس کی بات کا اثر لیے بغیر شاپنٹ بیگ
زبردستی اس کے ہاتھ میں تھمایا

اور اس سے پہلے وہ کچھ کہتا عابدی اور فائزہ بیگم وہاں آدھمکیں

ارے سعد تم تم تو ایک گھنٹے بعد آنے والے تھے نہ

جی آنا تو ایک گھنٹے بعد ہی تھا لیکن کیا ہے نہ کہ کل کسی بے وقوف چوہیا نے میرے میرے
سارے کپڑے کتر دیئے تو میں نے سوچا میں بھی شاپنگ کر لوں اس لیے جلدی آگیا

بات تو وہ عابدہ بیگم سے کر رہا تھا لیکن دیکھ پری کو رہا تھا

ابچھا ویسے گھر میں چوہے ہیں تو نہیں لیکن خیر تم بی شاپنگ کر لو ہم بھی تھوڑی دیر میں فارغ ہونے والے ہیں

اوکے

یہ کہہ کر سعد باہر چلا گیا اور پری خود کے لیے بے وقوف چوہیا کا لقب سن کر تلملا کر رہ گئی

اگلے دن فجر اور پری یونی کے گراؤنڈ میں بیٹھ کر پارٹی کے بارے میں ڈسکس کر رہے تھے کہ پری نے فجر کے ہاتھ میں نیا فون دیکھ کر کہا

www.kitabnagri.com

فجر تمہارا وہ فون جو اس لڑکے کے پاس تھا وہ اس نے واپس نہیں کیا

جبکہ عالیان کا ذکر سنتے ہی پری کو غصہ آ گیا

اس بد تمیز نے میرا فون توڑ دیا خیر تم یہ چھوڑو یہ بتاؤ تمہاری تمہارے کزن سے دوستی ہوئی کہ
نہیں

دوستی my foot اس کا تو میں نام بھی نہیں سننا چاہتی

نا چاہتے ہوئے بھی سعد کے ذکر پر پری کے لہجے میں تلخی گھل آئی تھی

خیر چھوڑو لیکچر کا ٹائم ہو رہا ہے

یہ کہتے ہی دونوں اٹھ کر کلاس لینے چل پڑی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلے دن پری بہت خوش تھی

کیونکہ آج پارٹی تھی جس کے لیے پری بہت ایکسائٹڈ تھی

پری نے پارٹی کے لیے پیج کلر کے فرائ کے نیچے کیپری پہنی تھی اور ہم رنگ دوپٹا کندھے پر ایک طرف جھول رہا تھا

بالوں سٹریٹ کر کے کھلا چھوڑ کر ہلکا پھلکا میک اپ کر کے اور میچنگ جیولری پہن کر وہ بہت جاذب نظر لگ رہی تھی

پری تیار ہو کر لان میں جا کر فجر کا انتظار کرنے لگی کیونکہ اس نے فجر کے ساتھ جانا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پانچ منٹ انتظار کرنے کے بعد پری فجر کو فون کرنے لگی کہ تبھی گھر میں ایک گاڑی داخل ہوئی

چونکہ پری کی اس طرف پشت تھی اس لیے وہ نہیں دیکھ سکی تھی کہ کون آیا ہے

وہ ابھی فجر سے بات کر کے پلٹی ہی تھی جو کہہ رہی کہ وہ دس منٹ میں پہنچ رہی ہے

تو اس نے سعد کو اپنے بالکل پیچھے کھڑا پایا جبکہ اسے دیکھتے ہی ایک ناگواری کی لہر اس کے اندر
سراہیت کر گئی اور پری نے دو قدم پیچھے ہٹ کر اپنے اور سعد کے درمیان فاصلہ بڑھایا اور منہ
موڑ کر کھڑی ہو گئی



جبکہ سعد اس کا اوپر سے نیچے تک جائزہ لے رہا تھا

اس وقت کہا جانے کی تیاری ہے محترمہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پری کو بغور دیکھتے ہوئے سعد نے پوچھا

پری نے بھی اس پر ایک اچٹکی نگاہ سعد پر ڈال کر کہا

میں جہاں مرضی جاءوں ایٹ لیسٹ تمہیں تو جواب دینا بلکل بھی ضروری نہیں سمجھتی

یہ کہہ کر پری آگے بڑھنے لگی کہ سعد نے ایک جھٹکے سے اس کی کلائی پکڑ کر واپس کھینچا

یہ کیا بد تمیزی ہے

سعد کی اس حرکت پر پری غصے سے چیخی

جتنا پوچھوں صرف اتنا ہی جواب دیا کرو اور میرے سامنے اپنی اس لمبی زبان کو کنٹرول میں رکھا
کرو اب بتاؤ کہاں جا رہی ہو

www.kitabnagri.com

میری مرضی میں جہاں مرضی

جاءوں

پری بھی بغیر ڈرے سعد کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی

اور پری کے اس نڈر انداز پر سعد بھی اشتعال میں آکر اسے دھمکی دی

اگر تم نے گھر سے ایک قدم بھی باہر نکالا نہ پری تو اپنے انجام کی ذمہ دار تم خود ہو گی

یہ کہہ کر سعد نے ایک جھٹکے سے پری کی کلائی چھوڑی اور اندر بڑھ گیا

یہ سمجھتا کیا ہے اپنے آپ کو مجھ پر تو ایسے حکم چلاتا ہے جیسے میں اس کی زرخیز غلام ہوں میں بھی دیکھتی ہوں کیسے روکتا ہے مجھے

www.kitabnagri.com

ابھی پری یہ سوچ ہی رہی تھی کہ چوکیدار نے آکر اسے بتایا کہ فجر آگئی ہے تو فجر نے باہر کی طرف قدم بڑھا دیئے

یہ سوچے بغیر کے اس کا یہ قدم آگے جا کے اس کے لیے کتنا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے

پری فجر کے ساتھ گاڑی میں جا کر بیٹھی تو فجر نے پری کو دیکھتے ہی کہا

بہت پیاری لگ رہی ہو

تم بھی



پری نے بھی کھلے دل سے فجر کی تعریف کی جس نے ریل بلیو کلر کے شارٹ فرائیڈ کے نیچے
کیپری پہنی تھی اور ہلکے میک اپ کے ساتھ بالوں کو کرل کر کے دونوں کندھوں پر ڈالا ہوا تھا اور
ساتھ میں جیولری پہنی ہوئی تھی جس میں فجر نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی

پارٹی میں پہنچ کر فجر کی نظریں ادھر ادھر کسی کو تلاش کر رہی تھی اور بلاآخر اس کی تلاش تب ختم
ہوئی جب اسے سامنے سے آتا ہوا عالیان نظر آیا

جو گرے کلر کے پینٹ کوٹ میں بالوں کو جیل سے سیٹ کیے اور ہاتھوں میں قیمتی گھڑی پہنے کسی ریاست کے شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا

اسے دیکھتے ہی فجر کے چہرے پر مسکراہٹ آئی کیونکہ آج وہ عالیان سے سارے حساب بے باک کرنے کا ارادہ رکھتی تھی

فجر عالیان کو دیکھ کر مسکرا ہی رہی تھی کہ پری اسے دوستوں سے ملوانے لے کر چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی فجر اپنی دوستوں کے ساتھ تصویریں کھنچوا ہی رہی تھی کہ اس کے فون پر پرائیویٹ نمبر سے کال آنے لگی جسے دیکھتے ہی پری سمجھ گئی کہ کس کا فون ہے

اور غصے میں بڑبڑانے لگی

یہ بد تمیز انسان اپنے آپ کو سمجھتا کیا ہے لگتا ہے اس کی عقل ٹھکانے لگانی ہی پڑے گی

اور اس کے ساتھ ہی وہ پارٹی سے نکل کر یونی کی بیک سائیڈ پر آگئی اور فون اٹھا لیا اور اٹھاتے ہی شروع ہو گئی

تم مجھے ایک بات بتاؤ تم نے کیا ڈھیٹ پنے میں پی ایچ ڈی کی ہوئی ہے ایک دفعہ کہی ہوئی بات تمہاری سمجھ میں نہیں آتی میں نے تمہیں کہا تھا نہ کہ آج کے بعد مجھے فون مت کرنا

فجر انتہائی غصے میں گویا ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب تم اس طرح کانٹوں سے لیس ہو کر آؤ گی تو تعریف کیے بنا کیسے رہتا ویسے تو ہر کلمہ میں ہی تم پیاری لگتی ہو لیکن بلیو کلمہ میں تو سچ میں قیامت ڈھا رہی ہو اب تم اسے ڈھیٹ پن کہو کیا محبت مجھے دل و جان سے تمہارا دیا ہوا ہر لقب منظور ہے اور مجھے یقین ہے کہ تم مستقبل میں میرے لیے بھی اسی طرح تیار ہوا کرو گی اور ہاں جلدی گھر چلی جانا رات کی پارٹی میں زیادہ دیر میں تمہارا رہنا افورڈ نہیں کر سکتا

جبکہ اس کی بات سن کر فجر حیران رہ گئی کہ اسے کیسے پتا کہ میں نے کس کلر کے کپڑے پہنے ہیں
اور میں یہاں ہوں

کیا یہ شخص میرے بارے میں اس قدر باخبر ہے اور حیران ہونے کے ساتھ اسے غصہ بھی آیا تھا

تم کون ہو اور یہ سب کیسے جانتے ہو

میری جان تمہیں یہ جاننے کا اتنا شوق کیوں ہے کہ میں کون ہوں

چلو آج میں تمہیں بتا ہی دیتا ہوں آخر کو تمہیں میرے ساتھ رہنا ہے تو میرے بارے میں جاننا
بھی ضروری ہے بندے کو شاہ کہتے ہیں اور جہاں تک تمہارے بارے میں جاننے کی بات ہے تو
اگر تمہیں جانوں گا نہیں تو تمہارے ساتھ ایڈجسٹ کرنے میں پراہم ہو گی نہ

بکواس بند کرو اپنی میں کیوں تمہارے ساتھ رہوں گی

ظاہر سی بات ہے شادی کے بعد بیوی شوہر کے ساتھ ہی رہتی ہے نا

میں تم سے شادی نہیں کرو گی اس لیے نہ تمہیں میرے بارے میں جاننے کی ضرورت ہے اور مجھے تمہارے بارے میں جاننے کا شوق ہے اس لیے میرا پیچھا چھوڑ دو

شادی تو تمہاری مجھ سے ہی ہو گی کیونکہ شاہ کو جو چیز پسند آجائے وہ اسے حاصل کر کے رہتا ہے یہ بات اپنے دماغ میں بٹھا لو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا تم سے برا کوئی ہو بھی نہیں سکتا

یہ کہتے ہی فجر نے فون بند کر دیا اور یہ نمبر بلاک کر دیا کیونکہ آج پہلی دفعہ صحیح معنوں میں اسے اس شخص سے خوف محسوس ہو رہا تھا ورنہ اسے ہمیشہ یہ سب مزاق لگا اور آج پہلی دفعہ اسے اندازہ ہوا کہ یہ سب مزاق نہیں ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن پھر وہ سر جھٹک کر ہال میں جانے لگی جہاں پارٹی تھی کہ اسے راستے میں عالیان کسی سے بات کرتا ہوا نظر آیا تو فجر دیوار کے ساتھ چھپ گئی

اس شخص کے جانے کے بعد عالیان کچھ دیر کھڑا کچھ سوچتا رہا اور پھر جیسے ہی جانے کے لیے پلٹا تو فجر نے اسے اپنے پرس میں موجود انجیکشن لگا دیا اور وہ بے ہوش ہو گیا اور چونکہ عالیان کی اس کی طرف پشت تھی تو وہ نہیں دیکھ سکا کہ یہ کون ہے اور فجر بھی یہی چاہتی تھی کیونکہ فجر جو حرکت کرنے والی تھی اگر عالیان کو اس کا پتہ چل جاتا اور وہ فجر کی کمپلین کر دیتا تو فجر کو یونی سے نکالا بھی جا سکتا تھا

عالیان تو بامشکل تھوڑا سا گھسیٹ کر فجر نے دتوار کے ساتھ لگایا اور اس کو رسیوں سے باندھ دیا جس کا انتظام اس نے پہلے ہی کر رکھا تھا

اور پھر عالیان کا موبائیل نکال کر عالیان کے انداز میں دیوار میں مار کر توڑ دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور مار کر سے عالیان کے چہرے پر کارٹون بنا دیئے جس سے وہ انتہائی مضحکہ خیز لگ رہا تھا اور اپنے کام سے فارغ ہو کر وہ ہلنہ جھاڑ کر پارٹی میں شریک ہو گئی

اور عالیان کی حالت کا سوچ سوچ کر بار بار مسکراہٹ اس کے چہرے کو چھو رہی تھی آج وہ سچ میں بہت خوش تھی کیونکہ آج اس نے اپنا بدلہ لے لیا تھا لیکن وہ نہیں جانتی تھی کہ بہت جلد یہ مسکراہٹ اس سے روٹہ جائے گی

ڈنر کے لیے جب سعد ٹیبل پر آیا تو اسے پری کہیں نظر نہیں آئی

اسے شک گزرا کہ کہیں پری اس کے منع کرنے کے باوجود چلی تو نہیں گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور اس کا شک تب یقین میں بدل گیا جب فائزہ بیگم کے پوچھنے پر عابدہ بیگم نے بتایا کہ وہ پارٹی میں گئی ہے تو غصے سے سعد کے ماتھے کی رگیں تن گئیں اور وہ ایکسیوز کرتا ہوا اٹھ کر اپنے غصے کو ضبط کر کے اپنے کمرے میں چلا گیا اور دل ہی دل میں اس نے ایک فیصلہ کر لیا تھا

فجر اور پری پارٹی میں خوب انجوائے کر رہیں تھی

پری کے دل میں سعد کے خلاف جا کر پارٹی میں آنے کی خوشی تھی جبکہ فجر کے دل میں عالیان سے بدلا لینے کی خوشی لیکن اس کا بدلہ ابھی مکمل طور پر پورا نہیں ہوا تھا

وہ چاہتی تھی کہ اس حالت میں پوری یونی عالیان کو دیکھے اور فجر کے چہرے پر اس وقت فاتح مسکراہٹ ابھری جب ہر طرف شور سا اٹھا اور کچھ لوگ اس طرف بڑھنے لگے جہاں فجر نے عالیان کو باندھا تھا اور پھر وہی ہوا جو وہ چاہتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ لوگ عالیان کی اس حالت پر
ہنس رہے تھے تو کچھ حیران تھے

تبھی کچھ لوگوں عالیان کو سہارا

دے کر لے گئے

جبکہ فجر اپنا پورا ہو جانے پر بے حد خوش تھی اس نے عالیاں کا لوگوں کے سامنے مزاق بنوا کر سہی
معنوں میں اپنا بدلہ لے لیا تھا

گھر آنے کے بعد چونکہ بہت رات ہو گئی تھی اس لیے پری آتے ہی سو گئی یہ جانے بغیر کے اگلا
دن پری کی زندگی کا بدترین دن ہونے والا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگلے دن یونی دے چھٹی تھی تاکہ

سب لوگ اپنی تھکاوٹ اتار لیں

پری بھی دیر سے اٹھی تھی شام کے وقت وہ عابدہ بیگم اور زاہد صاحب کے ساتھ لان میں بیٹھ کر چائے پی رہی تھی جب عابدہ بیگم نے اسے مخاطب کر کے کہا

پری ہمیں تم سے ضروری بات کرنی ہے

تو پری بھی ان کی طرف متوجہ ہوئی

جی کہیں



بیٹا آپ کو ہم پر بھروسہ ہے نہ

اب کے زاہد صاحب گویا ہوئے

مجھے خود سے زیادہ آپ دونوں پر بھروسہ ہے

تو پھر آپ کو

اس بات کا یقین ہو گا نہ کہ ہم آپ کے لیے کوئی غلط فیصلہ نہیں کریں گے

بابا آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں کیا ہوا ہے؟

پری نے باپ کی باتوں سے پریشان ہو کر پوچھا

بیٹا دراصل کچھ وجوہات کی بنا پر آپ کا نکاح بچپن میں سعد کے ساتھ کر دیا گیا تھا

www.kitabnagri.com

زاہد صاحب نے گویا پری کی سماعتوں میں بم پھوڑا

پری بے یقینی سے انھیں دیکھنے لگی یہاں تک کہ اس کے ہاتھ میں موجود چائے کا کپ زمین پر لڑھک گیا اور پری کا چہرہ آنسوؤں سے بھیک گیا اور بھاگتے یورہ اپنے کمرے میں گئی اور کمرے کا دروازہ لاک کر دیا

عابدہ بیگم نے اسے روکنا چاہا تو زاہد صاحب نے انھیں یہ کہہ کر چپ کروا دیا کہ اسے کچھ ٹائم دینا چاہیے



رات کو فجر نہا کر نکلی تو اس کے موبائل کی میسج رنگ ٹون بجی

www.kitabnagri.com

اس نے دیکھا تو کسی ان نون نمبر دے میسج تھا یہ وہ نمبر نہیں تھا جس سے شاہ اسے فون کرتا تھا

اس نے میسج پڑا تو لکھا تھا

مجھے لگتا ہے کہ تم سے ملنا اب بہت ضروری ہو گیا ہے اس لیے بہت جلد تم سے روبرو ملاقات ہوگی۔ فقط تمہارا شاہ

یہ تحریر پڑھتے ہی فجر کو غصہ آگیا اور وہ غصے میں فون اوف کر کے سو گئی



پری نے کمرے میں آ کر دروازہ لاک کر لیا اور زمین پر بیٹھتی چلی گئی

اسے اب تک یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ یہ کیا ہوا ہے

آنسو ٹپ ٹپ اس کی آنکھوں سے گر رہے تھے

www.kitabnagri.com

اسے جیسے سانس لینے میں بھی تکلیف ہو رہی تھی

اسے اب سعد کے الفاظ یاد آرہے تھے

پری کے تعارف پر اس کی آنکھوں آنے والا غرور

تمہیں تو اپنی پہچان بھی نہیں پتا

پری پر ہمیشہ اس کا حکم چلانا جس پر پری کو ہمیشہ غصہ آتا تھا کہ آخر وہ ہوتا کون ہے مجھ پر حکم چلانے والا

ہمیشہ اپنی بات منوانا آج اسے پتا چل رہا تھا کہ وہ کس حق سے ایسا کرتا تھا

Kitab Nagri

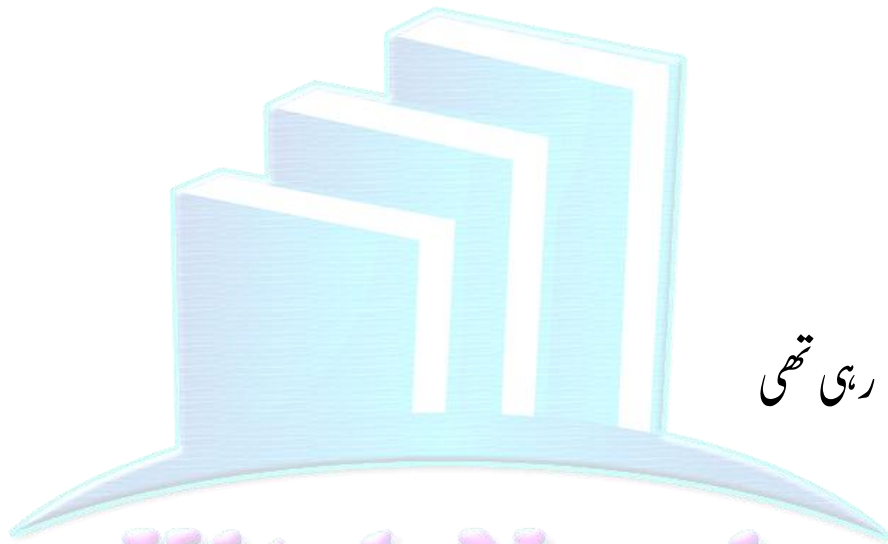
www.kitabnagri.com

یعنی کے سعد بھی جانتا تھا بس ایک اسی کو لا علم رکھا گیا تھا

بس ایک اسے ہی

آخر کیوں اس کہ ساتھ ہی ایسا کیا ہوا اور آخر ایسی کیا مجبوری تھی جس کے تحت اسے ایک قابل نفرت شخص کے ساتھ باندھ دیا

اسے پتا ہی نہیں چلا کہ روتے روتے وہ وہیں زمین پر بیٹھے بیٹھے نیند کی وادیوں میں چلی گئی



اگلے دن فجر یونی جا رہی تھی

جب وہ تھوڑے سنان راستے پر پہنچی تو ایک گاڑی اچانک اس کے آگے آ کے رکی تو فجر نے اچانک گاڑی کی بریک دبائی تو گاڑی ایک جھٹکے سے رکی

ابھی وہ ٹھیک سے سنبھلی بھی نہ تھی کہ ایک شخص نے اس کی گاڑی کا دروازہ کھولا اور فجر کو کچھ بھی سوچنے دمجھنے کا موقع دیئے بغیر اس کے منہ کر رومال رکھ دیا اور کچھ ہی پل میں وہ ہوش و ہوا اس سے بیگانہ ہو گئی

پری کی جب صبح آنکہ کھلی تو اس خود کو وہیں زمین پر لیٹے پایا

اس کا سر بھاری ہو رہا تھا اور جب اسے رات کو ہونے والا واقعہ یاد آیا تو اس کی آنکھیں ایک بار پھر نم ہو گئیں

بامشکل خود کو گھسیٹے ہوئے وہ واش روم تک گئی اور فریش ہونے کے بعد وہیں بیڈ پر بیٹھ گئی اور ایک بار پھر کل رات ہونے والے واقع کے بارے میں سوچنے لگی ابھی کچھ دیر ہی گزری تھی کہ اس کے کمرے کا دروازہ بجا اس نے اٹھ کر دروازہ کھولا تو سامنے عابدہ بیگم کھڑی تھیں

انہیں دیکھتے ہی پری ان کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی

ماما کیوں کیا میرے ساتھ ایسا

پری نے روتے روتے ماں سے شکوہ کیا

عابدہ بیگم اسے ساتھ لگائے لگائے بیڈ تک لائیں اور پیار سے اس کا ہاتھ تھام کر اسے سمجھایا

دیکھو پری یہ تمہارے دادا کی آخری خواہش تھی ہم اسے رد نہیں کر سکتے تھے سمجھنے کی کوشش کرو
میری بچی تمہارے دادا تم سے بہت پیار کرتے تھے انہوں نے یقیناً تمہارے بھلے کا ہی سوچا ہوگا
سعد ابچھا بچہ ہے تمہیں خوش رکھے گا اور فائزہ بھی تو تم سے پیار کرتی ہے نہ

ماما آپ ایسا کیوں کہہ رہی ہیں آپ سعد سے کہیں کے مجھے ڈائیوس دے دے

www.kitabnagri.com

پری نے روتے روتے کہا جسے سن کر فائزہ بیگم حیران رہ گئیں

پری یہ تم کیا کہہ رہی ہو ایسا سوچنا بھی مت تمہیں پتا ہے کہ اگر یہ بات تمہارے بابا کو پتا چلی تو
انہیں کتنا دسہ ہوگا اگر ایسی کوئی بات تمہارے دماغ میں ہے بھی تو نکال دو

لیکن ماما

پری کچھ کہنے لگی کہ عابدہ بیگم نے اسے ٹوک دیا

بس پری میں اب تمہاری کوئی بات نہیں سننے والی

یہ کہہ کر عابدہ بیگم جانے لگی تو

پری نے ڈگمگاتی آنکھوں سے ان کی طرف دیکھا جو جاتے جاتے ایک دم پلٹی اور کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگلے ہفتے ماہم کے ساتھ تمہاری بھی رخصتی ہے اور میں کوئی تماشہ نہیں چاہتی اس لیے ایسی کوئی حرکت مت کرنا جس سے تمہارے ماں باپ کا سر جھکے

پری پر بم گرا کر وہ چلی گئی اور پری ابھی بھی بے یقینی سے اس جگہ دیکھ رہی تھی جہاں وہ کچھ دیر پہلے کھڑی تھی

ابھی اسے نکاح کی بات ہضم نہیں ہوئی تھی اور اب اس کے سر پر رخصتی کا بم گرا دیا وہ وہیں گھٹنوں میں سر دے کر رونے لگی



فجر کی جب آنکھ کھلی تو اس نے خود کو ایک تاریک کمرے میں پایا

کچھ دیر وہ اپنے ہو اس بہال کرنے کی کوشش کرتی رہی

www.kitabnagri.com

اس کا سر بری طرح چکرا رہا تھا اس نے اٹھنے کی کوشش کی تو اسے محسوس ہوا کہ اس کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے ہیں

اب اسے اپنی ماں کی بات یاد کر کے افسوس ہو رہا کہ اس نے ان کی بات کیوں نہیں مانی جو اسے کہہ رہیں تھی کہ ڈرائیور کے ساتھ چلی جائے لیکن اسی نے ضد کی تھی کہ آج وہ خود ڈرائیو کر کے جائے گی

آنسو تو اترا اس کے چہرے کو بھگو رہے تھے

کوئی ہے؟ وہ بھیگی آواز کے ساتھ چلانے لگی

کافی دیر چلانے کے بعد جب کوئی نہ آیا تو وہ اپنی رسیاں کھولنے کی کوشش کرنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تبھی اسے باہر سے باتوں جی آوازیں آنے لگیں اور کچھ پل بود کوئی کمرے میں داخل ہوا

باہر سے آنے والی روشنی کی وجہ سے فجر نے آنکھیں میچ لیں اور جب آنکھیں کھولی تو دروازہ بند ہو چکا تھا اور کمرے میں ایک بار پھر اندھیرا پھیل گیا تھا

اب کوئی چلتا ہوا فجر کے قریب آکھڑا ہوا تھا

کون ہو تم اور مجھے یہاں کیوں لائے ہو

میں تمہیں یہاں نہیں لایا تم خود اپنے آپ کو یہاں لائی ہو

میں۔ فجر نے کچھ نا سمجھ آنے والے انداز میں کہا

تبھی کمرے کی لائن آن ہو گئیں پہلے فجر کی آنکھیں چندھیا گئیں لیکن جن منظر صاف ہوا تو فجر کی آنکھیں پھٹی کہ پھٹی رہ گئیں کیونکہ اس کے سامنے اور کوئی نہیں عالیان کھڑا تھا

www.kitabnagri.com

تم؟

بلکل میں

تم میرے ساتھ ایسا کیوں کر رہے ہو

بہتر ہو گا کہ یہ سوال تم خود سے پوچھو

یہ سنتے ہی فجر گڑبڑا گئی لیکن پھر فوراً خود پر قابو پا کر بولی

دیکھو عالیان مجھے جانے دو ورنہ تمہارے ساتھ اچھا نہیں ہو گا

تم میری فکر چھوڑو اپنی فکر کرو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے تم نے کیوں مجھے باندھ کر رکھا ہے

Seriously تم نے کیا بگاڑا ہے سب کے سامنے میرا تماشہ بنوا کر تم کہہ رہی

ہو کہ کیا بگاڑا ہے

عالیان فجر کے انجان بننے پر دھاڑا تھا

جس سے ایک پل کے لیے فجر بھی سہم گئی

تمہیں کیا لگا تھا کہ مجھے پتا نہیں چلے گا پلیننگ تو تم نے بہت اچھی جی تھی لیکن تمہاری بد قسمتی
تھی کہ تمہارا ایئر رنگ میرے بٹن میں رہ گیا تھا اب تم سوچو کہ میں تمہارے ساتھ کیا کروں گا



I am sorry عالیان

فجر نے آخر ہار مان کر معافی مانگ لی

اگر تم چاہتی ہو کہ میں تمہیں معاف کر دوں اور جانے دوں تو تمہیں میری ایک بات ماننی پڑے گی

کیسی بات ؟

اس کے بعد عالیان نے جو کہا وہ ان کر فجر کو لگا کہ کسی نے آسمان اس کے سر پر گرا دیا ہو



کافی دیر روتے رہنے کے بعد پری اٹھی اور کسی کو تلاشنے لگی لیکن کچھ دیر بعد ناکام ہو کر واپس اپنے کمرے میں آ گئی

www.kitabnagri.com

وہ اس وقت خود کو بہت ہارا ہوا محسوس کر رہی تھی

کافی دیر روتے رہنے کے بعد وہ نیند کی گولیاں کھا کر سو گئی

پری کی جب آنکھ کھلی تو گھڑی آٹھ بجے کا پتا دے رہی تھی

رات کے سائے گہرے ہو رہے تھے

وہ بھی اٹھ کر بالکونی میں آگئی اور یاد کرنے لگی کہ کل سے پہلے اس کی زندگی کتنی مکمل تھی وہ خوش تھی اب کچھ تو تھا اس کے پاس لیکن کل اس کے ماضی کی ایک تلخ حقیقت نے کیسے اس کی زندگی بدل دی

اس پر جان چھڑکنے والے ماں باپ اب اس کی بات کو کوئی اہمیت نہیں سے رہے تھے

اس وقت اسے سعد سے شدید نفرت محسوس ہو رہی تھی آخر یہ سب اسی کی وجہ سے تو ہو رہا تھا

ابھی وہ یہ سب سوچ ہی رہی تھی کہ اس کی نظر نیچے کان میں پڑی جہاں سعد بیٹھا کافی پی رہا تھا

اسے دیکھتے ہی غصے کی ایک شدید لہر اس کے اندر سراہیت کر گئی

وہ تیز تیز قدم اٹھاتی کان میں پہنچی اور سعد کے سر پر پہنچ کر بولی

مجھے تم سے بات کرنی ہے

پری کی آواز سنتے ہی سعد کھڑا ہو گیا اور اس کی طرف ایک طنزیہ مسکراہٹ اچھال کر بولا

زہے نصیب آج تو بڑے بڑے لوگ ہم سے بات کرنے آئے ہیں آؤ بیٹھو

میں یہاں بیٹھ کر تمہاری بکواس سننے نہیں آئی بس اتنا کہنے آئی ہوں کہ جتنی جلدی ہو سکے مجھے
ڈائورس دے دو

www.kitabnagri.com

یہ سنتے ہی سعد نے ایک جھٹکے سے پری کی کلائی مڑوری جس پر وہ صرف کراہ کر رہ گئی

آج کے بعد اگر یہ بات تم اپنی زبان پر لائی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا

تم سے برا کوئی ہو بھی نہیں سکتا اور میں کہوں گی اور تمہیں دینی پڑے گی

یہ سنتے ہی سعد. ے پری کے ہاتھوں پر اپنی گرفت اور تیز کر دی جس سے اس کی آنکھوں میں
آنسو آگئے

مجھے لگتا ہے کہ کسی نے تمہیں بتایا نہیں ہے کہ اگلے ہفتے ہماری شادی ہے اس لیے بہتر ہو گا کہ یہ
خناس تم اپنے دماغ سے نکال دو



میں نہیں کروں گی تم سے شادی

پری بھی اب کہ چینی تھی

تمہارے تو اچھے بھی کریں گے

یہ سوچ ہے تمہاری میں اس رشتے کو نہیں مانتی یہ ڈائورس صرف میرے لیے ایک فار میلیٹی ہے
تم نہیں دو گے تو بھی مجھے فرق نہیں پڑتا میں زہر کھالوں گی لیکن تم سے شادی نہیں کروں گی

تم مانتی ہو یا نہیں مانتی یہ میرا پر اہلم نہیں ہے لیکن اگر تم نے شادی میں کوئی بھی تماشہ کیا تو میں تمہارا وہ حشر کروں گا کہ تم یاد کرو گی

تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے

مجھے ایسا کرنے پر تم نے ہی مجبور کیا ہے میں نے تو تمہیں پہلے ہی وارن کیا تھا یہ تمہاری من مانی کا ہی صلہ ہے بہت شوق تھا نہ تمہیں میری بات کے خلاف جانے کا اب بھکتو

سعد یاد اس وقت کو یاد کر کے بولا جب اسے پری کے پارٹی میں جانے کا پتا چلا تھا تو رات کو ہی اس نے فائزہ بیگم کے پاس جا کر رخصتی کی بات کی تھی اور چونکہ ان کی بھی یہ دلی خواہش تھی اس لیے انھوں نے بھی اعتراض نہ کیا اگرچہ اتنی جلدی کرنے پر انھیں اعتراض تھا لیکن سعد نے اس اس بات کے لیے بھی انھیں کنونس کر لیا

پری سعد پر ایک نفرت بھری نگاہ ڈال کر بھاگتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئی

تمہیں مجھ سے نکاح کرنا ہوگا

عالیان نے ہی کہہ کر اس کے سر پر بم پھوڑا تھا

میں ایسا ہر گز نہیں کروں گی

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی لیکن بس اتنا یاد رکھنا کہ بعد تمہارا یہاں سے آزاد ہونا ناممکن ہے

عالیان دیکھو اگر میرے بابا کو پتا چلا نہ تو وہ تمہیں چھوڑیں گے نہیں تم مجھے اس طرح قید نہیں رکھ سکتے

جبکہ فجر کی بات سنتے ہی عالیان نے ایک زوردار قحطہ لگایا

تمہارے بابا کو یہ بتائے گا کون کہ تم میرے پاس ہو اور بفرض انہیں یہ پتا لگ بھی جائے تو بھی وہ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے تمہارے پاس فیصلہ کرنے کے کیے آدھا گھنٹا ہے کہ تم آزاد ہونا چاہتی ہو یا پوری زندگی قید رہنا چاہتی کیونکہ تم یہاں ہو اس بات کا علم تمہارے باپ کے فرشتوں کو بھی نہیں ہے

یہ کہہ کر عالیان کمرے سے باہر نکل گیا

عالیان کے جانے کے بعد فجر سوچ کی وادیوں میں چلی گئی کہ آیا وہ اس کی بات مانے یا نہیں

www.kitabnagri.com

کبھی وہ سوچتی کہ بابا اسے بچالیں گے لیکن پھر اسے عالیان کی باتیں یاد آنے لگتی اور وہ سوچتی کہ وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہا تھا انہیں کیسے علم ہو گا کہ میں یہاں ہوں لیکن وہ عالیان کی بات بھی تو نہیں مان سکتی تھی

اب وہ یہاں سے بھاگنے کے لیے کوئی راستہ تلاش کرنے لگی اس نے کمرے میں چاروں طرف نظریں دوڑائیں اب چونکہ کمرہ روٹھا تھا اس لیے وہ دیکھ سکتی تھی یہ ایک چھوٹا سا کمرہ تھا جس کے بیچ میں کرسی رکھی تھی جس پر اسے باندھا ہوا تھا اور کمرے میں ایک کھڑکی تھی اب اگر وہ اپنی رسیاں کھول لے تو یہاں سے بھاگ سکتی تھی

فجر نے اپنے منہ سے رسیاں کھولنے کی کوشش کی اور تھوڑی بہت محنت کے بعد رسیاں کھل گئیں تو اس نے اپنے پاؤں کی رسیاں کھولیں اور کھڑکی کی طرف بڑھی اور اسے کھولنے کی کوشش کی جو شاید کافی عرصے سے بند تھی اس لیے کھل نہیں رہی تھی آخر بہت محنت کے بعد تھوڑی سی کھڑکی کھل گئی

ابھی وہ یہ دیکھ کر ٹھیک سے خوش بھی نہیں ہوئی تھی کہ دروازہ کھول کر عالیان اندر داخل ہوا یہ دیکھ کر فجر ادھ کھلی کھڑکی سے کودنے ہی لگی تھی کہ عالیان نے اسے کھینچ لیا اور وہ عالیان کے چوڑے سینے سے آگئی

فجر نے نظر اٹھا کر دیکھا تو عالیان آنکھوں میں غیض و غضب لیے کھڑا تھا

عالیان نے بہت مضبوطی سے اس کے بازو تھام رکھے تھے

اور فجر اس کی گرفت سے آزاد ہونے کے لیے مچل رہی تھی

اور ساتھ ساتھ چلا رہی تھی

عالیان چھوڑو مجھے

کہ تبھی عالیان نے ایک تھپڑ فجر کے چہرے پر مارا جس پر فجر منہ پر ہاتھ رکھے بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی

Shutup اب اگر ایک اور لفظ منہ سے نکالا تو زبان کاٹ کے پھینک دوں گا تمہاری

عالیان حلق کے بل دھاڑا اور فحش کو بازوؤں سے پکڑ کف گھسیٹتا کو واپس اس کرسی پر لا کر پھینکا اور اس کے سر پر دوپٹا اوڑھایا اور بولا

ابھی ہمارا نکاح ہوگا اور بغیر کسی چوں چراں کے نکاح کے پیپرز پر سائن کر دینا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی فجر نے یہ کہا ہی تھا کہ عالیان نے اپنی پوکٹ سے ریوالور نکالا اقر فار کر دیا

فجر نے گولی کی آواز سن کر آنکھیں بند کر لیں

گولی فجر کے پیچھے والی دیوار پر لگی تھی

اب اگر تم نے انکار کیا نہ تو میرا اگلا ٹارگٹ تم ہوگی

یہ کہہ کر عالیان چلا گیا اور کچھ منٹ بعد نکاح کے پیپرز لے کر آیا اور کہا سائن کرو ان پر
جب کچھ دیر تک فجر نے پین نہیں اٹھایا تو عالیان نے فجر کے سر پر گن رکھی اور دھاڑا سائن کرو
فجر نے ڈر کے سائن کر دیئے

سائن کروانے کے بعد عالیان باہر چلا گیا اور فجر وہیں زمین پر بیٹھ کر سسکیوں کے ساتھ رونے لگی

عالیان جب دوبارہ آیا تو فجر زمین پر بیٹھی رو رہی تھی

عالیان چلتا ہوا اس کے قریب آیا اور اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا تو اس کی نظر فجر کے
گال پر پڑی جہاں اس کے تھپڑ کا نشان ابھی تک موجود تھا

www.kitabnagri.com

جیسے ہی فجر نے عالیان کے گالوں کو چھوا وہ کرنٹ کھا کر پیچھے ہٹی

ہاتھ مت لگانا مجھے نفرت ہے تم سے جو صرف اپنی انا کی خاطر کسی کی بھی کی زندگی برباد کر دیتے ہیں میں نے تمہارا تھوڑا سا تماشہ کیا بنا دیا تم نے میری زندگی کو ہی تماشہ سمجھ لیا کیوں کیا تم نے ایسا

روتے روتے فجر نے عالیان کے سینے پر مکوں کی برسات کر دی اور آخر تھک کر ہاتھوں میں چہرہ چھپا کر رونے لگی



عالیان. ے فجر کے چہرے سے ہاتھ ہٹا کر کہا

گھر نہیں جانا

فجر نے چہرہ اٹھا کر دیکھا اور کہا

جانا ہے

ایسے جاؤ گی

عالیان نے فجر کے حلیے کی طرف اشارہ کیا جس کے بال الجھے ہوئے آنکھیں رونے کی وجہ سے
لال تھیں

میرے ساتھ آؤ

یہ کہہ کر عالیان فجر وہ دوسرے کمرے میں لے مر آیا جہاں پر وہ فریش ہوئی اور بال بنائے



چلیں

فجر نے تمیز کے دائرے میں رہ کر پوچھا کیونکہ اس وقت بد تمیزی اسے مہنگی پڑ سکتی تھی کہ کہیں
وہ اسے گھر چھوڑنے کا ارادہ موخر نہ کر دے

چلو

یہ کہہ کر عالیان فجر کو لے کر باہر چلا گیا اور وہ لوگ گیراج میں پہنچے جو شاید کوئی فارم ہاؤس تھا

وہاں پر فجر کی گاڑی کھڑی تھی

عالیان نے فجر کو اس کی گاڑی میں گھر چھوڑا

راستہ خاموشی سے گزرا

فجر کے گھر سے کچھ سے دور عالیان نے گاڑی روک دی اور نیچے اتر گیا تو فجر ڈرائونگ سیٹ پر آ کر بیٹھ گئی

www.kitabnagri.com

اپنا خیال رکھنا

عالیان نے گاڑی کے شیشے سے کہا

مجھے تمہارے مشورے کی ضرورت نہیں ہے

اب فجر اپنی جون میں واپس آگئی تھی کیونکہ اسے اب کسی بات کا ڈر نہیں تھا اور یہ کہہ کر زن سے گاڑی بھگا کر لے گئی



پری اپنے کمرے میں آکر سعد کی باتیں یاد کرنے لگی کچھ دیر تک اس پر غصہ کرتے رہنے کے بعد اسے بھوک کا احساس ہوا تو اسے یاد آیا کہ اس نے کل رات سے کچھ نہیں کھایا تو وہ کچن کی طرف بڑھ گئی اور کھانا کھانے کے بعد اب اسے اپنے اندر ایک بار پھر سے طاقت محسوس ہو رہی تھی

اب اس کا دماغ تیزی سے کام کر رہا تھا اس مسئلے سے نکلنے کے لیے کہ تبھی اس کے دماغ میں جھماکہ ہوا اس نے فیصلہ کر لیا تھا

بے شک یہ مشکل فیصلہ تھا لیکن وہ سعد سے شادی بھی تو نہیں کر سکتی تھی

اس فیصلے کے بعد وہ پر سکون ہو گئی اور مسکرا دی



فجر گھر میں داخل ہوئیں تو ساجدہ بیگم سامنے ہی لاؤنچ میں بیٹھی تھیں

فجر اتنی دیر کہاں لگا دی تم نے اور تمہارا فون بھی بند جا رہا تھا

اما وہ آج یونی میں ایک لڑکی کی بڑتھڑے تو اسی لیے دیر ہو گئی اور فون کی چارجنگ ڈیڈ ہو گئی تھی

یہ کہتے ہوئے وہ ساجدہ بیگم کے گلے لگ گئی اور بے اختیار اس کی آنکھیں نم ہو گئیں

وہ اپنے آنسو صاف کر کے پیچھے ہٹی

وہ چاہ کر بھی اپنی ماں کو نہیں بتا سکتی تھی کہ قسمت نے اس کے ساتھ کیا کھیل کھیلا ہے

بیٹا کھانا لگواؤں

نہیں ماما میں بہت تھک گئی ہوں سونا چاہتی ہوں

یہ کہہ کر وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی



پری نے کچھ سوچ کر فجر کو فون کیا اور وہ جو یونی سے آنے کے بعد سوئی تھی اب پری کے فون پر جا کر اٹھی تھی

پری نے فجر کو سعد سے نکاح سے لے کر اپنے ذہن میں آنے والے خیال تک جس پر وہ بہت جلد عمل کرنے کا ارادہ رکھتی تھی وہ سب فجر کے گوش گزار دیا جو سن کر فجر بھی حیران ہو گئی

اور سوچنے لگی کہ کیسے کچھ ہی لمحوں میں زندگی بدل جاتی ہے

اس کا دل چاہا کہ وہ اپنے ساتھ ہوئے ستم کے بارے میں بھی پری کو بتائے لیکن پھر اس نے یہ سوچ کر کے پری پہلے ہی پریشان ہے بتانے کا ارادہ ملتوی کر دیا لیکن وہ پری کی آخری بات پر الجھ گئی تھی کیونکہ وہ جو سوچ رہی تھی وہ کسی طور بھی آسان نہیں تھا

پری کے اس عمل سے سب کا بہت نقصان ہو سکتا تھا لیکن فجر پری کی بہترین دوست تھی اس لیے اس نے پری کا ساتھ دینے کی حامی بھر لی تھی



اگلے دن پری یونے جانے لگی تو عابدہ بیگم نے اسے راستے میں روک دیا

پری کہاں جا رہی ہو

یونی جا رہیں ہوں اور کہاں جاؤں گی

یہ کہہ کر وہ جانے لگی تو عابدہ بیگم نے اسے پھر سے روکا

پری تم شادی تک یونی مت جاؤ سعد نے منع کیا ہے اور ویسے بھی مہمان آنا شروع ہو گئے ہیں
ایسے اچھا نہیں لگتا

کس نے منع کیا ہے اور کوئی کیا سوچتا ہے یہ میرا پر اہلم نہیں ہے



پری چبا چبا کر کہتی آگے بڑھ گئی

جیسے ہی پری نے جانے کے لیے دروازہ کھولا سامنے سعد کھڑا نظر آیا جو اندر آ رہا تھا اسے دیکھتے
ہی پری نے برا سامنہ بنایا

کہاں جا رہی ہو؟

پری کو کہیں جانے کے لیے تیار دیکھ کر اس نے سوال پوچھا تھا
جبکہ پری اس کے سوال کو نظر انداز کر کے سائیڈ سے نکلنے لگی تو سعد نے اس کی کلائی پکڑ کر
اسے واپس کھینچا



میں تم سے بات کر رہا ہوں

لیکن مجھے بات نہیں کرنی ہاتھ چھوڑیں میرا

تم میرے سوال کا جواب دے دو میں چھوڑ دوں گا

www.kitabnagri.com

یونی جا رہی ہوں

میرے منع کرنے کے باوجود

محب تمہاری پابند نہیں ہوں

تم ہو

یہ کہہ کر وہ پری کو گھسیٹتا ہوا پری کے کمرے میں لے گیا جبکہ وہ چلاتی رہ گئی کہ چھوڑو میرا ہاتھ
لیکن سعد نے کمرے میں پہنچ کر ہی ہاتھ چھوڑا

جب تک شادی نہیں ہو جاتی تم یونی نہیں جاؤ گی اور میں اپنی بات دہرانے کا قائل نہیں ہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں نہیں جاؤں گی آخر شادی کا یونی جانے نہ جانے سے کیا تعلق ہے میں مان تو گئی ہوں شادی
کے لیے

تعلق ہے کیونکہ مجھے تم پر بھروسہ نہیں ہے اور جہاں تک ماننے کی بات ہے

تو تم نے مان کر کوئی احسان نہیں کیا کیونکہ تم مانو یا نہ مانو شادی تو تمہیں کرنی پڑے گی

یہ کہہ کر وہ روکا نہیں بلکہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہوا باہر نکل گیا جبکہ پری کو اس کے بھروسہ نہ کرنے والی بات پر ناجانے کیوں کہیں نہ کہیں دکھ ہوا تھا اور کہیں نہ کہیں اسے ایسا بھی لگا کہ اس کا بھروسہ نہ کرنا ٹھیک ہے کیونکہ بہت جلد وہ اس کا بھروسہ سچ میں توڑنے کا ارادہ رکھتی تھی



جبکہ فجر آج عالیان سے سامنے نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے وہ بھی آج یونی نہیں جا رہی تھی اسے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ اگر وہ ہار گئی ہے اور سب لوگ اسے دیکھ کر اسکا مذاق اڑائیں گے حالانکہ یہ بات کوئی جانتا بھی نہیں تھا لیکن اس وقت فجر کسی کی بھی نظروں کا سامنے کرنے کے لیے تیار نہیں تھی

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Writers .Official](https://www.facebook.com/OfficialSocialMediaWriters)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

samiyach02@gmail.com

شام کو فجر لان میں بیٹھی سوچ رہی تھی کہ محض بدلا لینے کے لیے عالیاں کس حد تک چلا گیا
اگر وہ بدلا لینے کے لیے کسی بھی حد تک جاسکتا ہے تو وہ بھی جاسکتی ہے
اس نے کچھ سوچ کر اس نمبر پر فون کیا جس سے شاہ کا آخری بار میسج آیا تھا

دوسری طرف چار بیلوں کے بعد فون اٹھا لیا گیا

زہے نصیب آج تو بڑے بڑے لوگوں نے مجھ ناچیز کو فون کر کے عزت بخشی ہے

شاہ مجھے تم سے کچھ پوچھنا ہے

ہاں پوچھو



تم مجھ سے محبت کرتے ہو

یہ سن کر دوسری طرف موجود شخص حیران رہ گیا کہ کچھ بول ہی نہ سکا

بولو شاہ

نہیں میں تم سے محبت نہیں کرتا

یہ سن کر فجر مایوس ہو گئی کیونکہ اسے لگا کہ اب اس کا پلین پورا نہیں ہو سکے گا لیکن اس کی اگلی
بات سن کر فجر چہک اٹھی

شاہ تم سے محبت نہیں تم سے عشق کرتا ہے



سچ

چ

مجھے دھوکہ تو نہیں دوگے

کبھی نہیں

میں تم سے ملنا چاہتی ہوں

وائے ناٹ تم مجھے وقت اور جگہ بتادو

وہ چہک کر بولا جوا بھی تک اس کا یا پلٹ پر حیران تھا

فجر نے اسے وقت اور جگہ بتا کر فون رکھ دیا



کل تک فجر جس شخص سے خوفزدہ تھی آج اسی شخص سے ملنے کی خواہش ظاہر کر رہی تھی کیونکہ وہ عالیان کو بتانا چاہتی تھی کہ وہ بھینفجر ہے اگر عالیان بدلا لینے کے لیے کسی بھی حد تکجا سکتا ہے تو وہ بھی جاسکتی ہے

اگلے دن فجر نے پری کی شادی کا بہانہ

بنا کر پھر چھٹی کر لی اور مقررہ وقت پر پری کے گھر جانے کا کہہ کر گھر سے نکل گئی

اسے کیفے میں بیٹھے دس منٹ ہو چکے تھے لیکن شاہ ابھی تک نہیں آیا تھا

اس نے اپنے ہاتھ میں موجود گھڑی پر ٹائم دیکھ کر جیسے ہی نظر ہنس اٹھائیں وہ ساکت رہ گئی

اس کے آگے دو ٹیبلز چھوڑ کر عالیان بیٹھا تھا اور وہ بھی فجر کو دیکھ چکا تھا اور اب اسی کی طرف آ رہا تھا

www.kitabnagri.com

اسے آتا دیکھ کر فجر جانے کے لیے کھڑی ہو گئی

ارے بیٹھو نہ کدھر جا رہی ہو

عالیان نے فجر کا ہاتھ پکڑ کر اسے واپس بٹھا دیا اور خود بھی اس کے سامنے والی نشست پر طرجمان ہو گیا

تم یونی کیوں نہیں آرہی میں تو یہی پوچھنے کے لیے اپنے سسرال آنے کا ارادہ رکھتا تھا میں نے سوچا اسی بہانے اپنے ساس سسر اور پیاری بیوی سے بھی ملاقات ہو جائے گی

عالیان آنکھوں میں شرارت سمو کر بولا

Shutup نہ میں تمہاری بیوی ہوں اور نہ ماما بابا تمہارے ساس سسر میں اس زبردستی کے رشتے کو نہیں مانتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فجر دبی آواز میں غرائی

میری جان تمہارے ماننے یا نہ ماننے سے کیا فرق پڑتا ہے جو سچ ہے وہ سچ ہے خیر یہ بتاؤ یونی کیوں نہیں آرہی

میری مرضی

My dear wife پہلے تمہاری مرضی ہوتی تھی لیکن اب میری مرضی ہو گی اس لیے تم کل یونی
آ رہی ہو

اس سے پہلے فجر عالیان کو کوئی جواب دیتی اس کی نظریں عالیان کے پیچھے پڑیں تو پھٹی کی پھٹی رہ
گئیں



عالیان نے مڑ کر پیچھے دیکھا اور پھر فجر کو

کیا ہوا

عالیان وہ بابا پلیز چلو یہاں سے

فجر محسن صاحب کو دیکھ کر گبھرا کر بولی جو یہاں شاید کسی میٹنگ کے سلسلے میں آئے تھے

اوہ اچھا ہوا سر صاحب بھی یہیں آگئے آؤ ان سے بھی ملاقات کا شرف حاصل کر لیتے ہیں

یہ کہہ کر عالیان فجر کا ہاتھ پکڑ کر اسے ان کی ٹیبل کی طرف گھسیٹنے لگا

عالیان نہیں عالیان رکو

محسن صاحب کا منہ کیونکہ دوسری طرف تھا اس لیے وہ انھیں دیکھ نہیں سکتے تھے

عالیان اور محسن صاحب کی ٹیبل رائٹ طرف تھی جب کہ فجر لیفٹ طرف

اب وہ لوگ ان کی ٹیبل کے بلکل قریب پہنچ چکے تھے اس سے پہلے عالیاں ان کے پاس پہنچتا فجر
اس کا بازو پکڑ کر اسے باہر گھسیٹ کر لے گئی

کیفے سے۔ اہر نکلنے کے بعد فجر گہری سانسیں لینے لگی اور اس کے بعد عالیاں پر چیخی جو اسے ہی
دیکھ رہا تھا

تم پاگل ہو گئے ہو کیا پتا ہے کیا کرنے والے تھے اگر بابا مجھے دیکھ لیتے تو پتا ہے کیا ہوتا

فجر عالیاں کا کالر پکڑ کر اسے جھنجھوڑ کر بولی نو ٹکلی باندھے اسے دیکھ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عالیاں میں تم سے بات کر رہی ہوں

عالیاں کے ریکٹ نہ کرنے پر فجر اس کے سامنے چٹکی بجا کر بولی

غصے میں اور بھی پیاری لگتی ہو

فجر اس کی بے تکی بات لر حیران رہ گئی اسے لگا اس نے غلط سنا ہے اس لیے دوبارہ پوچھا

کیا کہا تم نے دوبارہ کہنا

اگر تم چاہتی ہو کہ میں تمہاری تعریف کروں تو ایسے ہی کہہ دو نہ



عالیان تم پاگل ہو چکے ہو

تمہاری ہی صحبت کا اثر ہے

یہ سن کر فجر کر فجر غصے میں اپنی گاڑی کے پاس جا کر شاہ کو فون کرنے لگی تاکہ اسے کہہ سکے کہ وہ نا آئے اور ساتھ ساتھ ادھر ادھر نظریں بھی گھمانے لگی

کسی کا انتظار کر رہی ہو

اسے اپنے پیچھے سے عالیاں کی آواز آئی

نہیں تو

Are you sure?

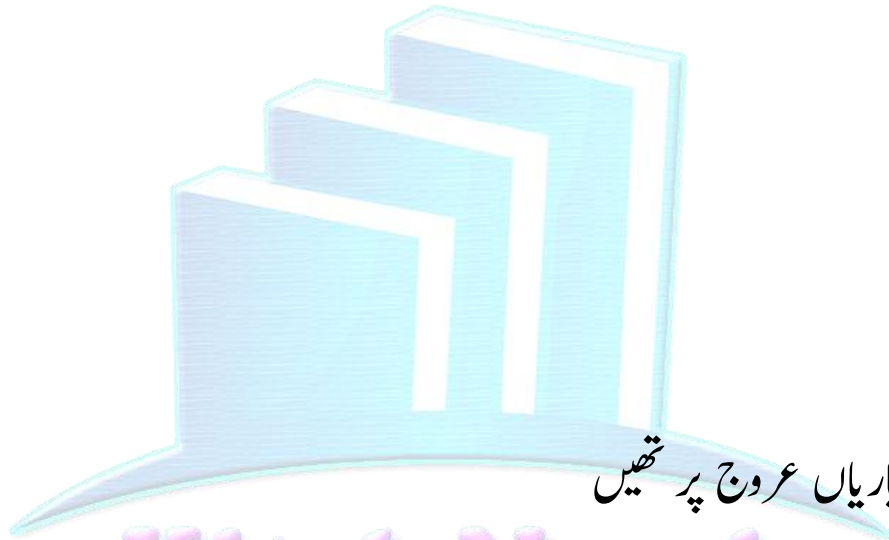
Yes i am sure



یہ کہہ کر فجر اپنی گاڑی میں بیٹھ گئی اور آگے بڑھ گئی

پورے راستے فجر سوچتی رہی کہ جو وہ کرنے جا رہی ہے اگر اس کی خبر عالیاں کو ہوگئی تو اس کا ریکشن کیا ہوگا کہ تبھی وہ ایک فیصلے پر پہنچی اور ایک جاندار مسکراہٹ اس کے چہرے پر ابھری

اس نے دل ہی دل میں سوچا کہ انتقام کے اس کھیل میں اب اور مزہ آئے گا اور گاڑی کی سپیڈ اور بڑھا دی



پری کی شادی کی تیاریاں عروج پر تھیں
ہر طرف گہما گہمی تھی پری اپنی کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی جب عابدہ بیگم کمرے میں آئیں

www.kitabnagri.com

کیا کر رہی ہو پری

کچھ نہیں آپ بتائیں کوئی کام تھا

ہاں تم شادی کی کسی تیاری میں کوئی حصہ نہیں لے رہی ہو تمہارے باقی کپڑے تو میں لے آئی
ہوں لیکن بیٹا برا سیڈل ڈریس تو اپنی مرضی کا لے آؤ

پلیز ماما میرا کوئی موڈ نہیں ہے آپ کو جو پسند آئے لے آئیں

پری یہ کیا بات ہوئی بیٹا تمہاری شادی ہے چلو اٹھو



ماما۔۔

پری نے منہ بنا کر احتجاج کرنا چاہا

پری تم نے اس رشتے کو دل سے تسلیم کر لیا ہے نہ بیٹا

جی ماما

پری کچھ توقف کے بعد بولی

تمہارے دل میں اگر کوئی بات ہے میری بچی تو اسے نکال دو اور خوش رہو

پری اب تک سب کو یہ یقین دلانے میں کامیاب ہو گئی تھی کہ وہ اس شادی سے خوش ہے کیونکہ یہی اس کا پلین تھا

اب کہ پری بغیر کسی چوں چراں کے کبڑی ہو گئی کیونکہ اس کا اہسانہ کرنا انھیں شک میں مبتلا کر سکتا تھا



پری جب تیار ہو کر آئی تو عابدہ بیگم کو ادھر ادھر تلاش کرنے لگی کہ تبھی اسے اپنے پیچھے سے آواز آئی

چلیں

پری نے مڑ کر دیکھا تو سعد کھڑا اسی سے مخاطب تھا

کہاں؟

پری نے حیرت سے سعد سے پوچھا

تم کہاں جانے کے لیے تیار ہوئی ہو

شاپنگ پر



تو ظاہر سی بات ہے وہیں جانے کا کہہ رہا ہوں

اس سے پہلے وہ کچھ کہتی عابدہ بیگم نے آکر کہا کہ وہ

سعد کے ساتھ جائے گی اور نا اہتے ہو جے بھی اسے جانا پڑا

کیونکہ ان چند دنوں میں اس نے سعد کو بھی یقین دلانے کے لیے سعد کے ساتھ اپ لہجہ کچھ بہتر کر لیا تھا اب وہ ہر بات پر اسے کاٹ کھانے کو نہیں دوڑتی تھی

پری اور سعد بوتیک میں رائیڈل ڈریس لینے آئے

میلز مین جو بھی ڈریس دکھاتا پری اس میں کوئی نہ کوئی نقص نکال دیتی آخر جب پری نے کوئی دس ڈریس ریجیکٹ کر دیئے تو سعد تنگ کف بولا

کیا مسئلہ ہے تمہیں تو کوئی ڈریس پسند ہی نہیں آرہا یہ اتنا اچھا تو ہے یہ لے لو سعد نے سامنے پڑے ڈفیس کی طرف اشارہ کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں مجھے اس کی امبرائیڈری نہیں پسند

تو کوئی اور دیکھ لو لیکن پلیز جلدی کرو

جب کوئی ڈریس نہیں پسند آ رہا تو کیسے لے لوں

ہر چیز تو تمہاری مرضی کی نہیں ہو سکتی تھوڑا بہت تو کمپرومائز تو کرنا پڑے گا نہ

ہاں بالکل جیسے باقی سب چیزیں تو میری مرضی سے ہو رہی ہیں نہ

پری نے یہ دل میں کہا اور زبان سے اگر کچھ کہا تو بس اتنا

لیکن مجھے کمپرومائز کرنے کی عادت نہیں ہے ہم کسی اور بوتیک میں چلتے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہم کہیں نہیں جا رہے آپ یہ والا پیک کر دیں

سعد نے اپنے سامنے سے ایک ڈریس اٹھا کر پیک کرنے کا کہہ دیا

لیکن مجھے یہ ڈریس نہیں پسند واپس کروائو اسے اور جب تک تم مجھے میری پسند کا ڈریس نہیں

دلاؤ گے میں کہیں نہیں جائو گی

سعد نے کائونٹر پر بل پے کر کے ڈریس لیا اور پری سے کہا

ٹھیک ہے میں جا رہا ہوں جب تمہارا دل کرے آجانا

یہ کہہ کر وہ باہر نکل گیا

سعد اچھا رکھ میں آرہی ہوں



سب سعد کو مختلف القابات سے نوازتی اس کے پیچھے چل دی

واپسی پر پورے راستے پری منہ بنا کر باہر دیکھتی رہی

آئس کریم کھائو گی

پری نے سعد کو گھورا اور گویا ہوئی

میں کوئی چھوٹی بچی نہیں ہوں جسے تم لالچ دے کر چپ کر والو گے میں گھر جا کر سب کو تائوں گی کہ تم نے کیا کیا ہے

اگر تمہارا اثرا ڈریس کی طرف ہے تو آئی ایم سوری کیونکہ اگر میں تمہیں ڈریس پسند آنے کا انتظار کرتا تو شادی کی ڈیٹ آجاتی لیکن تمہیں کچھ پسند نہیں آتا تھا اور تم چاہو تو چھوٹی بچی نہ ہونے کا ثبوت دیتی ہوئی شکایت لگا سکتی ہو

سعد نے اس کے بچوں کی طرح شکایت لگانے کی دھمکی پر چوٹ کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو یہ کہو نہ کہ تم ڈر گئے ڈاکٹر سعد

میں کسی سے نہیں ڈرتا اور یہ بات تم اچھی طرح جانتی ہو اور چھوٹے بچوں کی شکایتوں سے تو بالکل بھی نہیں

سعد نے آخر پر مسکرا کر گاڑی گھر کے سامنے روکی اور ہارن دیا
گاڑی اند داخل ہوتے ہی پری گاڑی سے نکل کر اندر چلی گئی

فجر گھر آکر اپنے کمرے میں گئی تو اسے شاہ کا فون آنے لگا
فجر نے کچھ غصے میں فون اٹھایا

شاہ کہاں تھے تم؟ میں تمہارا ویٹ کرتی رہی اور تم آئے ہی نہیں

Kitab Nagri

ایم سوری میں 10 منٹ لیٹ پہنچا تھا لیکن تم مجھے کیفے میں نہیں ملی لیکن پارکنگ میں تم کسی اور
کے ساتھ تھی تو میں نے تمہیں ڈسٹرب نہیں کیا

اوف او شاہ وہ تو بابا اسی کیفے میں آگئے تھے تو میں باہر آگئی وہ تو.. آمیری یونی میں پڑھتا ہے اس
سے تو میں بس ایسے ہی بات کر رہی تھی اور ایک تو میں نے تمہیں کبھی دیکھا نہیں ہوا تو میں کیسے
پہچانتی

آخر میں فجر نے جھنجلا کر کہا

اوہ سوری پر کیا ہوا اگر ہماری ملاقات نہیں ہوئی تم بتاؤ تمہیں کہنا تھا

وہ شاہ.. میں

کچھ توقف کے بعد فجر تیزی سے بولی

تم سے شادی کرنا چاہتی ہوں



دوسری طرف بالکل خاموشی چھا گئی

کیا ہوا شاہ تمہیں میری بات اچھی نہیں لگی

بات تو بہت اچھی لگی ہے بس یقین نہیں آرہا اف i can't believe this fajar تم مذاق تو نہیں کر رہی

شاہ تم سچ میں کرو گے نہ مجھ سے شادی

Of course تم کہو تو ابھی بارات لے کر آ جاؤں

بارات بھی لے آنا پہلے رشتہ تو لے آؤ



اوکے میں آج ہی ماما سے بات کرتا ہوں

Ok bye

فون بند کر کے فجر نے ایک گہری سانس لی اور بیڈ پر گر گئی

اگلے دن فجر یونی سے پھر چھٹی کر کے شاپنگ پر چلی گئی کیونکہ اس نے اب تک پری کی شادی کی بلکل شاپنگ نہیں کی تھی

واپسی تک اسے دیر ہو گئی تھی کیونکہ اس نے ساری شاپنگ آج ہی کی تھی

جب وہ گھر پہنچی تو ساجدہ بیگم اور ساجد صاحب تقریباً تیار تھے اس لیے وہ چلے گئے اور فجر کو بعد میں ڈرائیور کے ساتھ آنے کا کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فجر بھی تیار ہونے چلی گئی اور تیار ہو کر آئی تو اس نے لائٹ سیلو اور گولڈن سے مکسچر کی شرٹ اور اس کے نیچے گرا را پہنا تھا بالوں کا سٹائل بنا رکھا تھا اور ہلکے سے نیچرل میک اپ میں وہ انتہا کی حسین لگ رہی تھی

تیار ہونے کے بعد اس نے شیشے میں خود کو آخری نظر دیکھا اور جیسے ہی وہ اپنے کمرے سے نکلنے لگی کسی نے اس کو کھینچ کر دیوار کے ساتھ لگا دیا

ڈر کے مارے اس سے پہلے وہ چیختی مقابل نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اس کی چیخ کا گلہ گھونٹ دیا

شی چیخنا مت



یہ کہہ کر اس نے فجر کے چہرے سے ہاتھ ہٹا لیا

عالیان تم پاگل ہو کیا

فجر نے سانسیں ہموار کرتے ہوئے کہا

یہاں کیا کر رہے ہو اور اندر کیسے آئے

یہاں سے آیا ہوں

عالیان نے کھڑکی کی طرف اشارہ کر کے بتایا

اور اپنی زوجہ سے یہ پوچھنے آیا ہوں کہ آج پھر وہ یونی سے کس خوشی میں غیر حاضر تھیں

پری کی شادی ہے س لیے میں پورے ہفتے یونی نہیں آؤں گی اب کوئی اور سوال کیے بنا جیسے آئے
ہو ویسے چلے جاؤ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلا جاتا ہوں اتنی بھی کیا جلدی ہے تمہیں

یہ کہتے ہوئے عالیان نے دیوار پر ہاتھ رکھا اور ٹکٹکی باندھے فجر کو دیکھنے لگا جس سے فجر کو اپنی
سانسیں رکتی ہوئی محسوس ہوئیں

پانچ منٹ تک جب وہ ایسے ہی دیکھتا رہا تو فجر ہمت کر کے بولی

عالیان پلیز جاؤ

فجر کے یہ کہنے سے عالیان جسے ہوش میں آیا اور فجر کے کان میں سرگوشی کی

You looks beautiful

یہ کہہ کر جیسے وہ کھڑکی سے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا

فجر کچھ دیر تو وہیں کھڑی کھڑکی کو گھورتی رہی لیکن جب اسے یاد آیا کہ اسے جانا ہے تو اپنا بیگ اٹھا کر چلی گئی لیکن عالیان

www.kitabnagri.com

کی سرگوشی ابھی بھی اسے اپنے کان میں محسوس ہو رہی تھی

فجر پری کے گھر آنے کے بعد سیدھا اس کے کمرے میں چلی گئی جہاں پری ییلو اور گرین کلر کی شرٹ اور گرارے میں موتیوں کے پھولوں سے بنے زیور پہنے نیچرل لپ سٹک لگائے کسی سوچ میں گم بیٹی تھی

فجر کو اندر داخل ہوتا دیکھ کر اس نے چونک کر اسے دیکھا اور اس کے گلے لگ گئی کیونکہ صرف فجر ہی تھی جس سے وہ اپنا دکھ بانٹ سکتی تھی

تھوڑی دیر گلے لگے رہنے کے بعد وہ فجر سے علیحدہ ہوئی تو اس کی آنکھیں نم تھیں

فکر مت کرو پری سب ٹھیک ہو جائے گا

www.kitabnagri.com

فجر نے اسے دلاسا دیا

مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے فجر نو ہم نے سوچا ہے اگر ایسا نہ ہوا تو

ایسا ہی ہوگا تم پریشان مت ہو چلو میں تمہیں لینے آئی ہوں نیچے سب تمہیں بلا رہے ہیں

یہ کہہ کر فجر پری کو اپنے ساتھ لے گئی اور اس کے کچھ ہی دیر بعد رسم شروع ہوئی پہلے سب نے باری باری پری کو ہلدی لگائی پھر ماہم کو اور پھر سعد کو جبکہ پری اس سب میں اکتائی بیٹھی تھی

کچھ دیر بعد پری سردرد کا بہانہ بنا کر فجر کے ساتھ کمرے میں چلی گئی

کمرے میں آتے ہی پری نے نوچ نوچ کے پھولوں کے زیور اتارے اور نہانے چلی گئی اور نہا کر سادہ سالان کا سوٹ پہن کر آئی اور فجر جو اسی کے انتظار میں بیٹھی تھی اس کی گود میں سر رکھ کر آنکھیں موند لی



فجر کو اس وقت پری کی حالت قابلِ رحم لگی جو اندر سے بہت ڈری ہوئی تھی اپنی ہار کا ڈر اس کے اند ہچکولے لے رہا تھا اگر اس کا پلین فیل ہو گیا تو وہ اپنا سب کچھ ہار جائے گی

پری نے فجر کی گود میں سر رکھے رکھے اپنا پلین ریواؤز کیا اور فجر پری سے گلے مل کر چلی گئی

آج مہندی تھی فجر بھی صبح ہی پری کے گھر آگئی تھی اور تیاریوں میں مدد کر رہی تھی سب کو اتنا خوش دیکھ کر اس کا دل اداس ہوتا اس کا دل چاہتا وہ پری کو روک لے لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتی تھی آخر کو اس کی بہن جیسی کزن کی خوشیوں کا سوال تھا

شام ہوتے ہی سب مہندی کے لیے تیاریوں میں جت گئے جبکہ فجر پری اور ماہم پارلر تیار ہونے چلے گئے

یہیں سے ان کے پلین کی شروعات ہونی تھی جس میں اگر انھیں کامیابی ہوئی تو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا اور اگر ہار ہوئی تو سب کچھ تباہ

www.kitabnagri.com

بیوٹیشن کے ماہر ہاتھوں نے کچھ ہی دیر میں پری کا میک اپ کر دیا

اور اس کے بالوں کو کرل کر بیچ سے مانگ نکالی گئی تھی اور بندیا لگائی گئی تھی پنک کلر کا لہنگا اور اورنج کلر کی چولی میں سر پر دوپٹہ سیٹ کیے وہ انتہا کی حسین لگ رہی تھی لہنگا چولی اس کے لمبے قد پر بہت بیچ رہا تھا اور اس نے ہاتھوں میں بھر بھر کر چوریاں پہن رکھی تھیں

پری تیار ہو چکی تھی جبکہ ماہم اور فجر ابھی ہو رہے تھے

پری وٹینگ ایریا میں ویٹ کرنے کا کہہ کر باہر نکل گئی جبکہ اندر ہی اندر وہ بہت گھبرا رہی تھی ایک گہری سانس لے کر پری نے چادر سے خود کو اچھی طرح ڈھانپا اور ٹیکسی لے کر پارلر سے نکل گئی



وہ نہیں جانتی تھی کہ اس کے اس عمل سے کیا ہوگا اس کا دل پسلیاں توڑ کر باہر آنے کو بے تاب تھا

گھر میں ہر طرف بھگدڑ مچی ہوئی تھی ہر کسی کو اپنی تیاری کی فکر تھی

سعد جب باہر کے انتظامات دیکھ کر آیا تو اسے تیار ہونے کے لیے کوئی جگہ نہ ملی تو عابدہ بیگم نے اسے پری کے کمرے میں بھیج دیا

وہ اپنے کپڑے اور ضروری سامان لے کر پری کے کمرے میں آگیا اس نے سفید شلوار قمیض پر کالی واسکوٹ پہنی

ساتھ میں کھسے پہن کر بالوں کو جیل سے سیٹ کیا اور ہاتھوں میں خوبصورت گھڑی پہنی

تیار ہونے کے بعد اس نے خود کو آئینے میں دیکھا اور جیسے ہی جانے لگا تو اس کی نظر ٹیبل پر پڑے کاغذ پر پڑی

اس نے کاغذ اٹھا کر پڑھا اور پڑھتے ہی حیرانی کے ساتھ ساتھ غصہ عود آیا اس نے غصے میں کاغذ کو سختی سے مڑوڑا اور باہر نکل گیا اب اس کا رخ پارلر کی طرف تھا

ٹیکسی میں بیٹھ کر پری یاد کرنے لگی کہ اس نا فخر کو فون پر بتا رہی تھی کہ میں مہندی والے دن پارلر سے بھاگ کر کسی ہوٹل میں چلی جاؤں گی اور اپنے کمرے میں وہ ایک لیٹر بھی چھوڑ آئی تھی جس میں اس نے مختصر لکھا تھا کہ وہ جا رہی ہے کیونکہ وہ یہ شادی نہیں کرنا چاہتی اور اس زبردستی کے تعلق سے کچھ حاصل نہیں ہوگا اسے ڈھونڈنے کی کوشش نہ کی جائے اور سعد سے کہیں جتنی جلدی ہو سکے اسے طلاق دے دے اسی صورت میں اس کا واپس آنا ممکن ہے

وہ یہ خط اس لیے وہاں چھوڑ کر آئی تھی کہ اس کے کمرے میں کوئی نہیں ہے اور اس کے ہوٹل پہنچنے کے بعد میں جب کوئی اس کے روم کا لوک کھول کر جائے گا تو اسے وہ خط مل جائے گا

یہ سوچتے ہوئے اس نے سیٹ کی پشت سے آنکھیں موند لیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعد نے فل سپیڈ میں گاڑی پارلر کی طرف دوڑائی

اس وقت اس کا غصے سے برا حال تھا اسے یہ سوچ سوچ کی غصہ آرہا تھا کہ وہ اب تک سب کو دھوکہ دیتی آئی ہے اس بات نے اسے شدید طیش میں مبتلا کیا تھا جیسے ہی وہ پارلر کے قریب پہنچا اسے چادر میں لپیٹی ایک لڑکی ٹیکسی میں بیٹھتی نظر آئی

اس لڑکی کا چہرہ نظر نہیں آرہا تھا ویسے تو وہ اسے نہ پہچانتا لیکن فائزہ بیگم زبردستی اسے شادی کی شاپنگ دکھا رہی تھیں تو اس نے پری کہ مہندی کے ڈریس کی ہلکی سی جھلک دیکھی تھی اب یہ دیکھنا اس کے لیے کارآمد ثابت ہوا تھا کیونکہ وہ پہچان گیا تھا کہ یہ پری ہی ہے لیکن اس سے پہلے وہ اسے روکتا پری ٹیکسی میں بیٹھ کر جا چکی تھی

سعد نے بھی اس ٹیکسی کا پیچھا کیا اور کچھ دور جا کر ٹیکسی ایک ہاسٹل کے سامنے جا رکی اور کچھ ہی دیر میں پری ٹیکسی سے نکل اور جتنی دیر میں اس نے ڈرائیور کو پیسے دیئے سعد بھی اپنی گاڑی سے نکل کر پری کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور جیسے ہی وہ پلٹی سعد کو دیکھ کر اس کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے کا نیچے رہ گیا جو خطرناک تیور لیے اسے گھور رہا تھا

پری نے ڈر کر تھوک نگلا اور ایک قدم پیچھے ہٹی

سعد نے جارہا تھا انداز میں اس کا بازو دبوچا اور کھینچتا ہوا گاڑی میں لا کر گاڑی میں پٹخا اور دروازہ بند کر کے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال کر گاڑی زن سے آگے بھگا کر لے گیا

پری نے ڈر کر ایک نظر اس کے چہرے کو دیکھا جو بالکل سپاٹ تھا

پری نے کچھ ہمت کر کے اسے مخاطب کیا

سعد وہ میں



shutup just shutup اپنی بکواس بند کر کے چپ چاپ بیٹھی
www.kitabnagri.com

رہو

سعد حلق کے بل دھڑا جس سے ایک

پل کے لیے پری سہم گئی لیکن پھر اس نے خود کو سمجھایا کہ اسے ڈرنا نہیں ہے وہ حق پر ہے اس نے کچھ غلط نہیں کیا اسے اپنی زندگی کے فیصلے کرنے کا پورا اختیار ہے

سعد نے اپنے گھر کے باہر گاڑی روکی جو اس نے ابھی فرنش کروایا تھا اور شادی کے بعد اس نے یہیں رہنا تھا لیکن شادی تک کیونکہ سب پری کے گھر تھے اس لیے یہاں کوئی نہیں تھا

سعد گاڑی سے نکلا اور پری کی سائیڈ کا دروازہ کھول کر اس کا بازو پکڑ کر اسے باہر نکالا اور گھر کے اندر لے جانے لگا اس کے ہاتھ پکڑنے سے پری کی بہت سی چوڑیاں ٹوٹ چکی تھیں



ہاتھ چھوڑو میرا مجھے درد ہو رہا ہے

پری کے یہ کہنے پر اندر جاتے سعد نے رک کر اسے گھورا اور اور زور سے اس کا بازو پکڑ کر لے جانے لگا

اور ایک کمرے میں لے جا کر بیڈ پر اسے پٹکھا

جنگلی انسان تمہیں تمیز نہیں ہے اتنی زور سے میرا ہاتھ پکڑا ہے

اس کے یہ کہنے پر سعد نے پری کا منہ دبوچا اور چبا چبا کر بولا

ابھی تو صرف ہاتھ زور سے پکڑا ہے تمہاری اتنے میں ہی بس ہو گئی ابھی تو تمہیں تمہاری غلطیوں
کی سزا بھی ملنی ہے

سعد کے اس قدر سختی سے پری کا منہ دبوچا ہوا تھا کہ درد کی شدت سے اس کی آنکھوں میں آنسو
آگئے



ان آنسوؤں کو ابھی بچا کر رکھو ابھی تم نے بہت رونا ہے اور بھاگنے کا خیال اپنے ذہن سے نکال دو
کیونکہ شادی تو تمہیں کرنی پڑے گی
یہ کہہ کر سعد نے پری کا منہ چھوڑا

اپنا حلیہ درست کر کے گاڑی میں بہ بیٹھو اور اب میں کوئی تماشہ برداشت نہیں کروں گا

کون سے تماشے کی بات کر رہے ہو تم تماشہ تم نے میرا بنا دیا ہے میری زندگی کوئی تماشہ تو نہیں تھی کہ آکر ایک دن مجھے اطلاع دے دی کہ تم کسی پر مسلط کر دی گئی ہو مجھے نہیں کرنی تم سے شادی سعد مجھے ڈائیورس دو مجھے ابھی کہ ابھی ڈائیورس چاہیے

اب کہ پری ہذیاتی انداز میں چلاتی ہوئی سعد کے گریبان کو پکڑ کر جھنجھوڑتے ہوئے کہنے لگی

دو مجھے ڈائیو...

ٹھاہ

سعد کے زوردار تھپڑ سے پری کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے اور وہ سعد کے تھپڑ کی تاب نہ لاتے ہوئے زمین پر جاگری

بکواس بند کرو اپنی اور اب اگر تمہارے منہ سے یہ لفظ سنا نہ میں نے تو زبان کاٹ کر پھینک دوں گا تمہاری اس لیے بہتر ہوگا کہ یہ خناس تم اپنے دماغ سے نکال دو

اب بند کرو یہ تماشہ اور اٹھو

یہ کہتے ہوئے سعد نے پری کا بازو پکڑا اور اسی طرح گاڑی میں لا کر بٹھایا اور گاڑی گھر کی طرف بڑھا دی اور ساتھ ساتھ گھر فون کر کے بتانے لگا کہ پری اس کے ساتھ ہے جبکہ دوسری طرف پری رونے میں مشغول تھی اس نے بھاگنے سے پہلے سب کچھ سوچا تھا لیکن یہ تو بالکل نہیں کہ وہ اس طرح پکڑی جائے گی

پری نے ایک شکوہ کنناہ نظر سعد پر ڈالی اور گویا ہوئی

تم زبردستی شادی تو کر لو گے لیکن دیکھنا میں تمہارا جینا حرام کر دوں گی کہ تم خود مجھے ڈائیورس دو گے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم نے جو کرنا ہے کر لو لیکن جو تم چاہتی ہو وہ تو ہر گز نہیں ہو گا اس لیے یہ خواہش اپنے دل و دماغ سے نکال دو

اس کی بات پر پری منہ موڑ کر بیٹھ گئی اور دل میں بولی میں بھی دیکھتی ہوں کیسے نہیں دیتے
ڈائیسورس تمہارے تو اچھے بھی دیں گے

گھر پہنچ کر سعد نے گاڑی پارکنگ میں پارک کی

پری فوراً گاڑی سے باہر نکلی اور اندر چل دی سامنے اسے فجر کھڑی نظر آئی کیونکہ ماہم اور فجر
پارلر سے آگئے تھے اتنی دیر میں سعد بھی آگیا تھا اور سب کزنز بھی وہاں جمع ہو گئے تھے کیونکہ
اب سب ہال اب سب ہال میں جانے والے تھے جہاں مہندی کا ارینجمنٹ کیا تھا

سعد بھائی ایک دن رہ گیا ہے شادی میں تھوڑا تو انتظار کر لیتے

ایک کزن نے شرارت سے کہا
www.kitabnagri.com

اس کا اشارہ پری اور سعد کے ساتھ ہونے پر تھا

پری کو فجر نظر آگئی تھی اس لیے وہ اس کی طرف بڑھ گئی جبکہ سعد پتا نہیں ہنس کر کیا کہہ رہا تھا

پری فجر کے ساتھ کمرے میں آگئی اور اسے اپنے ساتھ ہوئے واقعے کے بارے میں بتایا جو اب تک پری کے سعد کے ساتھ آنے پر حیران تھی سب سننے کے بعد اس نے ایک سرد آہ بھری

میں نے تمہیں پہلے ہی کہا تھا پری یہ ٹھیک نہیں ہے اب تم نے اپنے لیے مشکلات میں اور اضافہ کر لیا ہے

فجر نے پری کو رسان سے سمجھایا

مشکلات میں تو اب اس کی اضافہ ہونے والا ہے میں نے بھی اگر اس کو ناکوں چنے نہ چبوا دیے تو میرا نام بھی پری نہیں



www.kitabnagri.com

پری پلیر اب مزید کوئی بے وقوفی مت کرنا

تمہیں یہ سب بے وقوفی لگ رہی ہے تم خود سوچو فجر اگر تمہیں زبردستی کسی کی زندگی میں چائل کر دیا جائے تو تمہیں کیسا لگے گا لیکن تمہیں کیسے اندازہ ہوگا تمہارے ساتھ ایسا کچھ ہوا جو نہیں ہے

فجر نے دکھ سے سوچا کہ اگر مجھے نہیں پتا ہوگا تو کسے پتا ہوگا اس کدل چاہا کہ وہ پری کو سب کچھ بتائے لیکن ابھی موقع نہیں تھا

تھوڑی دیر میں پری کو مہندی کے فنکشن میں لے جایا گیا

ہر طرف روشنیاں ہی روشنیاں تھیں پری کو سیٹج پر بٹھایا گیا اور پھر باری باری سب نے مہندی کی رسم کی جس میں پری اکتائی سی بیٹھی تھی سعد اور ماہم کی رسم کے بعد کھانے وغیرہ سے فارغ ہو کر سکزنز نے مل کر ڈانس کیا

Kitab Nagri

فنکشن کافی دیر تک چلتا رہا پری کچھ دیر تو بیٹھی رہی لیکن جب تھک گئی تو اپنے کمرے میں آگئی

کپڑے بدلنے کے بعد وہ بیڈ پر لیٹ گئی اور اس کا پلٹ کے بارے میں جو آج ہوئی تھی اس کی آنکھوں میں آنسو آگئے اس نے فیصلہ کیا کہ وہ سعد کی زندگی جہنم بنا دے گی

آج بارات تھی اور چونکہ فنکشن دوپہر کا تھا اس لیے ہر طرف افرا تفری تھی کہیں کسی کے جوتے تو کسی کے کپڑے استری ہونے والے رہتے تھے

ایسے میں فجر پری کا سامان اکٹھا کرتے ہوئے اسے پارلر چلنے کا کہہ رہی تھی جو اکتائی بیٹھی تھی

پری یار اٹھو ٹائم تو دیکھو ہم پہلے ہی لیٹ ہو گئے ہیں

پری اٹھ کر اپنے شادی کے جوڑے کے سامنے کھڑی ہو کر دیکھتے ہوئے سوچنے لگی کہ کیسے وہ صرف سعد کو زچ کرنے کے لیے کوئی بھی جوڑا پسند نہیں کر رہی تھی

www.kitabnagri.com

اس جوڑے پر بھی اس نے صرف اس لیے اعتراض کیا تھا کیونکہ یہ سعد کی پسند تھا اسے اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ جوڑا کیسا ہے کیونکہ اس نے سوچا تھا کہ کونسا پہننا ہے اس کا مقصد تو صرف سعد کو زچ کرنا تھا لیکن اب اسے یہی جوڑا پہننا تھا

آہ

پری نے ایک سرد آہ بھری اور پارلر جانے کے لیے باہر کی طرف بڑھ گئی

پارلر پہنچ کر جب پری ڈرائیور کو واپسی کا ٹائم بتانے لگی تو اسے پتا چلا کہ ڈرائیور نے ان کے تیار ہونے تک یہیں کھڑے رہنا ہے اسے یقین تھا کہ یہ سعد کا ہی حکم ہوگا تاکہ اس کے دوبارہ بھاگنے کے منصوبے کو ناکام بنایا جائے



وہ سر ہلا کر اندر چلی گئی

کچھ ہی دیر میں بوٹیشن کے ماہر ہاتھوں نے اسے تیار کر دیا تھا

اس کا لہنگا ریڈ اور گولڈن کلر کا تھا اسی کی مناسبت سے اس کا میک اپ کیا تھا لہنگے کے کلر کی میچنگ جیولری اور بالوں کا جوڑا بنایا گیا تھا جس کی چند لٹیں چہرے پر تھیں اسے دیکھنے پر وہ کوئی ایسا معلوم ہوتی تھی

ماہم کا لہنگا ریڈ اور گرین کلر کا تھا اور اسی کی مناسبت سے میک اپ اور جیولری تھی جس میں وہ انتہائی جاذب نظر لگ رہی تھی

فجر نے پنک کلر کا گھٹنوں تک آتا فراک پہنا تھا جس کے گلے پر کڑھائی تھی بالوں کا جوڑا بنایا تھا اور ساتھ میں میچنگ جیولری اور نیچرل میک اپ میں وہ نظر لگ جانے کی حد تک حسین لگ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ سب تیار ہو کر گاڑی میں بیٹھ کر ہال کی طرف بڑھ گئے جہاں سارا انتظام کیا تھا

ہال میں مہمانوں کی آمد شروع ہو گئی تھی ہر کوئی خوبصورت ملبوسات میں ادھر ادھر پھر رہا تھا

پری اور ماہم کو بھی برائیڈل روم میں بٹھا دیا تھا کچھ ہی دیر میں انھیں بھی ہال میں لے جایا جانا تھا

دونوں باراتوں کا انتظار تھا چونکہ پر کی بارات نے تو یہیں سے آنا تھا اس لیے ماہم کی بارات کا انتظار تھا

کچھ دیر میں دونوں باراتیں آ گئیں تو ماہم اور پری کو بھی ہال میں لے جایا گیا دولہا دلہن کے درمیان جالی کا پردہ ڈال کر نکاح ہوا پری اور سعد کے نکاح کا چونکہ کسی کو علم نہیں تھا اس لیے وہ

بھی دوبارہ کیا اور ہر مبارک کا شور اٹھا

باری باری سب نے آکر پری اور سعد اور ماہم اور مبین (ماہم کا شوہر)

کے ساتھ تصویریں بنوائیں جن میں پری بیزار سامنہ بنا کر بیٹھی تھی

اپنے منہ کے زاویے درست کرو

پری کو منہ بناتے دیکھ کر سعد نے آہستہ سے سرگوشی کی کہ کسی اور کو سنائی نہ دی

میرا منہ ہے میری مرضی جیسا مرضی بناؤں

سعد نے اس کے بات پر پری کے ہاتھوں پر چٹکی کاٹی جسے پری نے بامشکل ضبط کیا کیونکہ وہ سب کے سامنے ریکٹ نہیں کر سکتی تھی کیونکہ سب کی نظر انھی پر تھی

پری نے اسے گھور کر دیکھا



جتنا کہا ہے اتنا کہو

سعد کے یہ کہنے کی دیر تھی کہ پری نے اپنے منہ کا زاویہ اور بگاڑا جس پر اب کی بار سعد نے صرف اسے گھورنے پر اکتفا کیا

تمہیں تو میں بعد میں دیکھتا ہوں

سعد منہ ہی منہ میں بڑبڑایا

آخر میں فجر اور کچھ دوسری کزنز نے مل کر دودھ پلائی کی رسم کی
سعد بھائی چلیں جلدی سے یہ دودھ پیئیں اور ایک لاکھ روپے نکالیں

فجر نے دودھ کا گلاس آگے کرتے ہوئے کہا

سعد نے دودھ پی کر ٹرے میں واپس رکھا اور کہا دودھ تو میں نے پی لیا ہے یہ بتاؤ یہ اتنے پیسے
کس خوشی میں دوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا مطلب کس خوشی میں میں اپنی اتنی پیاری دوست آپ کو دے رہی ہوں اتنے سے پیسے تو کچھ
نہیں اس کے آگے

فجر نے پیار سے پری کو دیکھتے ہوئے کہا جسے یہ رسمیں ایک آنکھ نہیں بھا رہی تھی حالانکہ اسے یہ رسمیں بہت پسند تھیں لیکن جب وہ یہ دوسروں کی ہوتے ہوئے دیکھتی تھی تب لیکن اب بات اور تھی

اتنے پیسوں کا کیا کرو گی

میری مرضی جو مرضی کروں آپ بس پیسے نکالیں

اتنے پیسے کبھی خواب میں بھی دیکھے ہیں چلو بس پچاس روپے کافی ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعد بھائی

فجر نے روہانسی شکل بنا کر کہا تو فائزہ بیگم نے کہا

سعد تنگ مت کرو چلو جلدی دو

تو سعد نے پیسے دے دیئے جس پر خوشی سے شور اٹھا اور سب باری باری سیٹج سے اترتے گئے

کچھ دیر بعد رخصتی کا شور اٹھا

اور ماہم اور پری ماں باپ کی دعاؤں کے سائے تلے رخصت ہو گئے

رخصتی پر ماہم بہت روئی کیونکہ اس کا سسرال دور تھا جبکہ عابدہ بیگم اور زاہد صاحب مطمئن تھے کہ ان کی طیٹی اپنوں میں ہی ہے لیکن پری کی آنکھیں پر نم تھیں کیونکہ اسے اب اپنی پوری زندگی ایک ناپسندیدہ شخص کے ساتھ گزارنی تھی



رخصت ہو کر پری اسی گھر میں آئی تھی جس میں سعد اسے لے کر گیا تھا

گھر میں داخل ہونے کے بعد اسے سعد کا اس دن کا رویہ یاد آیا اور پھر جب فائزہ بیگم پری کو اسی کمرے میں لے کر گئی تو اسے سعد کے غصے سے لے کر اس کے تھپڑ تک سب کچھ یاد آیا

کھانا کھاؤ گی

فائزہ بیگم نے بہت پیار سے پری سے پوچھا

نہیں پھپھو بہت تھک گئی ہوں کھانا نہیں کھانا

پری نے بچوں کی طرح کہا

اچھا ٹھیک ہے پھر تم آرام کرو میں سعد کو بھیجتی ہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فائزہ بیگم یہ کہہ کر باہر نکل گئیں جبکہ سعد کا نام سن کر پری کا حلق تیک کڑوا ہو گیا

وہ بیڈ سے اتری اور ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہو کر چوریاں اتارنے لگی اور باری باری ساری جیولری اتار کر الماری سے کپڑے نکال کر نہانے چلی گئی اور جب واپس آئی تو سادہ سے لان کے سوٹ میں ملبوس تھی

سعد باہر سے فارغ ہو کر اپنے کمرے کی طرف بڑھا جہاں وہ دشمن جان موجود تھی جس پر غصہ ہونے کے باوجود اس کا سجا سنورا روپ اس کی آنکھوں کے سامنے گھوم رہا تھا

وہ کمرے میں داخل ہوا تو یہ دیکھ کر اس کی آنکھیں شکن آلود ہو گئی کہ پری عام سے لان کے سوٹ میں صوفے پر اپنا تکیہ درست کر رہی تھی

اسے ایک نظر دیکھ کر پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گئی

سعد آگے بڑھا اور تکیہ درست کرتی پری کے ہاتھ کو کھینچا اور وہ جو اس کے لیے تیار نہیں تھی
سنجھنے کے لیے سعد کے کندھے کو پکڑا

یہ کہا حرکت ہے

سعد تھوڑے غصے میں بولا

یہی تو میں پوچھنا چاہتی ہوں یہ کیا بد تمیزی ہے



پری سعد کے کندھے سے اپنا ہاتھ ہٹا کر بولی

www.kitabnagri.com

سعد نے اوپر سے نیچے تک پری کو دیکھا

بد تمیزی تو ابھی میں نے کی نہیں ہے لیکن تم یہ بتانا پسند کرو گی کہ یہ تم کس حلیے میں ہو

تو کرنا بھی مت اور اگر تمہیں امید تھی کہ میں روایتی دلہنوں کی طرح تمہارا انتظار کروں گی تو یہ خوش فہمی اپنے دل و دماغ سے نکال دو تم زبردستی دھونس جما کر مجھ سے شادی تو کر سکتے ہو پر مجھے حاصل نہیں کر سکتے میں صرف اپنے ماما بابا کی وجہ سے خاموش ہوں

اچھا اور اگر میں ماموں ممانی کو جا کر بتاؤں کہ ان کی بیٹی کیا کارنامہ سرانجام دینے والی تھی تو

تم ایسا کچھ نہیں کرو گی



پری تقریباً چلائی تھی

ششش.. چلاؤ مت تم مجھے آرڈر نہیں میں چاہوں تو ایسا کر سکتا ہوں لیکن اگر میں نے ایسا ہی کرنا ہوتا تو بہت پہلے کر چکا ہوتا اپنی وے یہ تماشے بند کرو اور بیڈ پر چل کر سو

سعد پری کا ہاتھ پکڑ کر بیڈ تک لے کر گیا

مجھے تمہارے ساتھ نہیں سونا ہاتھ چھوڑو میرا

تم چپ کر کے لیٹ رہی ہو یا نہیں

سعد نے اسے آنکھیں دکھائیں تو وہ چپ کر کے ایک طرف لیٹ گئی جبکہ سعد چیخ کرنے کے لیے
واش روم کی طرف بڑھ گیا

کڑے بدل کر وہ بھی دوسری سائیڈ پر آ کر لیٹ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رخصتی کے بعد ہال خالی ہونا شروع ہو گیا تھا

فجر ابھی ہال میں ہی تھی کہ اس کے فون پر کسی ان نون نمبر سے فون آنے لگا

فجر نے کچھ سوچ کر فون اٹھا لیا

ہیلو سویٹ ہارٹ

دوسری طرف سے انتہائی شوخی سے کہا گیا

کیوں فون کیا ہے؟

فجر عالیان کی آواز پہچان کر اکتائے ہوئے انداز میں بولی



کہاں ہو؟

میں نے تمہیں بتایا تھا نہ کہ پری کی شادی ہے تو میں ابھی ہال میں ہوں

عالیان نے ہال کا نام پوچھا اور کہا پانچ منٹ میں باہر آؤ

کہاں باہر

فجر نے حیران ہو کر پوچھ

ہال سے بار

لیکن....



اس سے پہلے فجر کچھ کہتی عالیاں فون بند کر چکا تھا

فجر بھی منہ بناتی باہر کی طرف چل دی

وہ باہر جا کر ادھر ادھر دیکھنے لگی کہ اسے اپنے بالکل پیچھے سے کسی کی سرگوشی سنائی دی

میں یہاں ہوں

عالیان کی آواز پر وہ اچھلی اور فجر جس کا ایک کندھا دیوار کے ساتھ لگا تھا اور وہ سامنے دیکھ رہی تھی تو عالیان کے آنے سے وہ دیوار کے ساتھ لگ گئی اور عالیان نے اس کے دونوں طرف ہاتھ رکھ کر اس کا راستہ روک لیا



عالیان پیچھے ہٹو
فجر نے گھبرا کر کہا

کیوں

یہ کہتے ہوئے عالیان ایک قدم اور آگے آیا

عالیان پلیز کوئی آجائے گا

تو آجائے میں کسی سے ڈرتا ہوں کیا

عالیان فجر کو دلچسپی سے دیکھتے ہوئے بولا اور اس کے چہرے پر آئی لٹ کو پیچھے کیا جس پر ڈر کر
فجر نے کبوتر کی طرح آنکھیں بند کر لیں اور کھولیں تو ان میں آنسو تھے جنہیں دیکھ کر عالیان پیچھے
ہٹ گیا

شادی ختم ہو گئی نہ اب تم کل سے یونی آ رہی ہو



نہیں میں بہت تھک گئی ہوں ریٹ کروں گی

www.kitabnagri.com

آج رات ریٹ کرنا اور کل تم مجھے یونی میں ملو

یہ کہہ کر وہ چلا گیا اور فجر وہیں گمسم کھڑی رہی

سعد کی جب آنکھ کھلی تو پری کمرے میں نہیں تھی وہ بھی فریش ہو کر باہر آگیا

ماما ناشتہ دے دیں بہت بھوک لگی ہے

اونچی ہانک لگاتے ہوئے سعد صوفے پر بیٹھ گیا

Kitab Nagri

کچھ دیر بعد فائزہ بیگم ناشتہ کے ساتھ حاضر ہوئیں اور سعد رغبہ

سے کھانے لگا

جب فائزہ بیگم برتن اٹھنے آئیں تو سعد سے بولیں

سعد ایک کام کرو تم پری کو چھوڑ آؤ پہلے

کہاں چھوڑ آؤں

سعد ماتھے پر بل ڈال کر بولا

یونیورسٹی چھوڑ کر آؤ اس کی پہلے ہی اس کی پڑھائی کا بہت حرج ہو گیا گیا ہے

کیا ہو گیا ہے ماما آپکو ابھی کل ہی تو اس کی شادی ہو گئی اور محترمہ کو آج ہی یونیورسٹی جانے کا شوق چڑھ گیا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعد نے سامنے سے آتی پری کی طرف اشارہ کر کے کہا

میں یونیورسٹی میں پڑھنے جا رہی ہوں کوئی موج مستی کرنے نہیں جا رہی جو میں شوق پورے کرنے کے لیے جا رہی ہوں پھپھو اس سے کہیں میری پہلے ہی بہت چھٹیاں ہو گئیں ہیں مجھے چھوڑ کے آئے

ورنہ میں خود چلی جاؤں گی

پری نے پہلے سعد سے کہا اور پھر فائزہ بیگم سے مدد مانگی



اما آپ دیکھ رہی ہیں اسے

سعد نے بھی بچوں کی طرح شکایت کی

ہاں تو صحیح تو کہہ رہی ہے جاؤ

چھوڑ کر آؤ

سعد نے پہلے پری کو گھورا اور پھر کہا

پانچ منٹ میں باہر آؤ ورنہ چھوڑ کر چلا جاؤں گا

یہ کہہ کر سعد باہر نکل گیا اور پری فاتحانہ انداز میں مسکرا کر اپنا بیگ لینے چلی گئی

پورے راستے سعد کا منہ بنا رہا جبکہ پری اپنی بات منوا کر بہت خوش تھی

یونیورسٹی کے سامنے گاڑی روک کر سعد نے پوچھا

لینے کب آؤں

تم رہنے دو میں فجر کے ساتھ جاؤں گی ویسے بھی آج میں نے واپسی پر گھر جانا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا گھر ہی اب تمہارا گھر ہے وہ گھر تمہارا تھا اگر تم جانا چاہتی ہو تو میں شام کو لے جاؤں گا اب
چپ چاپ یہ بتاؤ کب لینے آؤں

جب کچھ دیر پری کچھ نہ بولی تو نے دوبارہ پوچھا

بتاؤ

تم نے ہی تو کہا ہے کہ چپ چاپ بتاؤ تو میں بول کیسے سکتی ہوں

پری نے معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے کہا

تم میری کتنی فرماں بردار بیوی ہو نہ مجھے اچھی طرح پتا ہے جب آنا ہو مجھے فون کر دینا اب اترو
اب لیٹ نہیں ہو رہی

اگر تمہاری یاداشت ٹھیک ہے تو تمہیں یاد ہوگا کہ میرے پاس تمہارا نمبر نہیں ہے

اچھا فون دو اپنا

سعد نے گہری سانس لے کر کہا تو پری نے اپنا فون سعد کی طرف بڑھا دیا

سعد نے اپنا نمبر سیو کر کے اپنے فون پر بیل دی اور فون لری کی طرف دیا

پری فون بیگ میں ڈال کر گاڑی سے اتر گئی اور سعد اس کے اندر جانے تک اسے دیکھتا رہا اور جیسے ہی وہ گیٹ میں اینٹر ہوئی سعد نے گاڑی آگے بڑھالی

عالیان کے کہنے پر فجر کو آج مجبوراً یونی جانا پڑا

یونی پہنچتے ہی اسے پری مل گئی جسے دیکھ کر وہ خاصا حیران ہوئی کیونکہ اسے امید نہیں تھی کہ شادی کے اگلے دن ہی وہ یونی آجائے گی

www.kitabnagri.com

تم یہاں

فجر پری کے گلے لگتے ہوئے بولی

ہاں تو اس میں اتنا حیران ہوئے والی کیا بات ہے میں کونسا زندگی میں پہلی بار یونی آئی ہوں

نہیں میں تو اس لیے کہہ رہی کہ کل تمہاری شادی ہوئی اور آج تم یونی آگئی

ہاں تو اب کیا میں پوری زندگی گھر ہی بیٹھی رہوں ظاہر سی بات ہے یونی تو آنا ہی تھا نہ اور تمہیں تو پتا ہی ہے نہ یہ شادی میرے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتی

تم سعد بھائی کے ساتھ خوش تو ہونہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فجر نے تھوڑی فکر مندی سے پوچھا

فجر پلینز اس ٹاپک کو چھوڑو چلو کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے



لیکچر لینے کے بعد پری نے سعد کو فون کر دیا جبکہ فجر اپنے ڈرائیور کے ساتھ چلی گئی

ابھی فجر آدھے راستے میں ہی پہنچی تھی کہ اسے شاہ کا فون آنے لگا

فجر نے مسکراتے ہوئے فون اٹھا لیا

شاہ کدھر غائب تھے تم اتنے دنوں سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فجر نے فون اٹھاتے ہی شکوہ کیا

سوری میں بہت بڑی تھا لیکن اب میرے پاس تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے

کیسا سرپرائز

یہ تو تمہیں گھر جا کر پتا چلے گا

بائے

بائے

فجر نے کھوئے ہوئے لہجے میں بائے کہا اور سرپرائز کے بارے میں سوچنے لگی



پری کو سعد کا انتظار کرتے ہوئے آدھا گھنٹا گزر گیا تھا اور اس دوران وہ اسے کئی بار فون کر چکی تھی لیکن اس نے ایک دفعہ فون اٹھانے کی بھی زحمت نہیں کی تھی

اب اس کا چہرہ غصے اور گرمی سے سرخ ہو گیا تھا

ابھی وہ غصے میں سعد کو دوبارہ فون کرنے ہی والی تھی کہ اسے سعد سامنے سے آتا ہوا نظر آیا

وہ غصے میں گاڑی کی طرف بڑھی اور گاڑی میں بیٹھ کر غصے میں زور سے گاڑی کا دروازہ بند کیا اور غصے سے سرخ ہوتا چہرہ لے کر اس کی طرف مڑی

اب بھی آنے کی کیا ضرورت تھی تمہیں جب میں یہاں کھڑے کھڑے گرمی سے مر جاتی تب آ جاتے اگر نہیں لے کر جانا تھا تو پہلے ہی بتا دیتے



پری

سعد نے کچھ کہنے کی کوشش کی جس پر پری نے بیچ میں ہی روک دیا

کیا پری

اب کہ وہ چیخی تھی اور سرخ چہرے کے ساتھ اسے گھورنے لگی

اچھا i am sorry

سعد نے پری کا ہاتھ پکڑ کر نرمی سے کہا

مجھے جلدی آنا چاہیے تھا لیکن راستے میں ایک ایکسیڈینٹ ہو گیا تھا اس لیے میں لیٹ ہو گیا



سعد کے نرمی سے بتانے پر وہ تھوڑی شرمندہ ہو گئی

لیکن ظاہر کیے بغیر بولی

تو کم از کم فون تو ریسیو کر لیتے

سوری جلدی جلدی میں پتا ہی نہیں چلا

یہ کہہ کر سعد نے مسکراتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کر لی

ابھی پری کو آنکھیں موندے پانچ ہی گزرے تھے کہ اسے سعد کی آواز آئی
پری پری اٹھو

کیا ہے؟

پری نے منہ سے کبیل اتار کر اکتائے ہوئے لہجے میں کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم اس سائیڈ پر سو جاؤ مجھے اس سائیڈ پر سونے کی عادت نہیں ہے کل بھی مجھے نیند نہیں آ رہی
تھی

سعد کا یہ کہنے پر پری نے بوکھلا کر اس طرف دیکھا

نہیں پلیز تم اس طرف سو جاؤ میں یہیں سوؤں گی

پری میں کیا کہہ رہا ہوں اٹھو فوراً

کیوں او۔۔۔۔

اس سے پہلے پری کچھ کہتی سعد اسے بازوؤں سے پکڑ کر کھڑا کر چکا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کیا بد تمیزی ہے ؟

پری غصے میں بولی

بد تمیزی نہیں ہے بس مجھے یہاں سونا ہے تم بھی آ کر سو جاؤ اور پلیز لیپ او ف کر دینا

سعد نے یہ کہہ کر آنکھیں موند لیں

پری نے پریشانی سے ادھر ادھر

دیکھا

سعد تم پلیز اٹھ جاؤ مجھے بیڈ شیڈ چنچ کرنی ہے

کیوں کیا مسئلہ ہے اس بیڈ شیڈ کے ساتھ ٹھیک تو ہے کیا رات کو تمہے

بیڈ شیڈ چنچ کرنے کا خیال آ گیا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعد نے کمبل سے منہ نکل کر اکتا کر کہا

سعد کے اس طرح کہنے پر پری ہونٹ کاٹنے لگی اور آخر بیڈ سے تکیہ اٹھا کر صوفے پر جانے لگی

جب سعد نے اس کی کلائی پکڑ کر

کھینچا جس پر وہ سپرے والی سائیڈ پر گری

کہاں جا رہی ہو؟

وہ۔۔۔۔۔

پری پریشانی میں ہکلا نے لگی کہ کیا کہے

کیا وہ لیٹو یہاں پر



سعد نے مضبوطی سے اس کا ہاتھ پکڑ کر لٹاتے ہوئے کہا

سعد مجھے نہیں سونا ہاتھ چھوڑو میرا

جب سعد نے ہاتھ نہیں چھوڑا اور پری کو خارش ہونے لگی تو وہ سعد کی سائیڈ پر ہو گئی اور اپنا سر اس کے سینے پر رکھ لیا کیونکہ اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا

اگر تمہیں میرے ساتھ سونا تھا تو ایسے ہی کہہ دیتی نہ اتنا ڈراما کرنے کی کیا ضرورت تھی

سعد نے

شرارت سے اس کے کان میں سرگوشی کی جبکہ پری نے نظر انداز کر کے آنکھیں موند لیں کیونکہ ان پر غور کرنے سے صرف یہی ہوتا کہ اسے غصہ آتا اور اسے دور ہو کر دوسری سائیڈ پر سونا پڑتا اس لیے اس نے بغیر سوچے سمجھے آنکھیں موند لیں کیونکہ وہ سعد کو اس طرف نہ سونے کی وجہ نہیں بتا سکتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگلے دن سیٹرڈے تھا اور یونی کی

چھٹی تھی

فجر نے ساجدہ اور محسن کے ساتھ ناشتہ کیا اور ناشتے پر ہی یہ خبر سنائی کہ وہ شادی کے لیے تیار ہے جس پر وہ دونوں ہی بہت خوش تھے

ناشتے کے بعد فجر نے شاہ کو فون کیا اور اس سے کہا کہ وہ اس سے ملنا چاہتی ہے جس پر وہ رضامند ہو گیا اور آج لنچ وہ اس کے ساتھ کرنے والی تھی



صبح پری کی جب آنکھ کھلی تو اس نے خود کو سعد کی مضبوط گرفت میں پایا

سعد کا منہ اس کے بالوں میں تھا اور اس کی گرم گرم سانسیں اسے

اپنے بالوں میں محسوس ہو رہی تھیں

اس نے سعد کی گرفت سے نکلنا چاہا لیکن سعد کا بازو اس کے اوپر تھا اس لیے وہ اٹھ نہیں پا رہی تھی

آخر اس کے مسلسل ہلنے سے سعد نے ہلکا سا منہ اٹھایا اور کہا

پری سو جاؤ

سعد پلینز مجھے چھوڑو

پری سعد کا ہاتھ ہٹاتے ہوئے بولی



شش

جس پر سعد نے اس کے منہ پر انگلی رکھ دی اور اس کے رخسار پر اپنے لب رکھ دیئے

اس پر پری نے کرنٹ کھا کر سعد کو دھکا دیا اور بیٹھ کر اپنی سانسیں ہموار کیں جبکہ سعد ابھی تک لیٹا اسے دیکھ رہا تھا

پری جب اٹھنے لگی تو سعد نے کھینچ کر اسے بٹھایا

تم میری ملکیت ہو پری اور میں جب مرضی جیسے مرضی اپنا حق تم سے لے سکتا ہوں اگر تمہیں کچھ نہیں کہہ رہا تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ کہہ نہیں سکتا میں صرف تمہیں ٹائم دے رہا ہوں سو گیٹ ریڈی فور دیٹ

یہ کہہ کر سعد نے پری کا بازو چھوڑا اور واشروم میں گھس گیا اور پری حق دہق وہیں بیٹھی رہی

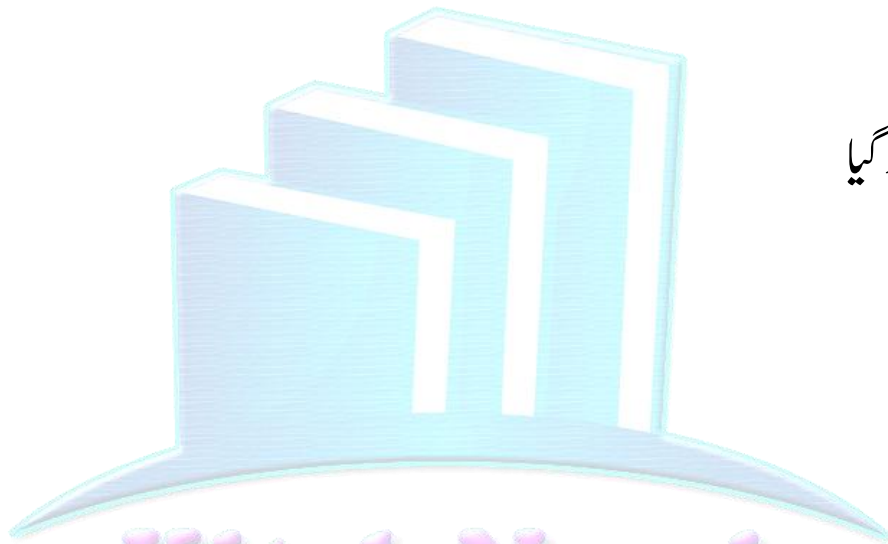
www.kitabnagri.com

فجر شاہ سے تہہ کردہ ہوٹل میں اس کا انتظار کر رہی تھی

پانچ منٹ انتظار کے بعد اسے اپنے پیچھے سے آواز آئی

ہیلو بیوٹیفل

یہ کہتے ہوئے وہ جو کوئی بھی بہت ہینڈسم لڑکا تھا فجر کے سامنے بیٹھ گیا



میں لیٹ تو نہیں ہو گیا

تم شاہ ہو

Kitab Nagri

فجر نے اس کی بات نظر انداز کر کے ایکسائیٹڈ ہو کر پوچھا

کوئی شک

نہیں میں بس کنفرم کر رہی تھی

اب بتاؤ کیسے ہو

فجر نے کال پر ہاتھ رکھ کر اس کا جائزہ لیتے ہوئے کہا جس نے بلیو جینز کے اوپر بلیو شرٹ پہن رکھی تھی

میں تو ٹھیک ہوں جناب تم بتاؤ ہاں کب کرو گی

میں نے تو ماما کو ہاں میں جواب دے دیا ہے شاید تمہارے گھر والوں کو ابھی بتایا نہ ہو یا پھر تمہارے گھر والوں نے ابھی تمہیں نہ بتایا ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہممم ہو سکتا ہے

شاہ نے گہری سانس بھر کر ٹیبل پر پڑے فجر کے ہاتھ پکڑے اور کہا

تھینک یو سوچ مجھ پر بھروسہ کرنے کے لیے میری محبت پر یقین کرنے کے لیے مجھ سے شادی
کے لیے ہاں کرنے کے لیے

شاہ آنکھوں میں محبت کا سمندر لیے کہنے لگا جس پر فجر مسکرا دی یہ جانے بغیر کہ کوئی انہیں دیکھ
رہا ہے

یوں ہی باتوں باتوں میں انہوں نے لپچ کیا اور پھر فجر گھر چلی گئی

واپسی پر وہ بہت مطمئن تھی کہ اس کا فیصلہ غلط نہیں ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعد جب نہا کر واشروم سے نکلا تو پری بیڈ شیٹ چینج کر رہی تھی

اسے ایسا کرتا دیکھ کر سعد یہ سوچ کر مسکرا دیا کہ جب پری بیڈ پر سپرے کر رہی تھی تب سعد کمرے میں داخل ہوا تھا اور پری کو ایسا کرتا دیکھ کر وہ فائزہ بیگم کے کمرے میں چلا گیا اور پری کا منہ چونکہ دوسری طرف تھا اس لیے وہ سعد کو نہ دیکھ سکی اور تھوڑی دیر بعد وہ کمرے میں آیا جب وہ ٹیرس پر تھی

پری کپڑے بدل کر اور فریش ہو کر باہر آئی اور کچن میں فائزہ بیگم کے منع کرنے کے باوجود ان کے ساتھ ناشتہ بنوانے لگی

ناشتے کے بعد وہ فائزہ بیگم سے اجازت لے کر سعد کے ساتھ اپنے گھر چلی گئی جہاں اس کا شام تک رہنے کا ارادہ تھا

www.kitabnagri.com

فجر کو بھی پری نے فون کر کے گھر بلا لیا اس لیے وہ شاہ سے ملنے کے بعد پری کے گھر آگئی

سب کے پاس کچھ دیر بیٹھ کر فجر اور پری پری بے کمرے میں آگئی اور باتوں ہی باتوں میں فجر نے پری کو اپنے اور شاہ کے رشتے کے بارے میں بتایا جس پر وہ بہت خوش ہوئی
اس طرح باتوں باتوں میں وقت کا پتا نہیں چلا شام ہونے پر فجر اپنے گھر چلی گئی تو پری بھی اٹھ کر لان میں آگئی

کچھ دیر بعد پری کو سعد کی گاڑی گھر میں داخل ہوتی نظر آئی تو اس نے برا سا منہ بنایا

سعد گاڑی سے نکل کر اس کی طرف آیا



چلیں

پری کے قریب پہنچ کر اس نے کہا

اس سے پہلے پری کچھ کہتی عابدہ بیگم لان میں آگئیں اور سعد کو اندر چلنے کے لیے اسرار کرنے لگی
جس پر اسے ناچارہ ماننا پڑا چائے پینے اور کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد سعد کھڑا ہوتے ہوئے پری سے کہا

چلو

آج پلیز میں یہیں رک جاؤں

پری نے معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے آہستہ سے سعد سے کہا
جس پر سعد نے اسے گھورا



دو منٹ میں باہر آؤ

یہ کہہ کر باہر نکل گیا

پری بھی دل ہی دل میں سعد کو باتیں سناتے ہوئے عابدہ اور زاہد سے مل کر گاڑی میں بیٹھ گئی
جبکہ سارا راستہ خاموشی سے گزرا

پری کے گھر سے آنے کے بعد فجر نے کھانا کھایا اور یونی کا کام کرنے کے برد جب وہ تھک گئی تو سونے کے لیے لیٹ گئی

رات کا ناجانے کون سا پہر تھا جب اس کا فون بجنے لگا
کافی دفعہ فون بج کر بند ہو چکا تھا لیکن فون کرنے والا بھی کافی ڈھیٹ تھا
آخر تنگ آکر فجر نے نیند میں فون کان سے لگایا

کون ہے کیا مسئلہ ہے پتا نہیں ہے میں سو رہی ہوں منہ اٹھا کر فون کر لیا ہے
یہ جانے بغیر کے دوسری طرف کون ہے وہ بولتی رہی

ہاں پتا ہے تم سو رہی ہو اور ڈونٹ وری اگلی بار منہ اٹھائے بغیر فون کروں گا اور جہاں تک بات ہے کہ میں کون ہوں تو تمہاری اطلاع کے لیے عرض کرتا چلوں کہ تمہارا اکلوتا شوہر بات کر رہا ہوں اور جہاں تک مسئلے کی بات ہے تو وہ میں تمہیں کل بتاؤں گا تمہیں ایڈریس اور ٹائم میسج کر

رہا ہوں کل پہنچ جانا اور نہ آنے کی صورت میں جو ہوگا اس کی ذمہ دار تم ہوگی اور اپنی اس بغیر سوچے سمجھے بولنے کی عادت بدلو میرے ساتھ ایسے نہیں چلے گا

دوسری طرف عالیان بغیر رکے بولا اور اپنی کہہ کر فون بند کر دیا اور پری جو عالیان کو پہچان کر سیدھی ہو کر بیٹھی تھی اب ہکا بکا فون کو دیکھ رہی تھی

رجیب انسان ہے میں کیا اس کی نوکرانی ہوں جو حکم صادر کر کے چلتا بنا ہے

فجر منہ ہی منہ میں بڑبڑائی اور کمبل تان کر پھر سے سو گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعد خلاف معمول لیٹ سو کر اٹھا تو پری کمرے میں نہیں تھی

کل واپس آنے کے بعد دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی تھی

سعد فریش ہو کر باہر آیا تو اسے فائزہ بیگم جہیں نظر نہ آئیں
انہیں ڈھونڈتے ڈھونڈتے وہ لان میں آگیا جہاں پری کھڑی آسمان کو گھور رہی تھی

پری ماما کہاں ہے کہیں نظر نہیں آرہیں

وہ ساتھ والی آنٹی آئی تھیں آج ان کے گھر گئیں ہیں

پری نے مڑ کر پہلے سعد کو دیکھا اور پھر جواب دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہممم تو ایک کام کرو تم مجھے ناشتہ بنا دو

میں

پری نے اپنی طرف اشارہ کر کے حیرانی سے کہا

ہاں ظاہر سی بات ہے تم ہی کوئی اور نظر آ رہا ہے تمہیں یہاں

تمہارے پاس ہاتھ بھی ہیں اور پاؤں بھی جا کر خود بنا لو

پری نے دانت پیس کر کہا

ہاتھ پاؤں تو ہیں لیکن میں اتنی اچھی بیوی کے ہوتے ہوئے انھیں زحمت کیسے دے سکتا ہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعد نے معصومیت سے کہا

بلکل ویسے جیسے تم اپنی زبان اور دماغ کا استعمال کرتے ہو

یہ کہہ کر پری جانے لگی تو سعد نے پیچھے سے ہانک لگائی

یار پری بنا دو نہ

جس پر پری مڑ کر واپس آئی اور بولی

پہلی بات تو یہ کہ میں تمہاری کوئی یار وار نہیں ہوں اور دوسرا تم مجھے پریشہ کہا کرو

کیوں باقی سب بھی تو پری کہتے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعد نے ایک آبرو اٹھا کر پوچھا

وہ سب پیار سے کہتے ہیں

ہاں تو میں بھی پیار سے کہہ رہا ہوں میں کونسا غصے میں کہہ رہا ہوں

تم نہ پیار سے کہا کرو نہ غصے سے

یہ کہہ کر پری سامنے دیکھنے لگی

یعنی کہ تم نہیں بنا کر دے رہی



سعد نے پری کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہا

نہیں

سوچ لو

سعد نے ایک اور قدم بڑھاتے ہوئے کہا جبکہ پری اب تک سامنے دیکھ رہی تھی اور اب سعد اس کے بالکل سامنے کھڑا تھا

سوچ لیا

پری اسے دیکھ کر گڑبڑبائی لیکن پھر لہجے کو مضبوط بنا کر بولی
تو سعد نے پری کے گرد اپنا بازو حائل کر کے خود سے قریب کیا
جس پر پری چیخی



www.kitabnagri.com

اور اسے دھکا دیا لیکن سعد پر کوئی اثر نہیں ہوا تو پری منمنائی

اچھا میں بنا دیتی ہوں پلیرز چھوڑ دو

نہیں اب مجھے ناشتہ نہیں کرنا

یہ کہتے ہوئے سعد پری پر جھکا اور پری
نے ڈر کر زور سے آنکھیں بند کر لیں

ٹنگ ٹونگ

تبھی بیل کی آواز پر پری نے پٹ سے آنکھیں کھولیں وہیں سعد کی گرفت بھی ڈھیلی پڑی

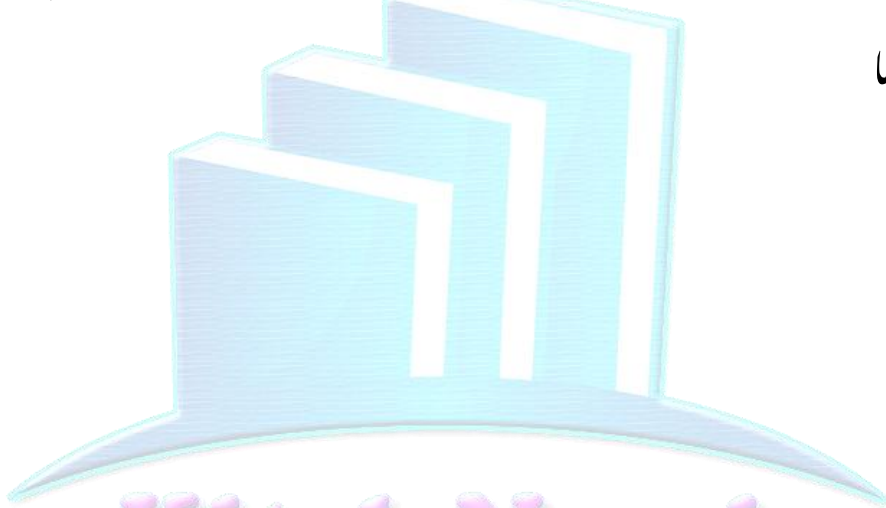
پری سعد کو دھکا دے کر اندر بھاگی جبکہ سعد مسکراتا ہوا دروازے کی طرف بڑھ گیا جہاں فائزہ
بیگم کھڑی تھیں

www.kitabnagri.com

فجر نے شاہ سے فون پر بات کر کے ٹائم دیکھا جس کی فیملی کچھ دنوں میں شادی کی تاریخ رکھنے آ رہی تھی تو شام کے پانچ بج رہے تھے

اسے عالیان کی رات کی کال یاد آئی

تو اسے یاد آیا کہ عالیان نے اسے ملنے کے لیے بلایا تھا تو فجر نے سر جھٹک دیا کیونکہ اس کا جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پری اور فجر یونی کے گیٹ پر کھڑی تھیں کیونکہ چھٹی ہو چکی تھی

سعد کے آنے پر پری فجر سے مل کر

پری سعد کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گئی

فجر بھی اپنے ڈرائیور کا انتظار کرنے لگی مزید پانچ منٹ انتظار کرنے کے بعد پری ڈرائیور کو فون کرنے لگی کہ تبھی ایک گاڑی اس کے بلکل آگے رکی تو فجر اچھل کر پیچھے ہٹی

عالیان گاڑی سے نیچے اترا اور فجر کا ہاتھ پکڑ کر گاڑی میں بٹھانے لگا

عالیان ہاتھ چھوڑو میرا

فجر کہتی رہ گئی لیکن عالیان

نے سنی ان سنی کرتے ہوئے اسے گاڑی میں بٹھایا اور خود آکر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا

اپنے ڈرائیور کو فون کرو اور اس سے کہو کہ تمہیں ایک گھنٹے بعد لینے آئے

www.kitabnagri.com

میں ایسا کچھ نہیں کروں گی گاڑی روکو

جتنی دیر تم فون کرنے میں لگاؤ گی اتنی زیادہ دیر تمہیں میرے ساتھ رہنا پڑے گا

فجر نے غصے میں اسے گھورا اور ڈرائیور کو فون کر کے ایک گھنٹے بعد آنے کا کہا

فجر کے فون بند کرتے ہی عالیان نے کہا

گڈ اب یہ بتاؤ کل آئی کیوں نہیں تم

میں تمہاری نوکر نہیں لگی ہوئی کہ تم بلاؤ اور میں آ جاؤں

عالیان نے ایک فلیٹ کے باہر گاڑی روکی اور گاڑی سے اتر کر فجر کی طرف آیا اور اسے گود میں اٹھا کر پاؤں سے درعازہ بند کیا اور دیکھتا ہوا بولا

www.kitabnagri.com

نوکر نہیں ہو لیکن بیوی تو ہو نہ اس لیے تمہیں میری بات ماننی چاہیے تھی

سنجیدگی سے کہتا ہوا وہ اسے فلیٹ کے اندر لے گیا جو نہ زیادہ بڑا تھا نہ چھوٹا لیکن خوبصورت تھا

عالیان یہ کہاں لے کر آئے ہو مجھے نیچے اتارو

میں نے تم سے کہا تھا نہ کہ اگر تم نہ آئی تو انجام کے لیے تیار رہنا

یہ کہتے ہوئے عالیان نے جھک کر اسے بیڈ پر لٹایا اور بیڈ پر اس کے قریب بیٹھ کر ہی اس کی دونوں طرف ہاتھ رکھ لیے اور اس پر جھک کر اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا

پرسوں ریٹروٹ میں کس کے ساتھ تھی تم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عالیان کے اس سوال پر فجر کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا فجر نے دل میں سوچا تو عالیان نے اسے اور شاہ کو دیکھ لیا

تھا

وہ میرا کک کزن تھا

فجر نے کچھ عالیان کی قربت اور دوسرا اس کے سوال سے گھبرا کر ہکلاتے ہوئے کہا

اچھا کزن تھا

یہ کہتے ہوئے عالیان مزید جھکا تو فجر نے اسے دھکا دے کر دور کیا
تو عالیان نے اس کے دونوں ہاتھ پکڑے

کزن کو ہاتھ پکڑنے سے نہیں روکا تھا تو میں تو تمہارا شوہر ہوں نہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عالیان نے فجر کے ہاتھ پر اپنی گرفت تیز کرتے ہوئے کہا

عالیان وہ

فجر نے تکلیف سے روتے ہوئے کہا

کیا وہ

عالیان کی دھاڑ پر فجر ایک پل کے لیے سہم گئی

عالیان نے جھٹکے سے اسے کھینچا

اور خود پیچھے ہو گیا اور فجر گر جاتی اگر وہ عالیان کو کندھوں سے بہ تھام لیتی

عالیان نے سپنے کندھے پر موجود فجر کے ہاتھ اس کی کمر کے پیچھے مڑوڑے اور اس کے کان میں سرگوشی کی

اگر آج کے بعد تم مجھے کسی اور کے ساتھ نظر آئی نہ تو اسی وقت اپنے ساتھ اٹھا کر لے جاؤں گا تمہیں

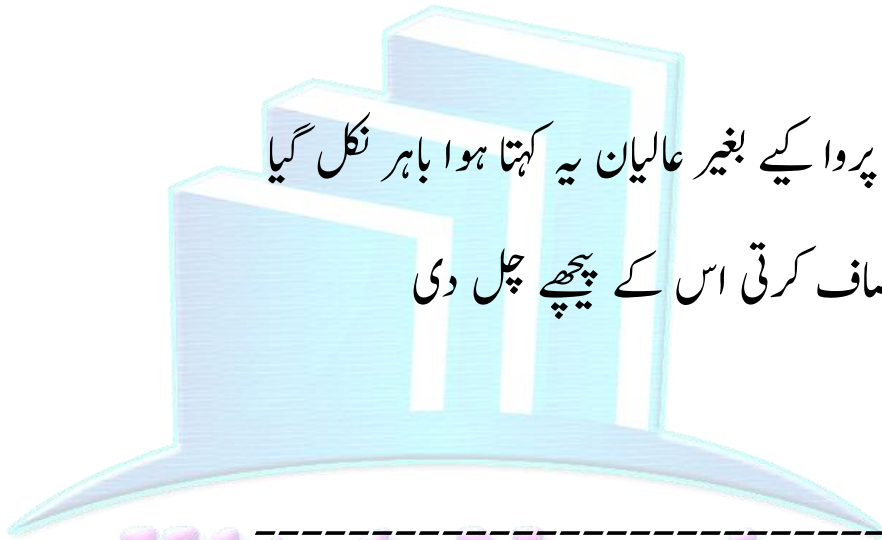
یہ کہتے ہوئے عالیان نے فجر کے ہاتھ ایک جھٹکے سے چھوڑے

آہ

جس پر اس کی سسکی نکلی

باہر ویٹ کر رہا ہوں تمہارا

فجر کے آنسوؤں کی پروا کیے بغیر عالیان یہ کہتا ہوا باہر نکل گیا
فجر بھی اپنے آنسو صاف کرتی اس کے پیچھے چل دی



عالیان نے گاڑی فجر کی یونی کے باہر روکی اور اس کی طرف دیکھا جو پورے راستے نظریں جھکائے
روتی رہی تھی

فجر شورٹ سی شرٹ پر جینز پہنے گلے میں مفکر کی طرح دوپٹا لٹکائے بیٹھی تھی

دوپٹا کھول کر سر پر لو

عالیان نے سپاٹ لہجے میں حکم صادر کیا تو فجر نے ڈبڈباتی آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا
تو عالیان نے اس کا دوپٹا کھول کر اس کے سر پر اوڑھایا اور اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہنے
لگا



ایسی حرکتیں کیوں کرتی ہو جن سے مجھے غصہ آتا ہے

فجر نے اس کے ہاتھ جھٹکے اور تیزی سے گاڑی سے نکلی

عالیان نے شیشے سے اسے دیکھا اور بولا

فجر کل سے میرے لاسٹ سمیسٹر کے پیپرز ہیں مجھے زیادہ تنگ مت کرنا

فجر نے اس کی طرف ایسے دیکھا جیسے کہہ رہی ہو میں تمہیں تنگ کرتی ہوں اور غصے میں مڑ کر
یونی کے گیٹ کے اندر چلی گئی

تھوڑی دیر میں ڈرائیور آگیا تو فجر ڈرائیور کے ساتھ گھر چلی گئی

ساجدہ بیگم کے دیر سے آنے کی وجہ پوچھنے پر فجر نے کہا کہ اسے لائبریری سے کچھ کتابیں لینا
تھیں اسی لیے لیٹ ہو گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کہہ کر وہ اپنے کمرے میں آگئی

وہ آج بری طرح ڈر گئی تھی

اس نے خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ عالیان اسے اور شاہ کو دیکھ لے گا

فجر نے شاہ کو فون کیا اور اپنی بات کہنے کے بعد جب اس نے فون بند کیا تو وہ پرسکون ہو چکی تھی

پری نے آج ڈنر میں پاستہ بنایا تھا جو اس کا فرسٹ ٹرائے تھا

ڈنر کے وقت پری نے فائزہ بیگم اور سعد کی طرف دیکھا کہ شاید وہ بتائیں کہ کیسا بنا ہے



بہت برا

سعد نے بغیر لحاظ کے کہا

اس نے شاید صبح ناشتہ نہ بنانے والی بات کا بدلہ لیا تھا

جس پر پری کا منہ اتر گیا تو فائزہ

بیگم نے سعد کو گھورا اور کہا

ارے نہی بیٹا ہہ مذاق کر رہا ہے بہت اچھا بنا ہے

تھینک یو

پری نے بوجھل دل ہی کہا اسے ایسا لگا کہ فائزہ بیگم نے اس کا دل رکھنے کے لیے کہا ہے اور اپنی پلیٹ میں چاول نکالنے لگی



کیا کر رہی ہو؟

پری جو اپنی اسائنمنٹ بنا رہی تھی اور اس کے سارے نوٹس بیڈ پر بکھرے ہوئے تھے سعد نے کمرے میں داخل ہو کر اس سے پوچھا

نظر نہیں آ رہا تمہیں اس انیمینٹ بنا رہی ہوں

پری نے کاٹ کاٹ کھانے والے لہجے میں کہا

لگتا ہے آج موسم خراب ہے

سعد جو آج اچھے موڈ میں تھا پری کی اگلی بات پر اس کا موڈ بری طرح خراب ہوا تھا

Kitab Nagri

موسم جیسا بھی ہے تم برائے مہربانی یہاں سے دفعہ ہو جاؤ

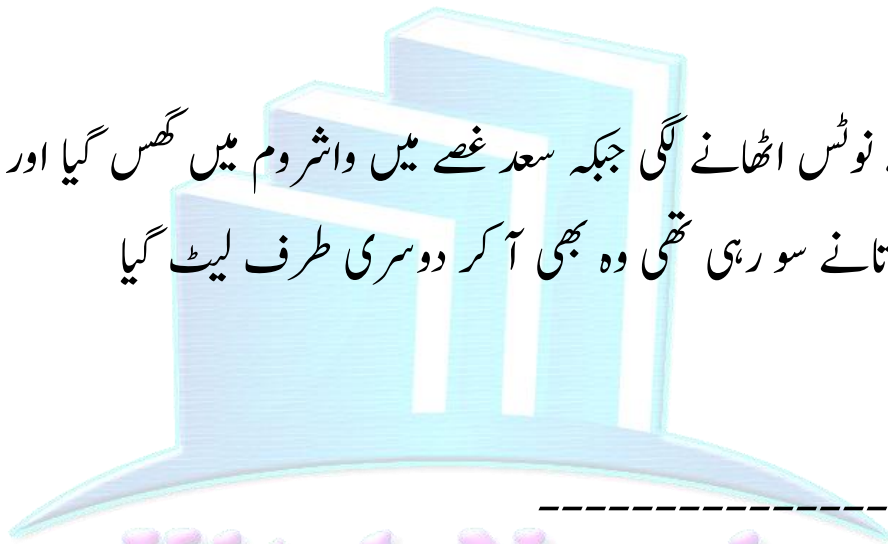
پری جو سعد پر غصہ تھی اس کو آرام سے خود سے بات کرتے دیکھ کر تو جیسے اسے آگ ہی لگ گئی

اور غصے میں اسے پتا ہی نہیں چلا کہ اس نے کیا بولا ہے

تمہیں بات کرنے کی تمیز نہیں ہے

ہاں نہیں ہے تمیز تمہیں زیادہ مسئلہ ہے نہ تو مت کرو بات

یہ کہہ کر پری اپنے نوٹس اٹھانے لگی جبکہ سعد غصے میں واشروم میں گھس گیا اور جب باہر آیا تو پری منہ تک کمرل تانے سو رہی تھی وہ بھی آکر دوسری طرف لیٹ گیا



صبح سعد پری سے بغیر کوئی بات کیے اسے یونیورسٹی چھوڑ اور لے آتا تھا لیکن باقی پورا دن ان کے درمیان کوئی بات نہیں ہوتی تھی

عالیان بھی اپنے پیپرز کی وجہ سے اب فجر کو پریشان نہیں کرتا تھا جبکہ فجر کے شاہ کو عالیان کے ڈر کی وجہ سے جلدی شادی کرنے کا کہا تھا اس لیے اس مہینے کے آخر میں فجر اور شاہ کی شادی کی تاریخ رکھی گئی تھی

سعد لاؤنچ میں بیٹھا ٹی وی دیکھ رہا تھا جب فائزہ بیگم اس کے پاس آ کر بیٹھیں

سعد بیٹا مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے

جی کہیں



سعد نے ٹی وی بند کر کے سیدھے بیٹھتے ہوئے کہا

سعد سنڈے کو تمہارا ولیمہ ہے تو باقی انتظامات تو ہو گئے ہیں بس تم آج پری کو اپنے ساتھ شاپنگ پر لے جا کر اس کی پسند کا ڈریس

اور باقی چیزیں دلوا لاؤ

ماما آپ خود چلی جائیں نہ آئی مین آپ کو زیادہ پتا ہے نہ ان چیزوں کا تو آپ زیادہ اچھی ایڈوائس دے سکتی ہے

سعد نے کچھ تذبذب کا شکار ہوا کیونکہ وہ پری کے رویے کی وجہ سے اس کے ساتھ جانا نہیں چاہتا تھا کیونکہ اسے پتہ تھا کہ اب وہ پھر کچھ ایسا کہہ دے گی جس سے اسے غصہ آجائے گا

سعد تم آج شام اسے لے کر جاؤ گے اور میں کچھ نہیں سنوں گی

یہ کہہ کر فائزہ بیگم اپنی جگہ سے اٹھ گئیں اور سعد ایک گہری سانس بھر کر رہ گیا

www.kitabnagri.com

۵ ۵ ۵ ۵

سعد نے پری کو شاپنگ پر جانے کا بتا دیا تھا جس پر پری نے خاموشی سے سر ہلا دیا تھا لیکن اب
سعد دس منٹ دے ہارن بجا رہا تھا لیکن پری باہر نہیں نکلی تھی

آخر جب سعد تنگ آکر گاڑی سے نکلنے لگا تو وہ سامنے سے بھاگتی ہوئی گاڑی کی طرف آتی ہوئی
نظر

آئی اور گاڑی میں بیٹھ گئی



کب سے ہارن بجا رہا ہوں میں سنائی نہیں دے رہا

سعد نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا

سوری وہ میرے سینڈلز نہیں مل رہے تھے

ہمم

ہنکارہ بھرتے ہوئے سعد نے گاڑی مین روڈ پر موڑی

فجر اپنے کمرے میں کوئی بک پڑھ رہی تھی جب اس کا فون بجا
فون خر جگمگاتا نمبر دیکھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی
اس نے مسکراتے ہونٹوں کے ساتھ فون اٹھایا



ہیلو کون بات کر رہا ہے

فجر نے جانتے بوجھتے انجان بنتے ہوئے کہا

فجر میں ہوں شاہ

کون شاہ جہاں تک مجھے یاد ہے میں کسی شاہ کو نہیں جانتی اور میں عائشہ ہوں کوئی فخر و جر نہیں

فخر نے انتہائی سنجیدگی سے کہا

فخر مذاق مت کرو مجھے تم سے بات کرنی ہے

ارے میں کہہ رہی ہوں نہ کہ میں کوئی فخر و جر نہیں ہوں تم تو ہاتھ دھو کر پیچھے ہی پڑ گئے ہو

اچھا اچھا مان لیا کہ تم فخر نہیں عائشہ ہو تو یہ بتاؤ عائشہ کہ تم کیا کرتی ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں جاب کرتی ہوں

اچھا یہ بتاؤ کہ کہیں منگنی و نگنی تو نہیں ہوئی ہوئی تمہاری

نہیں لیکن تم کیوں پوچھ رہے ہو

کیونکہ میں نے سنا ہے کہ عائشہ نام کی لڑکیاں بہت پیاری ہوتی ہیں اور اگر غلطی سے میں کسی
عائشہ نام کی لڑکی کو فون کر دوں تو اس سے شادی کرنے میں کیا برائی
ہے

جیسے جیسے وہ کہہ رہا تھا فجر کے ماتھے پر بل بڑھتے جا رہے تھے اور اس کی بات ختم ہوتے ہی فجر
چینی



شہ میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی اگر تم نے ایسا سوچا بھی

فجر کے چہختے ہی دوسری طرف سے شاہ کا قبضہ گونجا

شاہ

فجر نے روہانسی سی شکل بنا کر بولا

تم اگر عائشہ بن کر مجھے بیوقوف بنانے کی کوشش کر سکتی ہو تو میں تو پھر شاہ ہوں میں تمہیں کیسے
بیوقوف نہیں بنا سکتا

آج کے بعد تم مجھے کبھی بے وقوف نہیں بناؤ گے

میں تو نہیں بناؤں گا لیکن اگر اب تم ہو تو میں کیا کر سکتا ہوں

لیکن خیر یہ چھوڑو میں تم سے ملنا چاہتا ہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ سن کر فجر تذبذب کا شکار ہو گئی کہ آیا وہ شاہ کی بات مانے یا نہیں لیکن پھر اسے عالیان کی
دھمکی یاد آئی اور اس نے ایک ہی پل میں فیصلہ کیا

ہیلو

فجر کے کچھ نہ بولنے پر شاہ نے پکارا

شاہ وہ ماما بابا آئی میں میں انہیں کیا کہوں گی

فجر کوئی بھی بہانہ بنا دینا

نہی پلیز شاہ میں شادی سے پہلے نہیں مل سکتی تم پلیز مجھے فورس مت کرو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا ٹھیک ہے تم نہیں آ سکتی تو اس کے

تھینک یو شاہ مجھے سمجھنے کے لیے

مائے پلیئر

اس کے بعد تھوڑی دیر اور باتیں کر کے فجر نے فون رکھ دیا

سعد اور پری ایک شاپ پر کھڑے تھے بلکہ سمجھو صرف پری ہی تھی کیونکہ سعد تو ایک سائیڈ پر کھڑا موبائل پر کسی سے باتیں کر رہا تھا اور پری اکیلی شاپ کیپر کا دماغ چاٹ رہی تھی آخر جب پری کو کچھ سمجھ نہ آیا تو اس نے سعد کی طرف دیکھا جو اب فون بند کر کے پاکٹ میں ڈال رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعد

کہتے ہوئے پری اس طرف بڑھی اور سعد کا ہاتھ پکڑ کر لے کر آئی اور کاؤنٹر کے پاس رک کر کہنے لگی

پلیز میری ڈریس سلیٹ کرنے میں مدد کرو نہ مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی

پری کے یہ کہنے پر سعد نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا کیونکہ جب وہ شادی کا ڈریس لینے آئے

تھے تو اس نے سعد سے بالکل مشورا نہیں کیا تھا جبکہ پری پریشان تھی کیونکہ وہ کبھی اکیلی شاپنگ پر نہیں آئی تھی ہمیشہ کوئی نہ کوئی اس کے ساتھ ہوتا تھا جس سے وہ مشورالیتی تھی شادی کے دن وہ صرف سعد کو ٹیز کرنے کے لیے سب ڈریسز ریجیکٹ کر دیے تھے اور دوسرا اس وقت اسے اس بات کا یقین بھی تو تھا کہ اسے یہ ڈریس پہننا نہیں ہے

پری کے پسند کیے کچھ ڈریسز میں سے سعد نے ایک ڈریس پسند کیا جسے فوراً پری نے پیک کرنے کا کہہ دیا جس پر سعد دوبارہ حیران ہوا

www.kitabnagri.com

آخر سب چیزوں کی خریداری کے بعد جب وہ کافی تھک گئے تو گھر کے لیے نکل پڑے

سعد شاپنگ کے بعد پری کو ڈنر کروانے ریستورنٹ لے گیا

آخری ٹیبل پر بیٹھنے کے بعد سعد نے کھانا آرڈر کیا

کچھ رہ تو نہیں گیا لینے والا

سعد نے سنجیدگی سے پری کی طرف دیکھتے ہوئے سوال کیا جس پر پری نے نفی میں سر ہلادیا

ہممم کہتے ہوئے سعد نے چیئر کی پشت سے ٹیک لگائی اور پری کو کچھ سوچتے ہوئے دیکھنے لگا

پھر آگے کو ہوا اور ٹیبل پر ہاتھ رکھ کر بغور پری کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کل پھر سے بھاگنے کا ارادہ تو نہیں ہے

پری جو اپنی گود میں رکھے ہاتھ کے ناخنوں سے کھیلنے میں مصروف تھی سعد کی بات پر چونک کر

سر اٹھا کر اسے دیکھا اور بولی

ضرور بھاگتی اگر یقین ہوتا کہ ایسا کرنے سے تم سے جان چھٹ جائے گی

پری کے تلخی سے کہنے پر سعد مسکرایا اور بولا

یعنی پہلے یقین تھا کہ جان چھوٹ جائے گی

ہاں تھا اور جان چھوٹ بھی جاتی اگر تم بچ میں ٹانگ نہ اڑاتے

پری نے چڑنے کے انداز میں کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو گویا اب کوئی خوشفہمی نہیں ہے تمہیں کہ اب کی بار میں ٹانگ نہیں اڑاؤں گا

یہ کہہ کر سعد دلکشی سے مسکرایا

اور اس سے پہلے پری کوئی جواب دیتی ویٹر کھانا سرو کرنے لگا

کھانا کھانے کے دوران سعد نے پھر بات شروع کی

ویسے ایک بات بتاؤ آخر تمہیں مجھ سے مسئلہ کیا ہے

بہتر ہوگا کہ یہ بات تم خود سے پوچھو

پری نے تلخی سے جواب دیا

میں خود سے بارہا پوچھ چکا ہوں لیکن ابھی ابھی کنفیوز ہوں تم میری کنفیوژن دور کر دو

Kitab Nagri

اگر تم تھوڑا غور کرو تو تمہاری کنفیوژن خود دور ہو جائے گی

اور اگر پھر بھی دور نہ ہوئی تو

تو پھر میں دور کر دوں گی لیکن مجھے یقین ہے کہ اگر تم خود غرض ہوئے بغیر سوچو گے تو تمہیں

ہوپ سو

یہ کہتے ہوئے سعد نے گہری سانس لی

فجر اپنی شادی کی شاپنگ کے ساتھ ساتھ پری کے ویسے کی شاپنگ بھی کرنے سجدہ بیگم کے ساتھ مال آئی تھی



پری

جی ماما

پری جو ڈریس دیکھ رہی تھی ساجدہ بیگم کے پکارنے پر ان کی طرف دیکھنے لگی

فجر میں ساتھ والی شاپ پر جا رہی ہوں تھوڑی دیر تک آتی ہوں تم تب تک اپنے لیے ڈریس
سلیکٹ کر لو

اوکے ماما

فجر یہ کہہ کر پھر سے ڈریس دیکھنے لگی جبکہ ساجدہ بیگم شاپ سے باہر نکل گئیں

فجر ایک ڈریس اٹھا کر چینجنگ روم کی طرف بڑھ گئی

جیسے ہی وہ ڈریسنگ روم میں داخل ہوئی کسی نے اس کی کلائی پکڑ کر اندر کھینچا اور دروازہ بند کر دیا
اور اس سے پہلے وہ چیختی اس شخص نے اپنے مضبوط ہاتھوں سے فجر کا چیخ کا گلا گھونٹ دیا

جبکہ فجر پوری آنکھیں کھولے سامنے کھڑے شخص کو گھور رہی تھی جسے دیکھ کر حقیقتاً اس کا غصہ
عود آیا تھا

جیسے ہی عالیان نے اس کے منہ پر سے ہاتھ ہٹایا فجر عالیان کو دھکا دیتے ہوئے چیختی

عالیان کیا مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ کیوں میرا سکون برباد کرنے کے لیے آجاتے ہو

آہستہ بولو فجر کیوں چیخ چیخ کر سب کو اکٹھا کرنا چاہتی ہو

یہ کہتے ہوئے عالیان پھر سے اس کی طرف بڑھا

عالیان اگر تم میرے پاس آئے نہ تو میں سچ میں چیخ چیخ کر سب کو بلا لوں گی

فجر کی دھمکی پر عالیان دلکشی سے مسکرایا اور کھینچ کر فجر کے گرد بازو حائل کیا

www.kitabnagri.com

شوق سے بلاؤ اور تمہیں پتا ہے کہ سب تمہیں یہاں میرے ساتھ دیکھ کر کیا سوچیں گے

عالیان یہ کہہ کر اپنے دانتوں سے لبوں کو کاٹتے ہوئے سنجیدگی سے فجر کو دیکھنے لگا

سب سوچیں گے کہ تم میرے ساتھ بد تمیزی کر رہے

فجر کی بات کو بیچ میں کاٹ کر عالیان بولا

آں ہاں سب سوچیں گے کہ میاں بیوی رومینس فرما رہے ہیں

جبکہ عالیان کی بات پر تو فجر کو آگ ہی لگ گئی

میاں بیوی مائے فٹ تم کیا سمجھتے ہو کہ اس طرح بندوق کی نوک پر مجھ سے پیپرز سائن کرواؤ گے
تو نکاح ہو جائے گا یا تم میرے

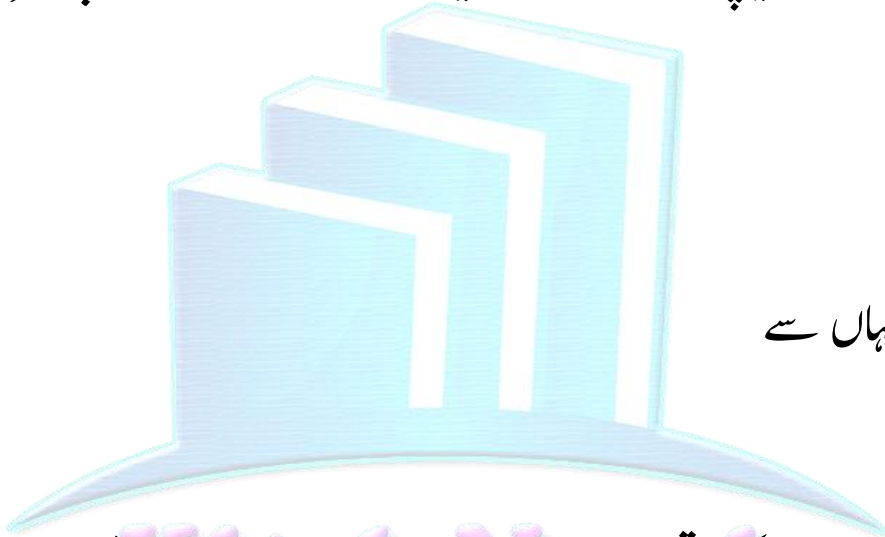
www.kitabnagri.com

شوہر بن جاؤ گے تو اس خوش فہمی سے نکل آؤ میں اس زبردستی کے نکاح کو نہیں مانتی

عالیان کی گرفت میں بغیر ڈرے فجر اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی

تمہارے ماننے یا نہ ماننے سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ نکاح تو ہو چکا ہے اور اس بات کا ثبوت میں ہر وقت اپنی جیب میں لیے گھومتا ہوں سویٹ ہارٹ تاکہ تم کبھی بھی کہیں بھی اپنی بات سے نہ مکر سکو

فجر کے چہرے پر آئی لٹ پیچھے کرتے ہوئے عالیان سنجیدگی سے بولا جس پر فجر اندر اندر تک کانپ گئی



عالیان پلیز تم جاؤ یہاں سے

فجر جو عالیان سے خوفزدہ ہو چکی تھی اسے دھکا دے کر دور کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہنے لگی

www.kitabnagri.com

چلا جاؤں گا یا ر لیکن پہلے تمہیں میرے ساتھ میرے پیپرز ختم ہونے کی خوشی میں آسکریم کھانے چلنا ہوگا

فجر سے دور ہوتے ہوئے عالیان کہنے لگا

نہیں عالیان ماما آجائیں گی پلیز تم جاؤ

فجر روتے ہوئے کہنے لگی تو عالیان کو اس پر ترس آ گیا

میں جاتو رہا ہوں فجر لیکن اگر مجھے دھوکا دینے کی کوشش کی نہ تم نے تو اس کی بہت بری سزا ملے گی تمہیں

یہ کہتے ہوئے عالیان چینجنگ روم سے باہر نکل گیا

عالیان کے جانے کے بعد فجر بھی اپنے آنسو صاف کر کے باہر نکل گئی

www.kitabnagri.com

پری گھر آ کر فائزہ بیگم کو اپنی شاپنگ دکھانے رہی تھی جب سعد وہاں آیا اور فائزہ بیگم کو بہت شوق سے اپنا ولیمے کا ڈریس دکھاتی ہوئی پری کو مخاطب کیا

پری مجھے ایک کپ چائے بنا دو

سعد کے کہنے پر پری نے نظریں اٹھا کر دیکھا اور کہا

ابھی تو میں پھپھو کو کپڑے دکھا رہی ہوں نہ بعد میں بنا دوں گی

پری منہ بنا کر کہنے کے بعد اب اپنی جیولری نکال کر دکھانے لگی

تو سعد نے اس کے ہاتھ سے لے کر واپس رکھ دی اور گویا ہوا

www.kitabnagri.com

مجھے بعد میں نہیں ابھی پینی ہے ابھی بنا کر لاؤ یہ تم بعد میں بھی دکھا سکتی ہو

سعد کے دو ٹوک انداز میں کہنے پر فائزہ بیگم نے اسے گھورا جبکہ وہ ان کی گھوری کو خاطر میں لائے بغیر خری سے بولا

جاؤ

تو پری منہ بنا کر کچن میں چلی گئی اور فائزہ بیگم سعد کو دانٹنے لگیں

سعد یہ کوئی طریقہ ہوتا ہے اتنے شوق سے وہ مجھے اپنی شاپنگ دکھا رہی تھی تم تھوری دیر انتظار نہیں کر سکتے تھے

ہاں تو شاپنگ کہیں بھاگی تھوڑی جا رہی ہے بعد میں بھی دکھا سکتی ہے اور ویسے بھی اس کی فرسٹ پرایورٹی مجھے ہونا چاہیے

www.kitabnagri.com

سعد کی بات پر فائزہ بیگم نفی میں سر ہلانے لگیں جیسے کہہ رہی ہوں تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا

تھوڑی دیر بعد پری چائے لے کر آئی جبکہ فائزہ بیگم نماز پڑھنے کے لیے اپنے کمرے میں چلی گئیں

پری چائے دینے کے بعد اپنا ڈریس دوبارہ سے ہینگ کرنے لگی جبکہ سعد نے اسے دیکھتے ہوئے جیسے ہی چائے کی پہلی سپ لی تو اس کے چودہ تبک روشن ہو گئے اور اسنے چائے فوارے کی صورت باہر نکالی اور برے برے منہ بناتے ہوئے پری کو گھورا جو منہ پر ہاتھ رکھے ہنس رہی تھی جس نے غصے میں سارے مسالے اور چینی پتی ماکر جو بنایا تھا وہ چائے کے علاوہ کچھ بھی تھا

یہ کیا بنایا ہے

سعد نے غصے میں دانت پیستے ہوئے پری سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چائے ہے کیوں اچھی نہیں لگی ویسے تمہیں ہی شوق تھا میرے ہاتھوں کی چائے پینے کا

یہ کہہ کر پری کندھے اچکا کر اپنا ڈریس لے کر اندر چلی گئی جبکہ سعد غصے میں کھولتا رہ گیا اور دل ہی دل میں بولا

دیکھتے ہیں اب تمہیں مجھ سے کون بچاتا ہے پری بیگم

سعد کمرے میں آیا تو پری گنگناتے ہوئے اپنی الماری میں کپڑے ہینگ کر رہی تھی

اسے دیکھ کر اس کے گنگناتے لب تھمے جبکہ اسے ایک نظر دیکھنے کے بعد وہ پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گئی

سعد پری کی پشت کو دیکھتا ہوا بیڈ پر نیم دراز ہو گیا پھر کچھ سوچ کر پری کو پکارا

پری

سعد کے پکارنے پر پری کے حرکت کرتے ہاتھ رکے اور پھر اس نے نظریں اٹھا کر سعد کی طرف دیکھا اور آبرو اٹھائی جیسے پوچھ رہی ہو کیا ہے

تم کل یونیورسٹی مت جانا

سعد نے گویا حکم صادر کیا جس پر پری کی پوری آنکھیں کھل گئیں

کیوں کیوں مت جاؤں؟

پری نے حیرت اور غصے کے ملے جلے جذبات سے کہا

ویسے تو میں نے کہہ دیا ہے یہ تمہارے لیے کافی ہونا چاہیے لیکن پھر بھی تمہیں بتا رہا ہوں کہ کل ہمارا ولیمہ ہے اس لیے

سعد نے احسان کرنے والے انداز میں کہا

لیکن وہ تو رات کو ہے یونی تو میں نے صبح جانا ہے نہ

پری نے منہ بناتے ہوئے کہا

ہاں لیکن تم اگر جاؤ گی تو بارہ ایک بجے تک واپس آؤ گی اور کھانا کھانے تک دو بج جائیں گے اور کم از کم تین ساڑھے تین بجے تک تمہیں پارلر جانا ہے اور پھر ویسے تک رات ہو جائے گی اور تم تھکن کی وجہ سے جلدی سو جاؤ گی

ہاں تو اس میں یونی نہ جانے کی وجہ کا ذکر کہاں ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعد کے پورے دن کے شیڈیول بتانے پر پری تپ کر بولی

اس میں تمہارے یونیورسٹی جانے کا ذکر یہاں ہے کہ اگر تم یونیورسٹی جاؤ گی تو ظاہر سی بات ہے تم پورے فنکشن میں اور فنکشن کے بعد تھک جاؤ گی اور جلدی سو جاؤ گی

سعد کہ بتانے پر پری پر سوچ انداز میں بولی

اور جہاں تک میں تمہیں جانتی ہوں میرے تھکنے کی فکر تو تمہیں ہونے سے رہی یقیناً تم یہ اپنے
کسی فائدے کے لیے کہہ رہے ہو

ویسے ماننا پڑے گا کہ میرے ساتھ رہ کر تم کافی سمجھدار ہو گئی ہو

سعد نے داد دیتی نظروں سے اسے دیکھ کر کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیٹ می گیس کہ تمہیں مجھ سے کیا کام ہو سکتا ہے

پری کچھ سوچتے ہوئے بولی اور پھر اچانک کہا

ہاں تم نے یقیناً مجھ سے چائے بنوانی ہوگی

پری کے کہنے پر سعد ہنسا اور کہا

تم اپنے چھوٹے سے ذہن پر اتنا زور مت دو اور جہاں تک چائے بنو قنے کی بات ہے تو اس میں کونسا زیادہ ٹائم لگتا ہے میرا مطلوبہ کام تو خاصا وقت طلب ہے اس میں تو پوری رات بھی لگ سکتی ہے

سعد کے معنی خیزی سے کہنے پر پری نے نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھ کر کہا

کیا مطلب؟



کوئی مطلب نہیں تم سو جاؤ

پری کندھے اچکا کر سونے کے لیے لیٹ گئی

رات گئے تک فجر عالیان کو لے کر پریشان رہی اب اسے عالیان سے ڈر لگنے لگا تھا ان سب سے پریشان ہو کر اس نے ایک فیصلہ کیا تھا

فجر ڈرائیور کے ساتھ یونی آئی اور ڈرائیور کے جانے کے بعد اس نے یونی کے اندر جانے کی بجائے عالیان کو فون کیا اور یونی کے باہر سے پک کرنے کا کہا جس پر وہ خاصہ حیران ہوا تھا اور پھر اگلے پانچ منٹ میں وہ عالیان کے ساتھ گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھی تھی



اچھا ہوا جو تم نے مجھے خود بلا لیا میرا بھی آج تمہارے ساتھ آؤں گا پر وہ گرام تھا مال میں تو تم نے چلنے سے انکار کر دیا تھا

عالیان مجھے تم سے بات کرنی ہے

فجر نے کچھ ہچکچاتے ہوئے کہا

ہاں تو آنسکریم پارلر چلتے ہیں نہ تم بات بھی کر لینا اور ہم آنسکریم بھی کھالیں گے

نہیں عالیان تم پلیز کہیں اور لے جاؤ میں نہیں چاہتی کہ کوئی ہمیں دیکھے

فجر نے پکڑے جانے کے ڈر سے کہیں اور جانے کا کہا



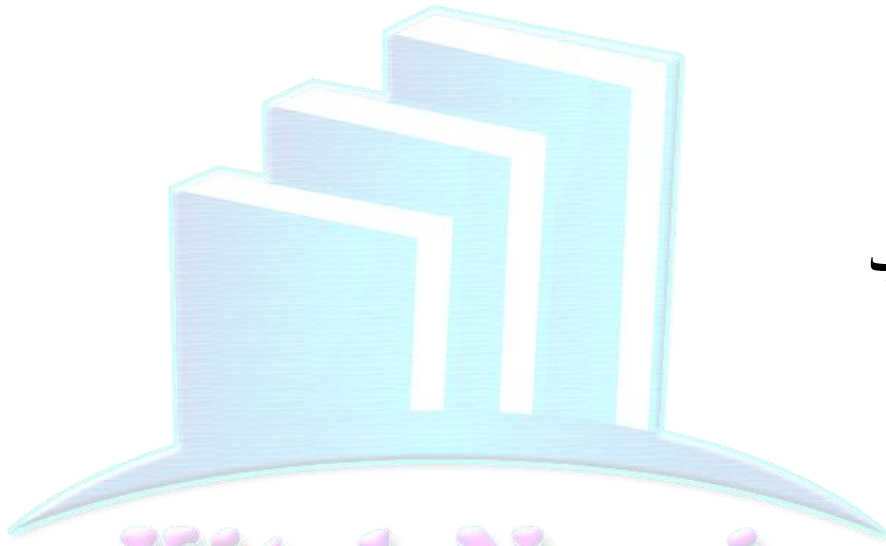
اوکے ایز یور وش

یہ کہتے ہوئے عالیان نے کندھے اچکائے اور گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی

بیس منٹ کی ڈرائیو کے بعد عالیان نے گاڑی روکی تو وہ کوئی فارم ہاؤس تھا اور غور کرنے پر پری کو یاد آیا کہ یہ وہی جگہ ہے جہاں عالیان اسے کڈنیپ کر کے لایا تھا اور پھر یہیں پر انکا نکاح ہوا تھا

چلیں

فجر جو سوچوں میں گم تھی عالیاں کی آواز پر چونکی اور اثبات میں سر ہلا کر گاڑی سے اتری تو ایک
نوکر بھاگتا ہوا آیا



سلام چھوٹے صاحب

والیکم سلام

یہ کہہ کر عالیاں نے آنکھوں سے اسے کوئی اشارہ کیا اور اندر کی طرف بڑھ گیا
www.kitabnagri.com

فجر عالیاں کے پیچھے پیچھے چلنے لگی جو اسے ایک کمرے میں لے کر آیا

آؤ بیٹھو

فجر کو بیٹھنے کا کہا تو وہ جو کمرہ دیکھ رہی تھی چونکی اور قریب پڑے بیڈ پر بیٹھ گئی

عالیان بھی اس کے قریب بیڈ پر بیٹھ گیا

یہ بتاؤ کیا پیو گی چائے کافی جو س

عالیان کے پوچھنے پر فجر نے نفی میں سر ہلا دیا

مجھے کچھ کہنا تھا

فجر کے سنجیدگی سے کہنے پر عالیان پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہوا

ہاں بولو



عالیان وہ مجھے کہنا تھا کہ تم پلیز اس طرح کہیں بھی مت آجایا کرو پلیز عالیان میرے بابا کو پتہ چلے گا تو وہ مجھ سے خفا ہو جائیں گے

فجر کے کہنے پر عالیان اپنی کہنی سے سر ٹکا کر بیڈ پر نیم دراز ہو گیا اور فجر کو دیکھتے ہوئے بولا

تو کہو تو کوئی مستقل طریقہ نکالوں کہ پھر تمہیں کسی کا ڈر نہ رہے

عالیان کے کہنے پر فجر جو اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی نظر اٹھا کر عالیان کی طرف دیکھا اور ایک گہری سانس بھر کر بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عالیان تم مجھے ایک مہینے کا ٹائم دے دو اس کے بعد میں تم سے شادی کرنے کے لیے تیار ہوں لیکن میری ایک شرط ہے

کیسی شرط

عالیان نے ایک آبرو اٹھا کر پوچھا

اس ایک مہینے میں تم مجھ سے ملنے کی کوشش نہیں کرو گے اور نہ ہی فون کرو گے

فجر کے کہنے پر عالیان کچھ دیر اسے دیکھتا رہا پھر گہری سانس بھر کر بولا

مجھے منظور ہے لیکن صرف ایک مہینہ ایک مہینے سے نہ ایک دن اوپر نہ ایک دن نیچے



اوکے اب چلیں

یہ کہتے ہوئے فجر مسکراتے ہوئے کھڑی ہو گئی

کہاں؟

عالیان فجر کو دیکھتے ہوئے کھوئے کھوئے لہجے میں بولا

واپس

فجر کے کہنے پر عالیان نے اس کی کلائی پکڑ کر اسے واپس کھینچا

تو وہ بیڈ پر عالیان کے بالکل سامنے جاگری

ابھی نہیں

فجر کے چہرے سے اس کے بال ہٹاتے ہوئے عالیان بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عالیان پلیز

فجر نے مزاحمت کی کوشش کی تو عالیان نے اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھ دی

تم کہہ رہی ہو کہ تم ایک مہینے بعد مجھ سے شادی کرو گی اور اس عرصے کے دوران نہ میں تم سے ملوں نہ فون پر بات کروں تو پھر میں کیسے یقین کر لوں کہ تم مجھے دھوکہ نہیں دو گی

تمہیں مجھ پر اعتبار نہیں ہے

یہ کہتے ہوئے فجر کو ایک پل کو ملال ہوا تھا اسے دھوکہ دیتے ہوئے لیکن اگلے ہی پل اس کا ملال بھگ

سے اڑ گیا



نہیں بلکل بھی نہیں

یہ سن کر فجر نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ عالیان کی گرفت سے آزاد کروایا کھڑی ہو گئی

نہیں ہے نہ تو میں دلاؤں گی بھی نہیں تمہیں خود ہی کرنا پڑے گا

یہ کہہ کر فجر رُخ موڑ کر کھڑی ہوگئی تو عالیان بھی فجر کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور اس کا بازو پکڑ کر
رُخ اپنی طرف کیا

چلو کر لیا اعتبار اب نظر بھر کر دیکھ تو لینے دو
یہ کہہ کر وہ وارفتگی لٹاتی نظروں سے اس کی طرف دیکھتے لگا



پانچ منٹ بعد پری بولی

دیکھ لیا اب چلیں

عالیان نے گہری سانس لی اور کہا چلو

یہ کہہ کر وہ باہر نکلا

یونی کے باہر اس نے گاڑی روکی اور کہا

اپنا خیال رکھنا

ہمم

یہ کہہ کر فجر گاڑی سے اتر گئی اور عالیان وہیں بیٹھا اسے دیکھتا رہا اور کچھ دیر بعد جب وہ آنکھوں سے او جھل ہو گئی وہ اس نے گہری سانس بھر کر گاڑی آگے بڑھا دی

یونی نہ جانے کی وجہ سے پری نے آج لمبی نیند لینے کا سوچا اس لیے جب اس کی آنکھ کھلی تو گھڑی گیارہ بج رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب تک اس نے ناشتہ کیا مہمان بھی آنا شروع ہو چکے تھے

ناشتہ کے بعد وہ کچھ دیر مہمانوں کے پاس بیٹھی رہی اور مقررہ وقت پر سعد کے ساتھ پارلر چلی گئی

فجر عالیان سے بات کرنے کے بعد بہت پرسکون ہو گئی تھی اور اب پری کے ولیمے میں جانے کے لیے تیار ہو رہی تھی ایئرنگس پہننے کے بعد فجر نے اپنا تنقیدی جائزہ لیا اور پھر آخری نظر شیشے پر ڈال کر باہر نکل گئی جہاں ساجدہ اور محسن اسی کا انتظار کر رہے تھے



پچھلے پانچ منٹ سے سعد پارلر کے باہر پری کا انتظار کر رہا تھا جو نکل کر ہی نہیں دے رہی تھی آخر تنگ آکر سعد نے پری کو فون کیا

www.kitabnagri.com

تم آرہی ہو یا میں جاؤں

دوسری طرف سے فون اٹھاتے ہی سعد نے کہا

آ رہی ہوں دو منٹ صبر نہیں ہو رہا تم سے

دوسری طرف پری نے جھنجلا کر کہا

اوکے لیکن دو منٹ کا مطلب دو منٹ ہوتا ہے

یہ کہہ کر وہ فون بند کر چکا تھا اور پھر ت

ٹھیک دو منٹ بعد وہ دشمن جاں کندھے پر شال ڈالے اور ایک لڑکی جس نے اس کی پنک کمر کی
میکی اٹھا رکھی تھی اس کے ساتھ باہر آتی نظر آئی اسے آتا دیکھ کر وہ مبہوت زدہ سادیکھتا ہی رہ
گیا لیکن جب وہ گاڑی کے قریب آئی تو اس نے فوراً نظریں بدل لیں اور سامنے دیکھنے لگا

www.kitabnagri.com

خود بھی وہ بلیک پیٹ کوٹ میں غضب ڈھا رہا تھا

پارلر کی اس لڑکی نے اسے بیٹھنے میں مدد دی

بیٹھنے کے بعد پری نے سعد کی طرف دیکھا جو گاڑی چلانے کی بجائے سامنے ونڈسکرین کو دیکھ رہا
تھا

اب چلو بھی ویسے تو بڑی جلدی جلدی مچائی ہوئی تھی اب پتا نہیں کونسے مراقبے میں چلے گئے ہو

جھنجلا کر کہتی پری اب اپنا دوپٹا ٹھیک کرنے لگی جبکہ سعد پر شائید پری کی باتوں کا اثر ہی ہو گیا تھا
جو اب وہ گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا

ہال میں پہنچ کر سعد نے پری کا ہاتھ پکڑ لیا تھا اور سیٹج تک پہنچنے تک فلیش لائٹ ان دونوں پر
رہی

www.kitabnagri.com

فجر بھی ہال میں ہی موجود تھی وہ بھی پری سے ملی

فجر اور باقی سب کے ساتھ باری باری پکچرز کھنچوانے کے بعد پری نے سعد کو کہنی ماری جس پر
سعد نے اسے گھورا اور کہا

کیا ہے؟

دور ہو کر بیٹھو یہ کیا میرے اوپر چڑھ کر بیٹھ گئے ہو

پری کے غصے میں کہنے پر سعد نے اپنی مسکراہٹ دبائی اور کہا

میں اگر تمہارے اوپر چڑھ کر بیٹھا ہوتا نہ تو میرے وزن کی تاب نہ لاتے ہوئے تم اب تک بے ہوش ہو چکی ہوتی اور یہاں تک دور ہو کر بیٹھنے کی بات ہے تو اگر میں دور ہو کر بیٹھوں گا تو باقی سب جو پکچرز کھنچوانے کے لیے آرہے ہیں وہ کہاں بیٹھیں گے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعد نے معصومیت سے جواب دیا

اچھی طرح سے پتا ہے مجھے تمہارا

پکچرز سب نے کھنچوالی ہیں اب مہربانی فرماں کر تم دور ہو کر بیٹھو

یہ کہتے ہوئے پری نے خود بھی تھوڑا فاصلے پر ہونے کی کوشش کی کیونکہ بھاری میکسی کی وجہ سے اس کا اٹھنا مشکل تھا جبکہ سعد آسانی سے ادھر ادھر ہو سکتا تھا

اس کے بعد پری اور سعد کا فوٹو سیشن ہوا تھا جس میں فوٹو گرافر کے بتائے ہوئے مختلف پوزز بناتے ہوئے پری کو شدید غصہ آرہا تھا اور ہر دو منٹ بعد وہ فوٹو گرافر اور سعد کو گھورنا اپنا فرض سمجھتی تھی

فوٹو گرافر نے جب ایک اور پوز بنانے کا کہا تو پری نے پہلے اسے گھورا اور پھر سعد سے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس سے کہو کہ ہمیں اور پیکچرز نہیں کھنچوانی

لیکن مجھے تو ابھی بہت سی پیکچرز کھنچوانی ہے

پری کا لال چہرہ دیکھ کر اپنی ہنسی دباتے ہوئے سعد نے سنجیدگی سے کہا اور پوز کے مطابق مسکراتی نظروں سے پری کا ہاتھ پکڑ کر اس پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے

سمائل پلیز

فوٹو گرافر کے کہنے پر پری نے اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے بامشکل مسکرائی اور پھر ایسے بہت سے پوزز کے بعد فوٹو سیشن ختم ہوا تو پری نے سکھ کا سانس لیا



ہال سے واپسی پر پری کو پیاس کا احساس ہوا تو اس نے سعد کی طرف دیکھا جو سنجیدگی سے ڈرائیونگ کر رہا تھا

مجھے پانی پینا ہے

پری کے کہنے پر سعد نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا اور کہا

تمہیں بھی ابھی پیاس لگنی تھی اب کچھ دیر ویٹ کرو گھر آنے والا ہے

سعد کے کہنے پر پری نے اسے گھورا

یہ پیاس بھی نہ تمہاری وجہ سے ہی لگ رہی ہے نہ تم بار بار مجھے غصہ دلاتے اور نہ غصے سے میرا حلق خشک ہوتا اور نہ مجھے پیاس لگتی اس لیے چپ چاپ مجھے ابھی پانی پلا دو

پری کی غصے بھری آواز سن کر سعد نے گاڑی کی سپیڈ آئسٹہ کرتے ہوئے گاڑی سائیڈ پر روکی اور پانی لینے کے لیے گاڑی سے اتر گیا

www.kitabnagri.com

ابھی سعد گیا ہی تھا کہ گاڑی میں فون بجنے کی آواز آئی پری نے اپنے فون کی طرف دیکھا تو وہ اس کے پرس میں تھا پھر پری نے آس پاس نظریں دوڑائیں تو اسے پتا چلا کہ یہ سعد کا فون ہے جو وہ گاڑی میں بھول گیا ہے

پری نے فون اٹھا کر اس کی سکرین کی طرف دیکھا تو سنایا کالنگ کا لنک جگمگا رہا تھا پہلے تو پری نے اگنور کیا لیکن جب فون مسلسل بجتا رہا تو تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر پری نے فون اٹھا کر کان سے لگا لیا جبکہ خود وہ خاموش رہی

سعد دیکھو پلیز فون مت بند کرنا پلیز تم کہہ دو کہ یہ سب جھوٹ ہے پلیز کہہ فو کہ تم نے شادی نہیں کی سعد میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں سعد میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی سعد تم اسے چھوڑ دو میرے پاس واپس آ جاؤ ہم شادی کر لیں گے اور بہت خوش رہیں گے پلیز سعد تم سن رہے ہو پلیز کچھ تو بولو

دوسری طرف سے ایک لڑکی کی روتی ہوئی آواز سن کر پری حقیقتاً حیران رہ گئی اور بنا کچھ بولے اس نے فون کاٹ دیا

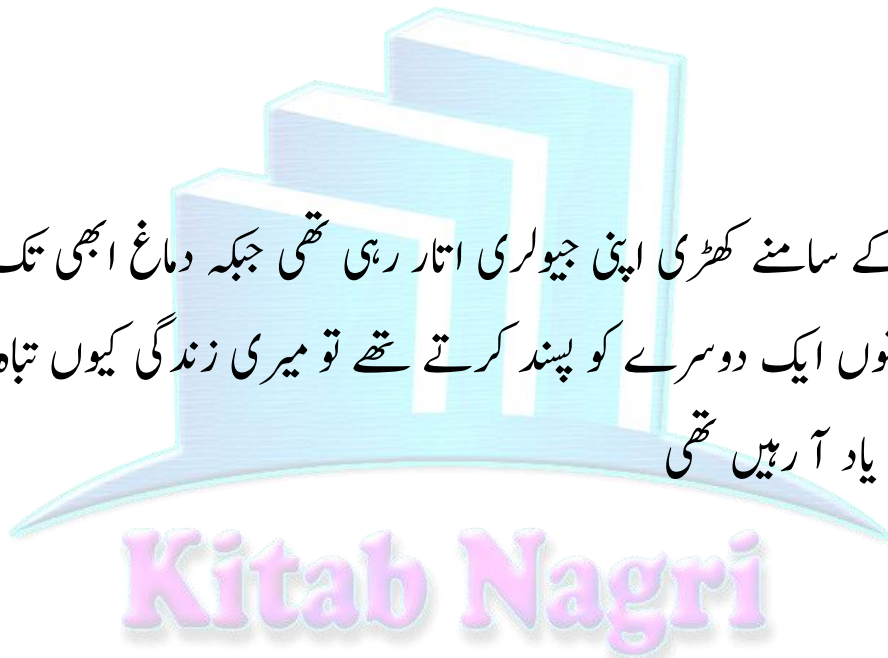
www.kitabnagri.com

تو کیا سعد کسی اور کو پسند کرتا ہے تو پھر مجھ سے شادی کیوں کی میری زندگی کیوں تباہ کی

پہلے حیرت اور پھر غصے سے پری نے سوچا

تھوڑی دیر بعد سعد پانی لے کر آچکا تھا اور اس کی طرف بڑھا رہا تھا لیکن پری کو اب ہوش ہی کہاں تھا اس نے گم صم دی ہو کر پانی کے دو گھونٹ لیے اور پانی کی بوتل واپس رکھ دی

پری ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی اپنی جیولری اتار رہی تھی جبکہ دماغ ابھی تک اس فون کال پر ہی تھا کہ اگر وہ دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے تو میری زندگی کیوں تباہ کی اس لڑکی کی باتیں رہ رہ کر اسے یاد آ رہیں تھی



وہ اپنی سوچوں میں اس قدر مگن تھی کہ اسے پتا ہی نہیں چلا کہ سعد کب اس کے پیچھے آکھڑا ہوا اسے ہوش تو تب آیا جب وہ اس کے گرد اپنے بازوؤں کا حصار قائم کر چکا تھا

کیا سوچ رہی ہو؟

سعد نے اس کے کان میں سرگوشی کی تو پری اچھل کر پیچھے ہٹی لیکن وہ ابھی بھی سعد کے مضبوط حصار میں تھی

اس کے دماغ میں بہت سی سوچیں تھی بہت سے سوال تھے جو وہ پوچھنا چاہتی تھی وہ ابھی نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہی تھی جب وہ اس کی صراحی دار گردن پر جھکا اور اس پر اپنے دھکتے ہوئے لب رکھ دیئے تو گویا

پری کو ہوش آیا اس نے اپنی پوری قوت لگا کر اسے دھکا دیا اور پاس پڑاواز اٹھا کر اس کے سر پر مارا اور اپنی میکسی سنہال کر کمرے سے باہر بھاگ گئی جبکہ سعد بہتے خون کے ساتھ اپنی جگہ پر سن کھڑا تھا



السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Writers .Official](https://www.facebook.com/OfficialSocialMediaWriters)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

samiyach02@gmail.com

کمرے سے نکلنے کے بعد پری نے بے یقینی سے اپنے ہاتھوں کو دیکھا

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ یہ سب کیسے ہو گیا وہ ایسا تو نہیں کرنا چاہتی تھی

وہ بار بار بے چینی سے اپنے لب کاٹنے لگی اور مڑ کر بار بار کمرے کے دروازے کی طرف دیکھنے لگی

بھاری میکسی پہنے وہ وہیں سیڑیوں پر بیٹھ گئی

اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپائے اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے

کافی دیر وہیں بیٹھے رہنے کے بعد اس نے ہمت کی دروازے کی طرف بڑھی پھر کچھ دیر دروازے کے باہر کھڑے رہنے کے بعد اس نے ایک گہری سانس لی اور تھوڑا سا دروازہ کھول کر اندر دیکھا

سعد ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ اس کے گرد رکھے آنکھیں بند کیے کھڑا تھا جبکہ اس کے سر پر بینڈج ہوا ہوا تھا

آہٹ کی آواز پر اس نے آنکھیں کھولیں اور آئینے میں نظر آتے پری کے عکس کو دیکھ کر پلٹا اور تیز تیز قدم اٹھاتا دروازے میں کھڑی پری کو اندر کھینچا اور دروازہ بند کر دیا

س۔ سعد میں نے ج۔ جان پوچھ کر

چپ بلکل چپ آواز نہیں آنی چاہیے تمہاری

پری کی کلائی مڑرتے ہوئے سعد درشتگی سے دھارا تھا جس پر
پری کی سسکی نکلی تھی

کیا خیال ہے تمہارا ہاں کہ تمہارے لیے میں مرا جا رہا ہوں سعد کو اگر پری نہ ملی تو وہ کسی عزیز
ہستی سے محروم رہ گیا

سعد میں



shutup پانچ منٹ ہیں تمہارے پاس یہ ڈریس چینج کرو اور نکلو
www.kitabnagri.com

میرے کمرے سے

سعد کے دو ٹوک لہجے میں کہنے پر پری ہکا بکا رہ گئی

سعد میں کہاں جاؤں گی اس وقت

That's non of my business

لا پرواہی سے کہنے کے بعد سعد آرام سے بیڈ پر لیٹ گیا اور گھڑی دیکھ کر بولا



And your time starts now

سعد

پری نے بے یقینی سے اس کی طرف دیکھا

تم اپنا ٹائم ویسٹ کر رہی ہو

پری کو وہیں کھڑے دیکھ کر سعد بولا

میں کہیں نہیں جاؤں گی

پری ڈھیٹوں کی طرح کہتے ہوئے صوفے پر بیٹھ گئی

4 minutes and 12 seconds left اس کے بعد میں دھکے دے کر

نکالوں گا پھر چاہے تم نے ڈریس بھی چینج نہ کیا ہو



یہ میرا بھی کمرہ ہے

پری تڑپ کر بولی

seriously

یہ کہتے ہوئے سعد طنزیہ مسکرایا

اور اپنی جگہ سے اٹھا اور الماری سے پری کا ہینگ کیا ہوا ایک لان کا سوٹ نکالا اور اس کی طرف
اچھال دیا

جلدی

سعد میں آپ کی بیوی ہوں آپ ایسے نہیں نکال سکتے مجھے

پری نے آج پہلی دفعہ اسے آپ کہا تھا جس پر سعد پلٹا



اچھا بیوی ہو تو بیوی بن کے دکھاؤ نہ

سعد کے کہنے پر پری نے نظریں جھکا لیں اور زمین کو گھورنے لگی

نہیں بن سکتی نہ تو مجھ سے بھی کوئی امید مت رکھنا تمہارے پاس دو منٹ ہیں

سعد کے کہنے پر پری نے ایک نظر اسے دیکھا اور کپڑے لے کر واشروم میں چلی گئی اور ٹھیک دو منٹ بعد وہ واشروم سے سادہ حلیے میں نکلی اور بنا کچھ کہے کمرے سے باہر نکل گئی

کمرح سے نکلنے کے بعد آنسو مسلسل اس کے چہرے کو بھگو رہے تھے اسے پتا ہی نہیں چلا کب روتے روتے وہ لان میں چلی گئی اور وہیں بیٹھ کر روتی چلی گئی اس قدر کے اسے رات کی تاریکی کا بھی اندازہ نہیں تھا



کافی دیر سونے کی کوشش کرنے کے بعد بھی جب اسے نیند نہ آئی تو وہ اٹھ کر ٹیڑس پر آگیا تبھی اس کی نظر میں پڑی جہاں اسے کوئی ہیولہ سا نظر آیا

غور کرنے پر اسے پتا چل گیا کہ وہ کون ہے تو ایک گہری سانس بھر کر وہ لان کی طرف چل دیا اور وہ جو گھٹنوں میں سر دیئے بیٹھی تھی اسے کندھے سے پکڑ کر کھڑا کیا تو پری نے حیرانی سے اس کی طرف دیکھا لیکن سعد اسے لیے اپنگ کمرے کی طرف بڑھتا گیا اور کمرے میں آکر اس کو چھوڑا

اب کیوں لے کر آئے ہو مجھے

پری نے روئی روئی آنکھوں سے اس کی طرف دیکھ کر کہا

مجھے کوئی شوق نہیں ہے تمہیں لانے کا لیکن جہاں تم بیٹھی تھی نہ وہاں سے آدھے محلے کو پتا چل جائے

www.kitabnagri.com

ہاں تو پتا چلنے دیتے نہ سب کو پتا چلنا چاہیے نہ کہ تم کتنے ہونہار شوہر ہو جس نے آدھی رات کو اپنی بیوی کو کمرے سے نکال دیا

اچھا تو میری شان میں قصیدے پڑھنے کے ساتھ ساتھ اپنے کارنامے بھی سب کو بتانا

سعد کے جلے کٹے انداز پر پری دانت پیس کر رہ گئی جبکہ سعد بیڈ پر کنبل تانے آرام سے لیٹا تھا

مجھے نیند آرہی ہے لائٹ آف کر دو

سعد کے کہنے پر پری نے اسے گھورا اور لائٹ آف کر کے صوفے پر جا کر لیٹ گئی



سعد کی آنکھ کھلی تو کمرہ خالی تھا وہ بھی فریش ہو کر لاؤنچ میں آ گیا

ابھی وہ صوفے پر آ کر بیٹھا ہی تھا کہ سامنے سے ناشتہ لاتی فائزہ بیگم کی نظر سعد کی چوٹ پر پڑی
تو بے ساختہ ان کے منہ سے نکلا

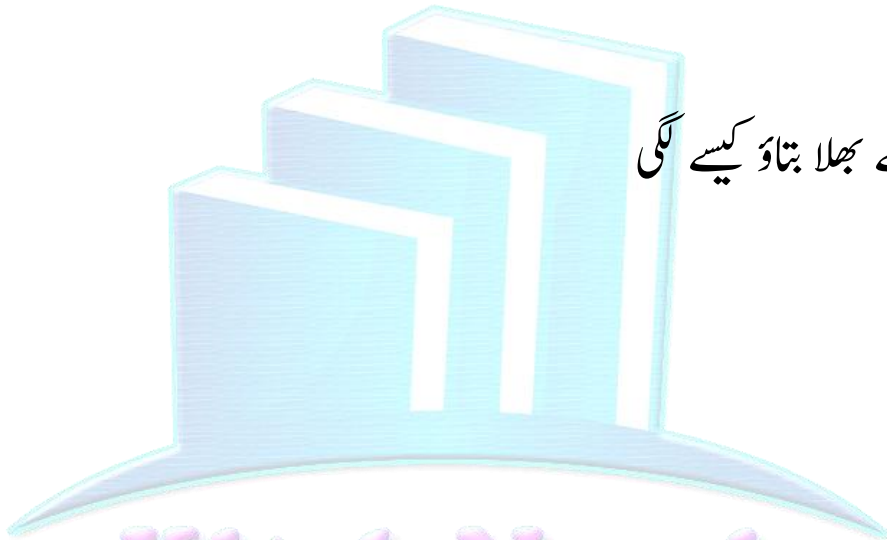
سعد یہ کیا ہوا ہے

فائزہ بیگم یہ کہتے ہوئے پریشانی سے اس کی طرف بڑھیں

ماما کچھ نہیں ہوا بس ہلکی سی چوٹ ہے

یہ ہلکی سی چوٹ ہے بھلا بتاؤ کیسے لگی

ماما وہ



فائزہ بیگم کے سوال پر ایک منٹ کے لیے سعد گڑبڑا گیا لیکن پھر سنبھل کر سامنے سے آتی پری کو دیکھ کر بولا

وہ میں سلیپ ہو گیا تھا تو ٹیبل کا کونا لگ گیا ہلکی سی چوٹ ہے آپ آئیں نہ ناشتہ کریں

پری نظریں چرا کر سامنے سے گزر گئی

دن گزرنے کا پتا ہی نہیں چلا عالیاں اپنے وعدے کے مطابق اب نہ تو فجر کو فون کرتا تھا اور نہ ہی کبھی ملنے کی کوشش کی جس وجہ سے وہ پر سکون تھی

شاہ کی حویلی شہر کے ایک سنان علاقے میں تھی اور چونکہ وہ بہت بڑک تھی اس لیے وہاں گھر کم تھے

اور ایک کونے میں ہونے کے باعث وہاں لوگوں کا آنا کم تھا
www.kitabnagri.com
فجر خود تو وہاں نہیں گئی تھی لیکن ساجدہ اور محسن گئے تھے اس لیے فجر موامید تھی کہ اسکی اور شاہ کی شادی کے بعد عالیاں اسے نہیں ڈھونڈ سکے گا

اسے امید تھی کہ ہو سکتا ہے وہ کٹھ عرصے سے ڈھونڈے لیکن پھر وہ یقیناً اسے بھول جائے گا اس نے شادی کے بعد نمبر چینج کرنے کا بھی فیصلہ کیا تھا تا کہ وہ کسی طرح بھی اسے تنگ نہ کرے

پری اور سعد اب بھی ایک دوسرے سے لڑتے تھے
اکثر وہ دونوں ایک دوسرے کی چھوٹی چھوٹی باتوں پر ایک دوسرے کو الزام دیتے تھے

اس دوران اگر فرق آیا تھا تو بس اتنا کہ اب پری طلاق کی بات نہیں کرتی تھی اور سعد اس کے قریب آنے کی کوشش نہیں کرتا تھا

باقی سب ویسا ہی تھا سعد قب بھی پری کو یونی چھوڑنے جاتا تھا اور اکثر پری کی ضد پر وہ اسے زاہد اور عابدہ سے ملوانے لے جاتا

ڈنر کے بعد سعد لیپ ٹاپ لے کر بیٹھا تھا جب پری بھی اس کے پاس صوفے پر ٹک گئی کچھ دیر

اسے کام کرتا دیکھنے کے بعد اس نے سعد جو مختاب کیا

سعد

ہممم

سعد نے ہنکارا بھرا جبکہ اس کی نظریں ہنوز لیپ ٹاپ پر جمی تھیں

سعد وہ اگلے ہفتے فجر کی شادی ہے تو میں کل اس کے گھر جانا چاہتی ہوں

www.kitabnagri.com

ہاں تو جاؤ ویسے تو جیسے تم ہر کام مجھ سے پوچھ کر کرتی ہو ناں

وہ ایکچولی فجر نے تمہیں اور پھپھو کو خاص طور پر انوائٹ کیا ہے تو تم آؤ گے نہ شادی پر

پری کے کہنے پر سعد نے ایک لفظی جواب دیتے ہوئے کہا

نہیں

لیکن کیوں؟ سب کیا سوچیں گے کہ تم کیوں نہیں آئے

پری کا منہ اتر گیا

سب یہ سوچیں گے کہ میں بڑی ہوں بلکل اسی چرچ جس طرح تم بڑی تھی جب میرے دوست نے ہمیں ڈنر پر انوائٹ کیا تھا

www.kitabnagri.com

سعد نے پری کو یاد دلاتے ہوئے کہا جب اسکے دوست نے اسے ڈنر پر انوائٹ کیا تھا لیکن پری نے یہ کہہ کر صاف انکار کر دیا تھا کہ وہ بڑی ہے

سعد تم بدلہ پھر کبھی نہیں لے سکتے

ہرگز نہیں پتا نہیں یہ موقع دوبارہ ملے نہ ملے میں تمہارا کوئی ادھار نہیں رکھنا چاہتا

دل جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ کہہ کر وہ پھر سے کام کی طرف متوجہ ہو گیا



you can't do this with me

رونے والی شکل بنا کر پری نے کہا

i can

سعد کے کہنے پر پری نے بے بسی سے رخ موڑ لیا کیونکہ فجر نے بہت اسرار سے سعد اور فائزہ بیگم جو بلایا تھا اور پری نے ہامی بھی بھر لی تھی جس پر فائزہ بیگم تو تیار تھیں لیکن سعد کو رضامند کرنا اس کی سوچ سے زیادہ مشکل ثابت ہوا تھا

سعد نے ایک نظر منہ موڑے بیٹھی پری کو دیکھا اور گہری سانس بھر کر بولا

اچھا ٹھیک ہے لیکن میں صرف برات پر آؤں گا

سعد کے کہنے پر پری جو فجر کو انکار کرنے کی وجہ سوچ رہی تھی سعد کی بات سن کر پری ایک جھٹکے سے مڑی اور خوشی اور بے یقینی کی کیفیت کے زیر اثر اس کے گلے لگ کر بولی

www.kitabnagri.com

thank you thank you thank you so much

پری کی اس حرکت پر سعد بھی ایک پل کو حیران رہ گیا اور وہیں دوسری طرف پری کو بھی جب اپنی حرکت کا اندازہ ہوا تو وہ فوراً اس سے دور ہوئی اور اپنی شرمندگی مٹانے کے لیے اپنے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے بولی

میں پینگ کر لوں

اور یہ کہہ کر الماری کی طرف بڑھ گئی جبکہ سعد صرف نفی میں سر ہلا کر رہ گیا



پری نے رات فجر کو اپنے آنے کا بتایا تبھی وہ صبح سے اس کا انتظار کر رہی تھی اور اس کا انتظار آخر ختم ہو ہی گیا جب وہ آئی دونوں بہت خوشی سے ملیں بے شک وہ یونی میں ملتی تھیں لیکن وہاں پر وہ باتیں نہیں کر پاتی تھیں کیونکہ دونوں لیکچر لینے کے فوراً بعد گھر چلی جاتی تھیں اس لیے اب انھیں باتیں کرنے کا موقع ملا تھا

فجر پری کو اپنے کمرے میں لے گئی

اور چھوٹی موٹی باتوں کے بعد فجر نے پری سے پوچھا

پری تم اور سعد بھائی کہیں گھومنے کیوں نہیں گئے

فجر کے کہنے پر پری نے اسے ایسے دیکھا جیسے اس نے کوئی ناممکن بات کر دی ہو اور کہا

پاگل واگل تو نہیں ہو گئی ہو

کیوں اس میں پاگل ہونے والی کونسی بات ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں اس کے ساتھ رہ رہی ہوں نہ یہی بہت بڑی بات ہے

پری کے ناک چڑھا کر کہنے پر فجر کو ہنسی آگئی

کیوں کیا ہو گیا

یہ پوچھو کہ کیا نہیں ہوا مطلب اگر میں نے اسے واز مار دیا تو کیا ہو گیا وہ نواب اس بات پر مجھ سے دس بار بدلہ لے چکا ہے

پری کے بتانے پر فجر سیدھی ہو کر بیٹھی اور بے یقینی سے پری کو دیکھ کر بولی

تم نے سعد بھائی کو واز مار دیا really i mean

ہاں تو میں نے کونسا جان پوچھ کر مارا تھا بس ہو گیا نہ اور اس بات کا وہ مجھ سے دس بار بدلہ لے چکا ہے اور ویسے بھی وہ مجھے دو دفعہ اتنی زور کا تھپڑ مار چکا ہے وہ کس گنتی میں ہے بس حساب برابر ہو گیا

www.kitabnagri.com

(محبت کے دعوے کسی اور سے اور خواہشوں کی تکمیل کے لیے میرے پاس آ گیا ہے)

آخری بات اس نے دل میں کہی اور پھر سے فجر کی طرف متوجہ ہو گئی

اچھا تم بتاؤ تم نے شادی کی شاپنک کر لی مجھے دکھاؤ

اس طرح باتیں کرتے کرتے انھیں وقت کا پتا ہی نہیں چلا

رات کو سعد واپس آیا اور ڈنر کے بعد اپنے کمرے میں چلا گیا فریش ہونے کے بعد وہ ٹی وی دیکھنے لگا لیکن کچھ دیر بعد بور ہو کر ٹی وی بند کر دیا کیونکہ اسے کسی چیز کی کمی محسوس ہو رہی تھی

اسے یاد آیا کہ جب بھی وہ ٹی وی پر نیوز لگاتا تھا تو پری ہمیشہ اسے ڈرامے لگانے کا کہتی تھی

اسے یاد تھا کہ ایک دن جب وہ ڈنر کے بعد اسی طرح ٹی وی پر نیوز دیکھ رہا تھا جب پری دھماکے سے اندر آئی اور اس سے ریموٹ چھین کر ڈرامہ لگا لیا

پری مجھے ریموٹ واپس کرو مجھے یہ شو دیکھنا ہے

میرا آدھا ڈرامہ پہلے ہی ضائع ہو گیا ہے اب بالکل چپ کر کے بیٹھنا
یہ کہہ کر وہ پھر سے ٹی وی کی طرف متوجہ ہو گئی

ڈرامے دیکھ دیکھ کر بالکل ڈرامہ بن گئی ہو تم ادھر دو ریموٹ

اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے سعد نے کہا

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ ان ٹاک شوز میں آخر ہوتا ہی کیا ہے سب لڑتے رہتے ہیں کسی کی
بات سمجھ میں آتی ہے نہیں

یہ کہہ کر پری ڈھیسٹوں کی طرح صوفے پر بیٹھ کر ٹی وی دیکھنے

لگی جبکہ سعد جب تک اس کا ڈرامہ چلتا رہا مسلسل اس کے کرداروں میں نقص نکالتا رہا اور

پری کے چپ کروانے پر کندھے اچکا کر پھر سے بولنا شروع کر دیتا
ڈرامہ ختم ہونے پر پری ریموٹ پھینک کر باہر چلی گئی کیونکہ سعد کے بولتے رہنے کی وجہ سے
اسے کچھ سمجھ نہیں آئی تھی

یہ یاد کر کے سعد مسکرا دیا اور اٹھ کر فاترہ بیگم کے پاس چل دیا



دن گزرنے کا پتا ہی نہیں چلا آج فجر کا مایوں تھا جس میں اس نے یلو کلر کا سادہ سا فراک پہنا تھا
مایوں کی تقریب کے بعد فجر اپنے کمرے میں چلی گئی
کچھ دیر بعد پری بھی آگئی کیونکہ وہ بھی فجر کے ساتھ ہی سوتی تھی اور مایوں کی تقریب کافی دیر
میں ختم ہوئی تھی اس لیے وہ بہت تھک چکی تھی

چینج کر کے بیڈ پر لیٹنے کے بعد

وہ باتیں کرنے لگی کیونکہ ان کا آج پوری رات جاگنے کا ارادہ تھا

پری مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے

فجر کے کہنے پر پری کچھ توقف سے بولی

ہاں بولو

تو فجر نے اسے عالیان کے فون توڑنے سے لے کر اب تک کا سب کچھ بتا دیا اور جیسے جیسے فجر بتا رہی تھی پھر حیرتوں میں ڈوبی جا رہی تھی



یعنی کہ تمہارا اور عالیان

پری بے یقینی سے بات ادھوری چھوڑ دی

فجر تو پھر تم یہ شادی کیسے کر سکتی ہو مطلب تمہارا تو عالیان سے نکاح ہو گیا ہے نہ اور تم صرف عالیان کو نیچا دکھانے کے لیے ایسا کیسے کر سکتی ہو

پری پریشانی سے گویا ہوئی

دیکھو پری اس نے مجھ سے زبردستی نکاح کیا تھا اور ایسے نکاح نہیں ہوتا گن پوائنٹ پر رکھ کر پیپر سائن کروانے سے نکاح تھوڑی ہو جاتا ہے میرا اصل نکاح نہ میری شادی کے دن ہو گا جس میں میری اور ماما بابا کی مرضی شامل ہوگی



فجر شاید پری سے زیادہ خود کو یقین دلا رہی تھی
تو تم نے یہ بات عالیان کو سمجھائی کہ ایسے نکاح نہیں ہوتا
پری نے سرا سیماسی ہو کر فجر کو کہا

وہ شخص نہ صرف اپنی سناتا ہے اور کسی کی نہیں سنتا اسے کچھ کہنا نہ دیوار میں سر مارنے کے مترادف ہے

فجر نے غصے میں کہا

اور اگر اسے پتا چل گیا کہ تم نے اسے دھوکہ دیا ہے اور تم شادی کر رہی ہو تو

نہیں اسے نہیں پتا چلے گا کیونکہ وہ فتح کے نشے میں چور ہے اور تم دیکھنا میں نے بھی اسے منہ کے بل نہ گرایا نہ تو میرا نام بھی فجر نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسی طرح باتیں کرتے کرتے انھوں نے پوری رات گزار دی

آج فجر کی مہندی تھی اس نے گولڈن کلر کی چولی اور بلیو کلر کا لہنگا پہنا تھا جبکہ پری نے گرین کلر کا پیروں تک آتا فراک جس کی پیٹی پر خوبصورت کام ہوا ہوا تھا

مہندی کا انتظام گھر کے لان میں ہی کیا گیا تھا ہر طرف روشنیاں ہی روشنیاں تھیں

مہندی کی رسم شروع کی گئی اور اب نے باری باری فجر کو مہندی لگائی کھانا کھانے کے بعد سارے کزنز نے رات تک ہلا گلا کیا جبکہ سعد اور فائزہ بیگم نے کل آنا تھا

کوئی ایک دو بجے جا کر محفل برخاست ہوئی اور سب اپنے کمروں میں جاتے ہی تھکن کے باعث سو گئے فجر بھی چینیج کرنے کے فوراً بعد سو گئی اور پری بھی کچھ دیر بعد فجر کے ساتھ آکر لیٹ گئی کیونکہ اس کا قیام بھی فجر کے کمرے میں ہی تھا لیکن اس نے کمرے کک لائٹ اوف نہیں کی تھی کیونکہ وہ فجر کے اندھیرے سے خوف کے بارے میں اچھی طرح واقف تھی



فجر لال رنگ کا خوبصورت فراک پہنے پھولوں سے بنی روش پر کھڑی تھی اس کے ہر طرف پھول ہی پھول تھے اور اس سے کچھ ہی فاصلے پر شاہ مسکراتا ہوا اسی کی طرف دیکھ رہا تھا فجر آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اس کی طرف بڑھی اور اس روبرو جا کھڑی ہوئی فجر نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا اور پہلی دفعہ پلک جھپکنے کے بعد اس کی مسکراہٹ معدوم پڑ گئی کیونکہ شاہ وہاں نہیں تھا فجر نے گھوم کر ہر طرف اسے دیکھا لیکن وہ کہیں بھی نہیں تھا تبھی اسے ایسا محسوس ہوا جیسے کوئی

اسے کھینچ رہا ہو ڈر کی شدت سے اس نے آنکھیں بند کر لیں اور جب اسے محسوس ہوا کہ اب کوئی اسے کھینچ نہیں رہا تو اس نے ڈرتے ڈرتے آنکھیں کھولی تو ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا فجر اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ کر چیخنے لگی کہ تبھی اس کی آنکھ کھلی اس کا پورا جسم پسینے میں شرابور تھا کمرے کی لائٹ اون تھی کچھ دیر تک فجر گہری گہری سانسیں لیتے ہوئے خود کو یقین دلانے لگی کہ یہ صرف ایک خواب تھا اور پھر اس نے اٹھ کر پانی پیا اور گھڑی کی طرف دیکھا جو صبح کے آٹھ بج رہی تھی فجر نے پھر سے بیڈ پر لیٹ کر ایک نظر سوتی ہوئی پری کو دیکھا اور اس خواب کے بارے میں سوچتے سوچتے اسے پتا ہی نہیں چلا کہ کب وہ نیند کی وادیوں میں چلی گئی

دوبارہ اس کی آنکھ پری کے اٹھانے پر کھلی اس نے ایک نظر گھڑی کو دیکھا جو ایک بج رہی تھی اور پھر سے آنکھیں موند لی اور بند آنکھوں سے پری کو کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا اٹھتی ہوں ایک منٹ

جس پر پری جھنجلائی

کیا مطلب ایک منٹ لڑکی آج تمہاری شادی ہے اور تمہاری نیندیں ہی پوری نہیں ہو رہی
یہ کہتے ہوئے پری نے بازوؤں سے پکڑ کر فجر کو اٹھایا اور کہا

میں جا رہی ہوں اور تم بھی اگلے دو منٹ میں مجھے نیچے نظر آؤ

یہ کہہ کر پری چلی گئی اور فجر بھی مسکراتے ہوئے واشروم میں گھس گئی



پنک اور گولڈن کلر کے خوبصورت لہنگے میں نفاست سے میک اپ کیے فجر نظر لگ جانے کی حد
تک حسین لگ رہی تھی

پری مسکراتے ہوئے گولڈن کلر کے پیروں تک آتے نیٹ کے فراق پر خوبصورت جیولری پہنے
اور میک اپ کیے کمرے میں آئی اور مسکرا کر فجر کو دیکھتے ہوئے بولی

بہت پیاری لگ رہی ہو

تم بھی

فجر نے مسکراتے ہوئے پری کی بھی تعریف کی

اچھا چلو خالہ نیچے بلا رہی ہیں ہال کے لیے نکلنا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کہہ کر پری فجر کا لہنگا سنبھالتی اسے گاڑی تک لے گئی

فجر سیٹج پر ایک طرف بٹھایا گیا

جبکہ دوسری طرف جالی کا پردہ لگا تھا فجر نظریں جھکا کر بیٹھی تھی جب شاہ آکر دوسری طرف بیٹھا

کچھ ہی دیر بعد مولوی صاحب آئے اور نکاح پڑھوانا شروع کیا جبکہ فجر اس کے ذہن میں تو اس وقت صرف ہی بات رقص کر رہی تھی عالیان کی ہار ہاں وہ ہار ہی تو گیا تھا آج فجر نے اسے ہرا کر ہر طرف اپنی فتح کے پنچے گاڑ دیے تھے

قبول ہے

ہاں آج وہ عالیان کی پہنچ سے بہت سے بہت دور چلی جائے گی اور وہ خالی ہاتھ رہ جائے گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

قبول ہے

عالیان آج میں تمہارے بارے میں آخری دفعہ سوچ رہی ہوں آج کے بعد نہ میں تمہارے بارے میں سوچوں گی اور نہ تمہارے ساتھ گزارا کوئی بھی تلخ لمحہ یاد کروں گی

قبول ہے

آج میری زندگی سے عالیان نام کا چیپٹر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو گیا ہے

مسکرا کر سوچتے ہوئے فجر نے نکاح کے پیپرز سائن کیے

آج وہ عالیان کو چاروں شانے چت کر کے ہواؤں میں اڑ رہی تھی

مولوی صاحب اب دوسری طرف نکاح پڑھوانے جا چکے تھے اور فجر اپنی ہی سوچوں میں گم تھی
اس کا ارتکاز تب ٹوٹا جب پری نے اسے پکارا

www.kitabnagri.com

فجر تمہیں

پری بیٹا بات سنو

عابدہ بیگم کی آواز نے پری کو آگے بولنے سے روکا

اما ایک منٹ

عابدہ بیگم کو کہہ کر وہ پھر سے فجر کی طرف متوجہ ہوئی لیکن عابدہ بیگم کے دوبارہ بلانے پر وہ ایک نظر بے بسی سے فجر کو دیکھ کر سیٹج سے نیچے اتر گئی

تبھی مولوی صاحب دوسری طرف سے بھی نکاح پڑھوا کر جا چکے تھے تبھی جالی دار پردہ اتار دیا گیا

www.kitabnagri.com

فجر جو پری کو اترتا دیکھ رہی تھی اس نے مسکراتے ہوئے اپنی دائیں طرف دیکھا اور کچھ پل تو وہ بنا پلک جھپکائے دوسری طرف دیکھتی رہی جبکہ اس کی مسکراہٹ اب معدوم پڑ چکی تھی کچھ دیر تک اسے دیکھتے رہنے کے بعد وک آنکھیں بند کر کے کھکھلا کر مسکرائی اور دل ہی دل میں خود سے مخاطب ہوئی

اوہ فجر ایسی بھی کیا فتح کی خوشی کہ تمہیں شاہ کے چہرے میں بھی عالیاں نظر آرہا ہے

خود سے کہتے ہوئے فجر نے آنکھیں کھول کر پھر سے شاہ کی طرف مسکرا کر دیکھا لیکن منظر پھر بھی نہ بدلا تو فجر کی مسکراہٹ پھینکی پڑی اس نے نظریں بار بار جھپکا کر دیکھا لیکن منظر تھا کہ بدل کے ہی نہیں دے رہا تھا

فجر کو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا

دھڑکنے اپنی رفتار سے بہت تیزی سے دھڑکنے لگیں

نظریں ساکت ہو گئیں

فجر کو لگا کہ وہ ابھی رو دے گی جب عالیاں کی مدھم آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی

www.kitabnagri.com

ابھی نہیں فجر

اور اس کی آواز نے تابوت میں گوی آخری کیل ٹھونک دیا

شک تو تھا محبت میں نقصان ہوگا

یقین نہ تھا کہ سارا ہمارا ہی ہوگا

اس نقصان کے بعد فجر کے اندر خاموشی چھا چکی تھی اب اگر کچھ تھا تو فقط بے یقینی

بے یقینی سے اس کا دماغ ماؤف ہو چکا تھا

وہ خالی خالی نظروں سے سامنے دیکھ رہی تھی اسے نہیں پتا تھا کہ اس کے ارد گرد کیا ہو رہا ہے
کون اس کے پاس آ رہا ہے اسے کیا کہہ رہا ہے اسے کسی چیز کا ہوش نہیں تھا

ہوش تو اسے تب آیا جب پری نے اسے رخصتی کی نوید سنائی

اس نے بے یقینی سے پری کی طرف دیکھا کیسے اس کی جیتی ہوئی بازی اس پر الٹی پڑ چکی تھی

www.kitabnagri.com

رخصتی کے لیے فجر کو چادر اڑھائی تو وہ شکستہ قدموں سے چلنے لگی اور سب کے گلے لگ کر پھوٹ
پھوٹ کر رو دی

اسے نہیں پتا تھا کہ وہ کیوں رو رہی ہے شاید گھر والوں کی جدائی میں یا اپنی ہار پر

گھر لا کر ساری رسموں کے بعد ثنا جو عالیان کی اکلوتی بہن تھی وہ اسے عالیان کے کمرے میں بیڈ پر بٹھا کر چلی گئی جو پورا کا پورا گلاب کے پھولوں سے سجا ہوا تھا

کچھ دیر خالی خالی نظروں سے کمرے کو دیکھتے رہنے کے بعد فجر نے باری باری سارے پھولوں کو توڑ توڑ کر پورے کمرے میں پھیلا دیا اور روتی روتی زمین پر بیٹھ کر گھٹنوں میں سر دے دیا

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ یہ اس کے ساتھ کیا ہوا ہے عالیان سے پہلی ملاقات سے لے کر اب تک کا سب کچھ اس کے دماغ میں گھوم رہا تھا

وہ ابھی تک بے یقین تھی کہ آخر یہ سب کیا ہوا ہے اس نے تو شاہ سے شادی کی تھی تو پھر عالیان کیسے

ہچکیوں سے روتے ہوئے وہ یہ سوچ رہی تھی کہ کاش اس نے نکاح کے

وقت سن لیا ہوتا

کاش----

اب صرف کاش ہی رہ گیا تھا

ابھی وہ گھٹنوں میں سر دیئے رو ہی رہی تھی کہ کلک کی آواز کے ساتھ اسے دروازہ لاک ہونے کی آواز آئی

فجر نے گھٹنوں سے تھوڑا سا سر اٹھا کر دیکھا تو سامنے وہ دل جلا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ اسی کی طرف دیکھتے ہوئے اپنی شیروانی

اتار کر ایک طرف رکھنے کے بعد آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اسکی طرف بڑھا جو اب پھر سے اپنا سر گھٹنوں میں دے چکی تھی



عالیان بھی گھٹنوں کے بل فجر کے سامنے زمین پر بیٹھ گیا

www.kitabnagri.com

چیچ بہت افسوس ہو رہا ہے ہاں تم نے تو سوچا تھا کہ تم مجھے دھوکہ دے کے رفوچکر ہو جاؤ گی اور مجھے پتا بھی نہیں چلے گا ہاں اتنا بے وقوف سمجھا ہوا ہے تم نے عالیان شاہ کو

یہ کہہ کر عالیان مسکرایا لیکن فجر کو اس کے مسکرانے کی آواز زہر لگی اس نے گھٹنوں سے سر اٹھایا اور کھا جانے والی نظروں سے عالیان کو دیکھا اور عالیان کو گریبان سے پکڑ کر دھاڑی

دھوکہ دھوکہ میں نے نہیں تم نے دیا ہے مجھے میں تو شاہ سے شادی کر رہی تھی پھر تم کیسے

فجر ابھی تک بے یقینی کے زیر اثر تھی

بہت افسوس ہو رہا ہے شاہ کی جگہ مجھے دیکھ کر ہم سو مائے ڈیئر وائف میں ہی تمہارا شاہ ہوں وہ جس سے تم راتوں تک باتیں کرتی تھی وہ میں ہی تو ہوں

فجر کا ہاتھ جو اس کے کالر پر تھا

اپنے ہاتھوں میں سختی سے جکڑ کر بولا

نہیں تم شاہ نہیں ہو وہ شاہ تو نہیں تم نہیں ہو اس سے تو میں خود ملی تھی وہ تم نہیں

فجر بے ربط جملے بولتی اسے یقین دلانے کی کوشش کرنے لگی

سچ لگتا ہے اپنی ہار ہضم نہیں ہو رہی

آرام سے کہتے ہوئے عالیان نے اچانک فجر کے ہاتھوں کو اس کی کمر کے پیچھے کیا

ایک دفعہ جو چیز عالیان کی ہو جائے نہ پھر وہ تا عمر عالیان کی ہی رہتی ہے اور تم نئے پتا ہے میری
ضد کو ہوا دی ہے تم پر میرے نام کا ٹیگ لگ چکا تھا تو تم نے کسی اور کے بارے میں سوچا بھی
کیسے

فجر کہ ہاتھ پر عالیان کی گرفت مضبوط سے مضبوط تر ہوتی جا رہی تھی جس پر فجر کی سسکی نکلی

عالیان پلیر مجھے درد ہو رہا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بس اتنا درد برداشت کرنے کی ہمت تھی ابھی تو یہ شروعات ہے ابھی تو تم شدتیں دیکھو گی

یہ کہتے ہوئے عالیان نے فجر کو اپنی بازوؤں میں اٹھایا اور حویلی کے سٹور میں پہنچ کر اسے زمین پر
بٹھایا اور باہر سے دروازہ بند کر دیا اور فجر کو جب ہوش آیا تو اس نے خود کو تاریک کمرے میں
اکیلے پایا

فجر کو سٹور میں بند کرنے کے بعد عالیان کمرے میں آکر چیخ کرنے کے بعد بیڈ پر لیٹ گیا اور چھت کو گھورنے لگا جسکے پہلی ملاقات پر اسے وہ بغیر سوچے سمجھے بولنے اور فیصلے اخذ کرنے والوں میں سے لگی پھر جب اسے کینیٹین میں فجر کا فون پڑا ملائس پر اس کی پکچر لگی ہوئی تھی تب اسے یقین ہو گیا کہ اس کا فجر کے بارے میں خیال بالکل درست ہے اور پھر آہستہ آہستہ اسے فجر کو تنگ کرنے میں مزا آنے لگا اور کبھی کبھی اس کی حرکتوں پر غصہ بھی آتا تھا اور جب بھی اس کا فجر سے بات کرنے یا اسے چڑانے کا دل چاہتا تو وہ اسے شاہ بن کر فون کرتا جس میں وہ اکثر اسے بہت کچھ باور کروا دیا کرتا تھا اس کا چڑنا غصے سے ناک پھلانا اسے بہت اچھا لگتا تھا

اور جب اس نے فجر کا فون توڑا تھا تو فجر کی آنکھ میں نمی دیکھ کر اسکے اندر کچھ ہلچل ہوئی تھی پارٹی والے دن وہ فجر سے شاہ بن کر بات کر کے ہٹا ہی تھا جب اسے اس کا ایک دوست وہاں مل گیا اور اس سے بات کرنے کے بعد وہ اندر جانے ہی والا تھا جب اسے کچھ چبتا ہوا محسوس ہوا اور وہ ہوش و ہواس سے بیگانہ ہو گیا لیکن اس سب کے دوران فجر کا ایئر رنگ اس کی شرٹ کے بٹن میں پھنس گیا اور وہ تو فجر کو اتنی دفعہ دیکھ چکا تھا کہ اسے فجر کے ایئر رنگ کی پہچان ہو چکی تھی اور تبھی اس نے فجر کو سبق سکھانے کا فیصلہ کیا جس میں اس کی دلی خواہش بھی شامل تھی اور بس پھر اسے ہر چیز اپنی مرضی کی

چاہیے تھی لیکن تب وہ حیران رہ گیا جب فجر نے شاہ کو فون کیا

اور اسکی بات سن کر وہ حیران رہ گیا کہ کل تک وہ جس کی بے عزتی کرتی تھی آج اس سے پوچھ رہی ہے کہ وہ اس سے محبت کرتی ہے اور اس سے ملنا چاہتی ہے تو عالیان نے بھی فوراً ہاں کہہ دیا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ فجر کو کوئی شک ہو وہ فجر کو اپنے اور شاہ کے ایک ہی ہونے کی سچائی بتانا چاہتا تھا لیکن وہ چاہتا تھا کہ اس سے پہلے وہ جان لے کہ فجر شاہ سے کیا کہنا چاہتی ہے لیکن وہ اس سے شاہ بن کر مل نہیں سکتا تھا اس لیے وہ شاہ بن کر وہاں آیا اور بعد میں فجر کے سامنے ایسے شو کیا کہ وہ وہاں آیا تھا لیکن فجر کسی اور کے ساتھ تھی اور پھر جب فجر نے فون پر اسے بتایا کہ وہ شاہ سے شادی کرنا چاہتی ہے تو عالیان کے اندر غصے کی چنگاریاں چلنے لگیں کہ اس کی بیوی ہوتے ہوئے اس نے کسی اور کے بارے میں سوچا بھی کیسے پھر چاہے وہ کوئی اور وہ خود ہی کیوں نہیں تھا اس لیے اس نے فیصلہ کیا کہ اب وہ یہ شاہ والا نالک جاری رکھے گا اور وہ فجر سے ملنے کا انتظام بھی کر چکا تھا وہ ماسک پہن کر فجر سے شاہ بن کر ملنے آیا اور اسے اپنی محبت کا یقین دلایا اور اس کے ساتھ ساتھ اس نے عالیان بن کر فجر کو ملنے کا کہا اور جب وہ نہیں آئی تو وہ اسے اپنے ساتھ لے گیا اور وہ جاننا چاہتا تھا کہ وہ اسے شاہ کے ساتھ موجودگی کا کیا جواز پیش کرتی ہے اور اس نے فجر کو وارن کیا کہ وہ اسے کسی اور کے ساتھ نظر نہ آئے اور وہی ہوا جو اس نے سوچا تھا فجر نے عالیان کی دھمکی سے ڈر کر شاہ سے ملنے سے انکار کر دیا تھا پھر اس کے پیپر سٹارٹ ہو گئے جس میں وہ بڑی ہو گیا لیکن پھر بھی وہ فجر سے بے خبر نہیں تھا اور اس دن جب فجر نے اسے ڈیل کا کہا کہ وہ اس سے شادی کر لے گی لیکن ایک مہینے تک وہ اس سے نہ ملے تب ایک

پل کو تو وہ فجر کی چالاکی پر حیران رہ گیا لیکن ساتھ ہی ساتھ اسے فجر پر ہنسی اقر ترس دونوں آیا کہ وہ اسے بے وقوف بنانے کے چکر میں بے وقوف بننے والی ہے اس نے فجر سے ڈیل کر لی کیونکہ وہ جانتا تھا کہ فجر یہ ڈیل اس لیے کر رہی ہے تاکہ اس کی شادی آرام سے ہو جائے اور اسے علم نہ ہو اور پھر اس نے بھی ڈیل پوری کی لیکن اس کے اندر ایک چنگاری بھڑک رہی تھی کہ آخر فجر نے اسے دھوکہ دینے کا سوچا بھی کیسے اور پھر جب جب وہ فجر کے دھوکے کے بارے میں سوچتا تو وہ جنونی ہو جاتا اور اب بدلے کی باری اس کی تھی اسے فجر کے بارے میں اتنا تو پتا تھا کہ اسے اندھیرے سے ڈر لگتا ہے اسی لیے اس نے فجر کو سٹور میں بند کیا جہاں لائٹ نہیں تھی اور یہ تو بہت چھوٹی سی سزا تھی اس کے دھوکے کی اس نے گھڑی کی طرف دیکھا تو اسے لیٹے لیٹے دو گھنٹے ہو چکے تھے وہ اٹھا اور سٹور روم کی طرف بڑھ گیا



اسے گھٹنوں میں سر دے کر روتے ہوئے کتنا وقت گزرا سے پتا ہی نہیں چلا اسے تو بس یہ پتا تھا کہ وہ اس تاریک کمرے میں اکیلی ہے ڈر سے وہ آنکھیں ہی نہیں کھول رہی تھی اور وہ مسلسل رو رہی تھی تبھی اسے دروازہ کھلنے کے ساتھ کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دی

فجر نے آہستہ آہستہ گھٹنوں سے سر اٹھا کر اپنی لال آنکھیں کھولیں اور دروازے کی طرف دیکھا
جہاں باہر سے آنے والی ہلکی ہلکی روشنی میں اسے عالیان کا چہرہ نظر آرہا تھا

اس پل یہ سوچے بغیر کے اسے اس اندھیرے کمرے میں بند کرنے والا بھی وہی تھا فجر اپنا بھاری
لہنگا اٹھا کر بھاگنے کے انداز میں عالیان سے سینے سے جا لگی آنسو بہاتی وہ ڈر سے کانپ رہی تھی

ع عالیان پ۔ پلیز مم مجھے یہ۔ اا سے لے ج۔ او

الفاظ ٹوٹ کر ادا کرتے ہوئے وہ اس سے التجا کر رہی تھی اور اس کی التجا شاید سن لی گئی تھی جو
عالیان اسے اپنے ساتھ لگائے کمرے کی طرف چل پڑا اور اسے صوفے پر بٹھا کر اسے پانی تھمایا
اور خود اس کے سامنے بیٹھ کر بغور اسے دیکھتے ہوئے بولا جو پانی پی رہی تھی

بس اتنی سی ہمت تھی جھوٹ بولتے ہوئے دھوکہ دیتے ہوئے تو بالکل ڈر نہیں لگتا تھا اور دو گھنٹے
اندھیرے میں بند رہنے پر دیکھو کیا حالت ہو گئی ہے سچ بتاؤں ترس کھانا چاہتا ہوں تم پر لیکن کیا
ہے نہ عالیان شاہ کو دھوکہ دینے والے کو وہ سزا ضرور دیتا ہے پھر چاہے سامنے اس کی بیوی ہی

کیوں نہ ہو اور تم نے تو بہت بڑی گیم کھیلی ہے یہ الگ بات ہے کہ تم اس کھیل میں کامیاب نہیں ہوئی

عالیان پلیز ایسے مت بولو میری ایک بار شاہ سے بات کروا دو

فجر کے نفی میں سر ہلا کر کہنے پر پہلے تو عالیان ہنسا لیکن پھر دھارا

تمہیں سمجھ نہیں آتی کیا کوئی اور نہیں ہے صرف میں ہوں وہ جو تمہیں فون کالز کرتا تھا وہ بھی میں ہوں وہ جو تم سے عشق کے دعوے کرتا تھا وہ بھی میں ہوں جو تم سے ریسٹرونٹ میں ملا تھا وہ بھی میں ہوں اور جس سے تمہاری شادی ہوئی ہے وہ بھی میں ہوں ہر طرف میں ہی میں ہوں اس لیے کسی اور کا نام بھی آج کے بعد تمہاری زبان پر آیا نہ فجر تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا

فجر جو عالیان کے دھارنے پر پہلے ہی سہمی ہوئی تھی عالیان اس کا منہ اپنے ہاتھوں سے دبوج کر غرایا

سمجھ آئی تمہیں

فجر نے سہمی ہوئی پلکوں اور درد سے فوراً اثبات میں سر ہلایا تو عالیان نے اس کا منہ چھوڑا اور جا کر بیڈ پر لیٹ گیا جبکہ فجر ابھی تک صوفے پر اپنی جگہ جم کر اسی طرح بیٹھی تھی اور جب کافی دیر تک وہ اپنی جگہ سے نہ ہلی تو عالیان چڑ کر بولا

اب کیا پوری رات یوں ہی بیٹھے رہنے کا ارادہ ہے جاؤ چینج کر کے آؤ

عالیان کے کہنے پر فجر کے وجود میں حرکت ہوئی اور وہ اٹھ کر ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ گئی پانچ منٹ بعد جب وہ واپس آئی تو عالیان اب بھی ویسے ہی آنکھیں کھول کر لیٹا تھا اور فجر کو باہر آتا دیکھ کر بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہاں آؤ

یہ کہہ کر وہ خود دوسری سائیڈ پر ہو گیا اور فجر کو اپنی چھوڑی ہوئی جگہ اشارہ کر کے بولا

لیٹو

پہلے تو فجر چپ چاپ اس جگہ تو دیکھتی رہی لیکن پھر عالیان کے گھورنے پر لیٹ گئی تو عالیان نے اس کے اوپر کمبل درست کیا اور اس کے کان میں سرگوشی کی

آنکھیں بند کرو اور سو جاؤ

یہ کہہ کر عالیان فجر کے بالوں میں منہ چھپا کر خود بھی سو گیا جبکہ فجر کی تو وہ راتوں کی نیندیں اڑا چکا تھا



سعد اور فائزہ بیگم تھوڑی دیر سے شادی میں شریک ہوئے تھے لیکن بہر حال ہو گئے تھے اور پوری بارات میں سعد کی نظریں بھٹک کر بار بار پری پر جا رہی تھیں جو انتہائی خوبصورت لگ رہی تھی لیکن اسے ایک بار بھی پری سے بات کرنے کا موقع نہیں ملا تھا کیونکہ وہ ادھر سے ادھر پتا نہیں کن کاموں میں مصروف تھی لیکن رخصتی ہوتے ہی سعد نے اسے جالیا اور ساتھ ہی ساتھ ابھی گھر چلنے کا حکم بھی صادر کر دیا جس پر پری غصے سے دانت کچکا کر رہ گئی کیونکہ اسنے ولیمے کے بعد جانا

تھا وہ سعد کو منع کرنا چاہتی تھی لیکن عابدہ بیگم کی موجودگی کی وجہ سے چپ تھی ایک تو پہلے ہی اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ شاہ کی جگہ عالیان کیا کر رہا تھا بے شک اس نے شاہ کو نہیں دیکھا تھا لیکن عالیان کو وہ فجر سے لڑتے ہوئے یقیناً دیکھ چکی تھی جس کے بارے میں وہ فجر سے پوچھنا چاہتی تھی لیکن فجر تو جیسے پورے فنکشن میں بہری ہوئی بیٹھی تھی

فائزہ بیگم نے عابدہ بیگم کے ساتھ آج رات وہیں رکنا تھا جبکہ پری اور سعد نے گھر جانا تھا اور اب پری سعد کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر برجمان واپسی کے راستے پر اسے مسلسل گھور رہی تھی جبکہ وہ اس کی گھوریوں کو نظر انداز کیے سنجیدگی سے ڈرائیو کر رہا تھا جب پری کے گھورنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوا تو پری تنگ کر بولی

اب تم مجھے بتانا پسند کرو گے کہ تمہارے ساتھ کیا مصیبت ہو گئی تھی جو تم مجھے ابھی سے اٹھا کر لے آئے ہو

جھوٹ بالکل جھوٹ

سعد کے سنجیدگی سے کہنے پر پری نے ابرو اٹھا کر پوچھا کیا

میں اٹھا کر کب لایا ہوں تمہیں تم خود اپنی مرضی سے اپنے پاؤں پر چل کر آئی ہو

او ہیلو اپنی مرضی سے کب تم تمہاری وجہ سے آنا پڑا ہے مجھے

پری کے جھنجلا کر کہنے پر سعد نے ایک سائیڈ پر گاڑی روکی جبکہ یہ سڑک سنسان تھی آس پاس گاڑیاں اور آبادی نہ ہونے کے برابر تھی

میری وجہ سے کیا مطلب اتنی اچھی تو تم ہو نہیں کہ میں کہوں اور تم میری بات مان لو ظاہر ہے تمہاری مرضی تھی تو تم آئی ہو نہ

سعد اپنا رخ پری کی طرف موڑ کر بولا

میری مرضی پاگل واگل تو نہیں ہو گئے ہو تم میں نہ صرف ماما کی وجہ سے مانی ہوں اور تم تم بتاؤ نہ ذرا کہ یہ شوشا چھوڑنے کی ضرورت کیا تھی جب تمہیں اچھی طرح سے پتا تھا کہ مجھے آج واپس نہیں آنا تم سے تو نہ میرا سکون برداشت ہی نہیں ہوتا کیا ہو جاتا اگر میں سکون سے فجر کی شادی اٹینڈ کر کے آجاتی لیکن نہیں

پری جسکی زبان چلنا شروع ہو چکی تھی اور جسکا اب رکنا مشکل ہی تھا وہ کچھ لوگوں کو دیکھ کر رکی جو بانیگ پر تھے اور اب بانیگ سے اتر کر انھی کی طرف آرہے تھے جبکہ ان کے ہاتھ میں گنز تھی پری کی نظروں کا تعاقب کرتے ہوئے سعد بھی انھیں دیکھ چکا تھا لیکن اس سے پہلے وہ کچھ کرتا وہ لوگ ان کے سر پر پہنچ چکے تھے



اپنے ہاتھ اوپر کرو اور جو بھی ہے سب نکالو

ان میں سے ایک کے کہنے پر سعد اپنا فون اور والٹ نکال کر انھیں دینے لگا جبکہ پری کا چہرہ ڈر کے مارے لٹھے کی مانند سفید ہو چکا تھا

اصل مال تو یہاں پر ہے

تبھی ان میں سے ایک شخص نے پری کو دیکھ کر کمینگی سے کہا
جس پر پری نے ڈر کے سعد کی طرف دیکھا جبکہ یہ سن کر غصے سے سعد کی رگیں تن گئیں

جو چاہیے مجھ سے لو اور جاؤ

غصہ ضبط کرتے ہوئے سعد نے کہا

ہم بھی تو یہی کہہ رہے ہیں یہ حور پری ہمیں دو اور جاؤ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کہہ کر ان سب نے قہقا لگایا اور بس پھر سعد کا ضبط جواب دے گیا وہ غصے میں گاڑی سے اترا
اور ان میں سے ایک شخص جو پری کی سائیڈ کا دروازہ کھول چکا تھا اس کی طرف بڑھا اور اس کا
گریبان پکڑ لیا اور اس پر لاتوں کی برسات کر دی تبھی اس کے باقی ساتھی بھی اس کی طرف
بڑھے اور پری بھی گاڑی سے اتری تبھی فضا میں گولی کی آواز گونجی اور پھر پری کی چیخ کی

پری کی چیخ کے ساتھ ہی ان گنڈوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور وہاں سے بھاگ گئے
جبکہ پری فق چہرہ لیے بامشکل خود کو گھسیٹتی سعد تک لے کر گئی جس کے کندھے سے خون بہت
تیزی سے نکل رہا تھا اور وہ درد سے کراہ رہا تھا

سعد تم۔۔۔

روتے ہوئے پری کو خود سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کرے
بامشکل سعد کو کندھے کا سہارا دے کر پری نے اسے گاڑی میں بٹھایا اور کانپتے ہاتھوں سے گاڑی
سٹارٹ کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گاڑی چلاتے ہوئے پری بار بار ایک نظر سعد پر بھی ڈالتی نو بار بار کرتے ہوئے درد برداشت
کرنے کے الٹی آنکھیں میچ رہا تھا

پری کو اپنی آنسوؤں کی وجہ سے اپنی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھاتا ہوا لگا لیکن اس نے اپنے آنسو رگڑ کر خود کو ہوش میں رکھا

اور ایک اچٹکی نگاہ سعد پر ڈالی جسکی آنکھیں اب بند ہو رہی تھیں

سعد آنکھیں کھول کر رکھنا دیکھو ہم بس ہاسپٹل پہنچنے والے ہیں

سامنے دیکھ کر سعد کو کہتے ہوئے اس نے گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی اور ہاسپٹل پہنچنے تک سعد نے بامشکل خود کو ہو اس میں رکھا ہوا تھا

ہاسپٹل پہنچ کر سعد کو سٹریچر پر لے جاتے وقت پری نے مضبوطی سے اس کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا اور سعد کو آئی سی یو میں لے جاتے وقت صرف پری جانتی تھی کہ اس نے کیسے سعد کا ہاتھ چھوڑا تھا اسے لگ رہا تھا کہ اگر اس نے ہاتھ چھوڑ دیا تو وہ سب کچھ کھو دے گی

روتے روتے اس نے ریسپشن سے عابدہ بیگم کو فون کیا اور اس کی کچھ ہی دیر بعد وہ ہاسپٹل میں موجود تھے جبکہ پری نے رو رو کر اپنی آنکھیں سو جالیں تھی اسے خود بھی نہیں پتا تھا کہ وہ کیوں رو رہی ہے آنسو خود بخود اس کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے عابدہ بیگم کئی بار اسے تسلی دے چکی تھیں جبکہ فائزہ بیگم کا تو خود رو رو کر برا حال تھا ابھی وہ اپنے آنسو رگڑ ہی رہی تھی کہ ڈاکٹر باہر آیا اور اس نے کہا

کندھے پر گولی لگی تھی ہم نے نکال دی ہے اب وہ خطرے سے باہر ہیں

ڈاکٹر کے کہنے پر فائزہ بیگم نے بے صبری سے کہا

ہم اس سے مل سکتے ہیں؟

ابھی نہیں ہم انھیں ہم انھیں روم میں شفٹ کر دیں اس کے بعد

Kitab Nagri

یہ کہہ کر ڈاکٹر چلا گیا جبکہ پری وہیں کھڑی یہ سب سن رہی تھی ڈاکٹر کی بات سن کر اسے لگا جیسے
کسی نے اسے نئی زندگی دے دی ہو

صبح اس کی آنکھ کھلی تو اس نے فجر کو اپنے سینے پر سر رکھ کر سوتے پایا کچھ دیر تک اسے دیکھتے رہنے کے بعد اس نے فجر کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے اسے اٹھایا
فجر اٹھو

فجر

عالیان کی آواز پر وہ نیند میں کروٹ بدلی اور بڑبڑائی

ماما مجھے سونے دیں

جبکہ اسکی بات سن کر عالیان مسکرایا اور اس کے کان میں سرگوشی کی



بائیس سال سے تمہاری ہر صبح تمہاری ماما کے گھر میں ہوتی تھی لیکن آج سے تمہاری ہر صبح یہاں ہمارے گھر میں ہوگی اس لیے اپنی عادت بدلو اور جلدی سے اٹھو

یہ کہہ کر عالیان اٹھ کر بیٹھ گیا جبکہ فجر کو بھی شاید احساس ہو گیا تھا کہ وہ کہاں ہے اس لیے وہ فوراً اٹھ کر بیٹھ گئی اور بیڈ سے اتر کر الماری کی طرح کپڑے نکالنے کے لیے بڑھی جبکہ عالیان ابھی تک بیڈ پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا نو اب الماری سے اپنے کپڑے نکال رہی تھی

سنو

فجر جو اپنا ڈریس سلیکٹ کر رہہ تھی عالیان کی آواز پر اس کی طرح دیکھا جو اب بیڈ اے اگر رہا تھا

میرے کپڑے بھی نکال کر مجھے واش روم میں دے دینا
یہ کہہ کر وہ واش روم میں گھس گیا جبکہ فجر ہکا بکا واش روم کے دروازے کے دروازے کی طرف
دیکھتی رہ گئی جہاں سے وہ ابھی
حکم صادر کر کے گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فجر نے ناک پھلا کر عالیان کی الماری کھولی اور اس کے کپڑے دیکھنے لگی اور پھر غصے میں الماری بند کر کے بڑبڑائی

میں اس نواب کی نوکر نہیں ہوں خود نکالے مجھے کیا پتہ اس نے کیا پہننا ہے

بڑبڑا کر فجر نے اپنے کپڑے نکالے

اور ایک نظر واشروم کے بند دروازے پر ڈال کر کمرے سے باہر نکل گئی جہاں پر اسے ایک عورت کام کرتی ہوئی دکھائی دی

سنیں آپ پلیز مجھے بتادیں گی کہ واشروم کہاں ہے

دلہن آپ کے کمرے میں ہے نہ غسل خانہ

لیکن وہاں عالیان ہے نہ آپ پلیز مجھے کسی اور واشروم کا بتا دیں

www.kitabnagri.com

فجر کے کہنے پر وہ عورت آنکھیں پھاڑ کر فجر کو دیکھنے لگی جس سے فجر کو عجیب سا لگا

آئیے میں لے جاتی ہوں

یہ کہہ کر وہ فجر کو دوسرے کمرے میں چھوڑ کر چلی گئی

سعد فائزہ بیگم کو تسلیاں دے رہا تھا کہ وہ ٹھیک ہے جب پری روم میں داخل ہوئی
اسے کو ایک نظر دیکھ کر وہ پھر سے فائزہ بیگم کی طرف متوجہ ہوا جو اب اس سے کھانے کا پوچھ
رہی تھیں جس پر وہ برے برے منہ بنا رہا تھا

اچھا میں تمہارے لیے سوپ لے کر آرہی ہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کہہ کر فائزہ بیگم روم سے باہر نکل گئیں تو پری ان کی جگہ آ کر بیٹھ گئی

بازو کیسا ہے اب تمہارا

سعد کے گولی لگے بازو کی طرف دیکھتے ہوئے پری نے پوچھا جس پر سعد پر سعد عجیب سے انداز میں مسکرایا اور بولا

میری چھوڑو اپنی بتاؤ خوش تو بہت ہوئی ہوگی ویسے میرے گولی لگنے پر کہ میں مر جاؤں گا تو جان چھوٹ جائے گی مجھ سے تمہاری

طنزاً مسکرا کر کہتے ہوا وہ پری کو ذہر لگا کیونکہ اس کی بات پر دل کہیں بے چین سا ہو گیا تھا اور ساتھ ہی ساتھ اسے غصہ بھی بہت آیا تھا کہ وہ میرے بارے میں ایسا سوچتا ہے

ہاں بالکل صحیح کہا تم نے بہت زیادہ خوشی ہوئی مجھے

Kitab Nagri

جل کر کہہ کر پری اپنی جگہ سے اٹھنے لگی لیکن پھر سعد کی بات سن کر واپس بیٹھ گئی

اور تم خوشی میں اتنی پاگل ہو گئی کہ مجھے ہسپتال لے آئی واہ

داد دینے والے انداز میں کہہ کر آخر میں ایک دل جلا دینے والی مسکراہٹ اس کے چہرے پر چھا گئی

میں نہ تمہیں صرف انسانیت کے ناطے ہاسپٹل لے کر آئی ہوں اس لیے زیادہ اترانے کی ضرورت نہیں ہے



یہ کہہ کر وہ تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی

دوسرے روم کے واشروم میں نہانے کے بعد فجر اب اپنے روم میں اپنے گیلے بال سکھا رہی تھی جب عالیان بغیر شرٹ کے واشروم سے نکلا اور فجر جس کا رخ شیشے کی طرف تھا بازو سے پکڑ کر اس

کا رخ اپنی طرف کیا جبکہ فجر نے اسے بغیر شرٹ کے دیکھ کر اپنا رخ موڑنا چاہا لیکن عالیان کے سختی سے اس کا بازو پکڑنے پر وہ نہ موڑ سکی

عالیان یہ کیا بد تمیزی ہے شرٹ پہن کر آؤ

جھنجلا کر کہتے ہوئے فجر نے اپنی نظریں زمین پر مرکوز کر لیں

میں نے تم سے کہا تھا کہ میرے کپڑے نکال دو کہاں ہیں

عالیان مجھے نہیں پتا تھا تم نے کیا پہننا ہے میں کیسے نکالتی

تم جو بھی نکالتی میں پہن ہی لیتا تم میری بیوی ہو اور آج سے یہ تمہاری رسپونسیبلٹی ہے

فجر کا چہرہ ہاتھ سے اوپر کر کے عالیان نے کہا جس پر فجر نے آنکھیں بند کر لیں

اب جاؤ اور جلدی نکالو میرے کپڑے

یہ کہہ کر عالیان نے اسے چھوڑ دیا اور اور فجر نے الماری سے ہاتھ میں آئی پہلی شرٹ نکال کر بغیر دیکھے اس کی طرف بڑھا دی

سعد کو پوری رات ہاسپٹل میں رکھنے کے بعد صبح ڈسچارج کر دیا گیا تھا پری بھی رات کو ہاسپٹل میں ہی رکی تھی جبکہ ان کے درمیان ضرورت کی بات کے علاوہ کوئی بات نہیں ہوئی تھی گھر آنے کے بعد پری سو گئی تھی کیونکہ ہاسپٹل میں وہ ٹھیک سے سو نہیں سکی تھی



عالیان واش روم سے باہر نکلا تو فجر عابدہ بیگم سے فون پر بات کر رہی تھی جو اسے رات کے واقعے کے بارے میں بتا رہی تھیں بات کرنے کے بعد فجر نے اپنے اتارے ہوئے کپڑے لانڈری باسکٹ میں ڈالے جبکہ عالیان اب ڈریسر کے سامنے کھڑا بال بنا رہا تھا

بال بنا کر عالیان نے برش رکھا اور فجر کو بلایا

یہاں آؤ

فجر جو باہر جانے لگی تھی عالیان کی آواز پر پلٹی اور آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اس تک آئی تو عالیان نے اسے دونوں کندھوں سے تھام کر اپنے سامنے کھڑا کیا اور جھک کر ڈریسنگ ٹیبل کے دراز سے ایک ڈبی نکالی اور فجر کے بال ایک سائیڈ پر کر کے اس ڈبی میں سے ایک خوبصورت پینڈنٹ نکالا جس پر ایف اور اے لکھا تھا اور بیچ میں ہارٹ بنا تھا جس پر خوبصورت ڈائمنڈ لگے تھے اور فجر کی

صراحی دار گردن میں پہنا دیا

کیسا لگا؟



یہ کس خوشی میں ہے

عالیان کے سوال کو نظر انداز کر کے فجر نے سوال کیا

تمہاری منہ دکھائی ہے تاکہ تمہاری کوئی خواہش ادھوری نہ رہ جائے

یہ کہہ کر عالیان نے اس کے کندھے پر سر رکھ لیا

پر میری ایسی کوئی خواہش نہیں ہے

فجر نے شیشے میں سے اس لاکٹ کو دیکھتے ہوئے کھوئے کھوئے لہجے میں کہا

اور جو خواہش تمہاری ہے نہ اس کا بھی مجھے پتا ہے لیکن خیر اس کی خواہش تمہیں ہو یا نہ ہو لیکن میں کبھی بھی تمہاری گردن پر اس پینڈنٹ کی غیر موجودگی برداشت نہیں کروں گا اب چلو ماما ویٹ کر رہی ہوں گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پیچھے ہٹ کر فجر کا ہاتھ پکڑ کر وہ اسے لے کر نیچے چلا گیا جہاں سچ میں سب انہی کا ویٹ کر رہے تھے فجر سب کو مشترکہ سلام کر کے عالیان کے ساتھ ہی ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ گئی جہاں پر سوائے عالیان کے سب اس کے لیے اجنبی چہرے تھے

ناشتے کے دوران سب باری باری اس کی پلیٹ میں کچھ نہ کچھ ڈالتے رہے تھے اور فجر کو وہ سب اچھے لگے تھے کم از کم عالیان سے تو اچھے

پری نیند میں تھی جب اسے محسوس ہوا کہ اس کا ہاتھ کسی سخت چیز سے ٹکڑایا پری نے ہلکی سی آنکھیں کھول کر دیکھا تو سخت چیز سعد کا زخمی بازو تھا جس پر وہ فوراً ہڑبڑا اٹھ کر بیٹھی جبکہ سعد بھی اب درد سے کراہ رہا تھا

آئی ایم سو سوری میں نے جان پوچھ کر نہیں کیا مجھے نیند میں پتا نہیں چلا درد ہو رہا ہے

www.kitabnagri.com

نہیں بہت مزا آرہا ہے

جل کر کہنے کے بعد سعد نے اپنے بازو کی طرف دیکھا جہاں زخم اب ریڈ ہو گیا تھا

تم تو چاہتی ہی یہی ہو کہ میں مر جاؤں اور تمہاری جان چھوٹ جائے بٹ یو نو واٹ اس طرح سے
تو بلکل بھی تمہاری جان نہیں چھٹے گی

یہ کہہ کر سعد کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ پری اب رونے والی ہو گئی تھی

میں نے کونسا جان بوجھ کر کیا تھا سوری بولا تو ہے پر نہیں اسے تو عزت راس ہی نہیں آتی مجھے کیا



پری صرف بڑبڑا کر رہ گئی

رات کو فجر اور عالیان کا ولیمہ تھا اس لیے فجر شام میں ہی پارلر چلی گئی تھی جبکہ اس کے ساتھ
عالیان کی بہن گئی تھی جو فجر کو کافی پسند آئی تھی کیونکہ وہ بھی فجر کی طرح زیادہ بولتی تھی اس
لیے فجر اس کی کمپنی انجوائے کر رہی تھی

فجر کے ولیمے میں جہاں پری نے جانا تھا اب وہ سعد کی وجہ سے نہیں جا رہی تھی ایسا اسے کسی نے کہا نہیں تھا لیکن وہ خود ہی پتا نہیں کیوں ایسے جانا اچھا نہیں لگ رہا تھا لیکن شام ہوتے ہی فائزہ بیگم نے اس سے کہا کہ اسے جانا چاہیے سعد کے پاس وہ ہیں لیکن اگلا سوال یہ تھا کہ وہ جائے گی کس کے ساتھ تو یہ مسئلہ بھی تب دور ہو گیا جب عابدہ بی کا فون آیا اور انھوں نے کہا کہ وہ ڈرائیور کے ساتھ چلی جائے تو پری جانے کے لیے تیار ہو گئی



پورے ولیمے کے فنکشن میں وہ دونوں باری باری سب سے ملے تھے اور فجر پری سے مل کر سب سے زیادہ خوش ہوئی تھی

جہاں بہت سے لوگ ان کے لیے نیک تمنائیں لے کر آئے تھے وہیں بہت سے لوگ حسد کا شکار نظر آ رہے تھے اور ایسا کیوں نہ ہوتا وہ دونوں لگ ہی فرنیٹ کپل رہے تھے

فجر اور عالیان سٹیج پر بیٹھے تھے جب ایک لڑکی وہاں آئی اور فجر کو بغور دیکھتے ہوئے بولی
اوہ تو یہ ہے جس کے لیے تم نے

اتنا کہہ کر اس نے ناک سکڑی

بلکل یہی ہے مسز فجر عالیان شاہ مائے بیوٹیفل وائف

عالیان فجر کے گرد اپنے بازو حائل کر کے بولا جس پر وہ لڑکی تن فن کرتی سیٹج سے اتر گئی جبکہ فجر اسے اور عالیان کو حیرت سے دیکھتی رہ گئی پھر بولی

عالیان وہ چلی گئی ہے ہاتھ ہٹالو

فجر عالیان کے ہاتھ کی طرف اشارہ کر کے بولی جو اب بھی اس کے گرد حائل تھا

ہاں تو میں نے اسے دکھانے کے لیے تھوڑی رکھا تھا جو وہ چلی گئی ہے تو ہٹالوں

www.kitabnagri.com

اسے تنگ کرنے کے لیے اپنی

گرفت عالیان نے اور مضبوط کر دی

عالیان چھوڑو مجھے سب دیکھ رہے ہیں

فجر دانت پیس پر بولی

ہاں تو کیا ہو گیا دیکھنے دو

عالیان تم میں ذرا شرم نہیں ہے

فجر تپ کر بولی



نہیں

ویسے تم سچ میں شاہ تھے

کیوں؟

وہ ایسا تو نہیں تھا وہ تو بہت اچھا اور تمیزدار تھا تمہاری طرح تو نہیں تھا

فجر کا کہنا ہی تھا کہ عالیان نے فوراً اسے چھوڑا

تم ذرا صبر کرو تمہارے شاہ کی خوبیوں کے بارے میں تو میں تمہیں بتاؤں گا

عالیان دانت پیس کر بولا



فجر ڈریسر کے سامنے کھڑے ہو کر اپنی جیولری اتار رہی تھی جب عالیان کمرے میں داخل ہوا اور
فجر کا رخ اپنی طرف موڑا

ہاں تو کیا کہہ رہی تھی تم کہ شاہ بہت اچھا بہت تمیز دار تھا بہت پسند تھا تمہیں ہم

فجر کا بازو مڑوڑتے ہوئے عالیان بولا

عالیان پلینز میں پہلے بہت تھک گئی ہوں بازو چھوڑو میرا

لو چھوڑ دیا

ایک جھٹکے سے چھوڑ کر عالیان نے کہا جس سے فجر پیچھے ڈریسر سے جا لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پاگل ہو گئے ہو کیا جنگلی انسان شاہ سچ میں تم سے سو گنا بہتر تھا اور میں اس سے محبت کرتی تھی
سمجھے تم

فجر چیخی تھی

بڑی محبتوں کے بھوت چڑھ

رہے ہیں

یہ کہتے ہی عالیان نے فجر کا بازو پکڑ کر کھینچتا ہوا ٹیرس پر لے کر گیا اور ٹیرس کی گرل کے ساتھ
فجر کو لگایا

اب کہو کہ تمہیں مجھ سے عالیان سے عشق ہے



عالیان تم پاگل ہو گئے ہو کیا چھوڑو مجھے

www.kitabnagri.com

چھوڑ دوں

فجر کو اور پیچھے کر کے وہ دھاڑا کہ اب وہ آدھی ٹیرس پر اور آدھی ہوا میں تھی

نہیں

فجر پیچھے دیکھتے ہوئے بولی

پھر کہو کہ تمہیں مجھ سے عشق ہے کہو

عالیان پلیز

اب کہ فجر روتی ہوئی بولی تھی



میں آخری بار کہہ رہا ہوں فجر اس کے بعد چھوڑ دوں گا

می. میں کہتی ہوں

گڈ جلدی کہو

مجھے ت. تم سے ع.. عشق ہے

فجر کے یہ کہتے ہی عالیان نے اسے کھینچا جس پر وہ عالیان کے سینے سے جا لگی اور گہری گہری سانسیں لے کر اپنا تنفس درست کرنے لگی

جبکہ ڈر سے اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے

اگر مجھ سے ضد نہیں کرو گی تو فائدے میں رہو گی

فجر کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لے کر عالیان نے کہا جس پر فجر نے بھیگی آنکھوں سے شکوہ کنہا نظروں سے اس کی طرف دیکھا اور عالیان کے ہاتھ ہٹا کر کمرے میں چلی گئی

.....

پری شادی میں سے واپس آئی اور جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی سعد بیڈ پر لیٹا اپنی ہاتھوں سے اپنا سر دبا رہا تھا اور پری جو کپڑے بدلنے سیدھا ڈریسنگ روم کی طرف جا رہی تھی سعد کی آواز پر پلٹی

پری یہاں آؤ

سعد کے پکارنے پر پری پلٹ کر اس کی طرف بڑھی اور بیڈ پر ہی اس کے قریب بیٹھ گئی

کہاں گئی تھی تم



کیا پھپھو نے بتایا نہیں میں فجر کی بارات میں گئی تھی

بتایا تھا لیکن تم مجھے کیوں چھوڑ کر گئی تھی تم نہ جانتی نہ

سعد نے چڑ کر کہا

تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے کیسی عجیب باتیں کر رہے ہو

حیرت سے کہہ کر پری نے بخار چیک کرنے کرنے کے لیے اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور گرم ماتھا محسوس کر کے اس نے ہاتھ ہٹانا چاہا تو سعد نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

پلیز کچھ دیر میرا سر دبا دو گی بہت درد ہو رہا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعد لیکن تمہیں بخار ہو رہا ہے پہلے تم میڈیسن لے لو

نہیں بس میرے سر میں درد ہو رہا ہے بس تم میرا سر دبا دو

یہ کہہ کر سعد نے آنکھیں بند کر لیں اور کچھ دیر بعد اسے اپے سر پر کسی کے نرم ہاتھوں کا احساس ہوا کچھ دیر اسے دباتے رہنے کے بعد پری نے بہت آہستہ سے پوچھا

تم نے کچھ کھایا ہے مجھے تمہیں میڈیسن دینی ہے

پری کے پوچھنے پر سعد نے بند آنکھوں سے نفی میں سر ہلایا تو پری اٹھ کر کچن کی طرف بڑھی اور کچھ دیر بعد ہاتھوں میں سوپ لے کر کمرے میں داخل ہوئی اور سوپ سائیڈ ٹیبل پر رکھ سعد کو بٹھایا

اور پھر سوپ اس کے سامنے رکھ دیا اور کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لو جلدی سے پیو اسے

پری کے کہنے پر سعد نے آبرو اٹھا کر پری کی طرف دیکھا اور پھر اپنے ہاتھ کی طرف اشارہ کیا اور گتلی چونکہ اس کے دائیں ہاتھ پر لگی تھی اس لیے اسے فائزہ بیگم ہی کھانا کھلاتی تھیں

پری آہستہ آہستہ سعد کو سوپ پلانے لگی اور پھر اسے میڈیسن کھلا کر چینج کرنے چلی گئی کیونکہ وہ خود بھی بہت تھک گئی تھی اس لیے چینج کر کے سعد کے برابر میں لیٹ گئی اور کبھی سوئے ہوئے سعد کے زخمی بازو اور کبھی اس کے چہرے کو دیکھتے اسے پتا ہی نہیں چلا وہ کب نیند کی وادیوں میں چلی گئی

چینج کرنے کے بعد فجر روتے روتے صوفے پر سو گئی کیونکہ اسے عالیان نے ایسی کوئی بھی امید نہیں تھی اس نے تو صرف عالیان کو زچ کرنے کے لیے یہ کہا تھا جس کی اسے بہت بڑی سزا ملی تھی

صبح اس کی آنکھ کھڑکی سے آتی روشنی سے کھلی اس نے اٹھ کر دیکھا تو کمر خالی تھا وہ بھی تیار ہو کر اپنا یونیورسٹی بیگ لے کر نیچے چلی گئی کیونکہ اس کے پیپرز قریب تھے اور وہ مزید چھٹیاں نہیں کرنا چاہتی تھی

نیچے پہنچ کر اسے سامنے سے عالیان آتا نظر آیا جو اسی کی طرف آرہا تھا اور اس سے کچھ فاصلے پر رک کر بولا

اٹھ گئی تم آؤ ناشتہ کر لو

یہ کہہ کر عالیان نے فجر کا ہاتھ پکڑا اور اسے ڈائننگ ٹیبل پر لے جا کر بٹھا دیا جہاں ان دونوں کے علاوہ کوئی نہیں تھا

عالیان مجھے ناشتہ نہیں کرنا تم مجھے یونیورسٹی چھوڑ آؤ میں لیٹ ہو جاؤں گی

چیز سے کھڑے ہوتے ہوئے فجر نے کہا اور اسی وقت ثمنینہ شاہ (عالیان کی ماما) وہاں آئیں جو فجر کی بات سن چکی تھیں

www.kitabnagri.com

فجر یہ تم کیا ہوتا ہے شوہر ہے وہ تمہارا آپ کہا کرو اسے

ثمنینہ بیگم کے ٹوکنے پر فجر نے ایک نظر عالیان کو دیکھا اور پھر سے ثمنینہ بیگم کی طرف متوجہ ہوئی جو اب کہہ رہی تھیں کہ

اور ابھی تمہاری شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں جو تم یونیورسٹی جانا چاہتی ہو کچھ دن تو رکھو

ثمینہ بیگم کے نرمی سے کہنے پر فجر نے سر جھکا کر اثبات میں سر ہلا دیا ثمینہ بیگم کے لہجے میں طنز
یا سختی نہیں تھی انہوں نے بہت نرمی سے فجر سے کہا تھا

اما میں اسے سمجھا دوں گا

عالیان کے یہ کہنے پر وہ وہاں سے چلی گئیں جبکہ فجر اب ٹیبل کو گھور رہی تھی



ناشتہ کرو فجر

عالیان کے کہنے پر فجر آہستہ آہستہ ناشتہ کرنے لگی اور ناشتہ کرنے کے بعد اپنا یونیورسٹی بیگ اٹھا کر
اپنے کمرے میں چلی گئی

تھوڑی دیر بعد عالیاں بھی اس کے پیچھے آگیا

کیا ہوا ہے یہاں کیوں آگئی ہو

یہ کہتے ہی وہ فجر کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گیا

عالیاں مجھے ماما کے گھر چھوڑ دو مجھے ان کی بہت یاد آرہی ہے

فجر نے بچوں کی طرح کہا

کل رات ہی تو تم ان سے ملی ہو اور ابھی سے تمہیں یاد بھی آنے لگ گئی

آرہہ ہے تو آرہی ہے لے جاؤ نہ

اپنی ماما کی تو ایک رات میں یاد آنے لگ گئی اور میری تو پچیس دنوں میں بھی نہیں آئی تھی

فجر کے گرد اپنا بازو حائل کر کے وہ بولا جس پر فجر نے پہلے نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھا اور پھر سمجھ آنے پر فجر نے عالیان کے حصار سے نکلنا چاہا لیکن اس کی مضبوط گرفت کی وجہ سے ناکام رہی

ویسے ان پچیس دنوں میں شاہ سے بات کرنے سے تو بالکل گریز نہیں کیا تھا تم نے

عالیان نے فجر کے کان میں چبا چبا کر سرگوشی کی تھی جس پر وہ اس کی گرفت سے نکلنے کے لیے مچلی تھی عالیان نے پچیس دن پہلے کی بات کی تھی جب فجر نے اس سے ڈیل کی تھی

Kitab Nagri

اور پچیس دن تک میں تم سے نہیں ملا تھا نہ تو اگلے پچیس دن تک تم بھی اپنے گھر والوں سے نہیں ملو گی

یہ کہہ کر عالیان نے فجر کو ایک جھٹکے سے چھوڑا اور کمرے سے نکل گیا اور اسی وقت فجر کی آنکھ سے ایک آنسو نکل کر اس کے گالوں پر بہہ گیا اس نے غصے اور بے بسی سے صوفے پر پڑا ہوا کیشن اٹھا کر دیوار پر مارا اور گھٹنوں میں سر دے کر رونے لگی

عالیان جب کچھ دیر بعد کمرے میں آیا تو فجر اسی پوزیشن میں بیٹھی تھی

تم ابھی تک یہیں بیٹھی ہو اور یہ کیا حلیہ بنایا ہوا ہے کوئی تمہیں دیکھ کر کہے گا کہ تم دو دن کی دلہن ہو

عالیان نے فجر کے حلیے کی طرف اشارہ کیا جو جینز کے اوپر شورٹ فرائیڈ پہنے گلے میں مفلر کی طرح دوپٹہ پہنے بالوں کی اونچی پونی بنائے ہوئے تھی

عالیان کے یہ کہنے پر فجر نے گھٹنوں سے سر اٹھا کر دیکھا تو اس کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا

یہ کس بات کا سوگ منایا جا رہا ہے

عالیان نے انجان بنتے ہوئے اپنے آنسو رگڑتی فجر کو کہا جس نے اس بات پر ایک شکوہ کنناہ نظر
عالیان پر ڈالی جیسے کہنا چاہ رہی ہو کہ تمہیں تو جیسے کچھ پتا ہی نہیں ہے نہ اور پھر سے اپنے کے
اوپر سر رکھ لیا

اب یہ رونا دھونا بند کرو اور یہاں آؤ

یہ کہہ کر عالیان نے فجر کے بازو سے پکڑ کر اسے کھڑا کیا اقر ایسے ہی اسے الماری کی طرف لے
گیا اور الماری سے باری باری کپڑے نکال کر دیکھتے ہوئے پرسوچ انداز میں کہنے لگا جبکہ فجر کا ایک
بازو اس نے اب تک پکڑ رکھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم تو تمہیں کیا پہننا چاہیے

عالیان میرا بازو چھوڑو مجھے کچھ نہیں پہننا

رونے کے باعث سرخ ہوتی ناک کے ساتھ فجر نے کہا اور ساتھ ہی اپنا بازو چھڑوانے کی ناکام سی کوشش بھی کی جس پر عالیان نے اسے گھورا اور بولا

میں نے تم سے اجازت نہیں مانگی

یہ کہتے ہی عالیان نے الماری سے ایک پیچ کلر کا فراک نکالا جس پر خوبصورت سا پھول بنا تھا جبکہ باقی پورا فراک خالی تھا اور فجر کی طرف بڑھایا جبکہ فجر اب منہ موڑ کر کھڑی تھی

پکڑو یہ ڈریس اور چینج کر کے آؤ

عالیان کے کہنے کے باوجود جب فجر نے ڈریس نہیں پکڑا اور ویسے ہی کھڑی رہی تو عالیان دوبارہ گویا ہوا

www.kitabnagri.com

فجر میں لاسٹ ٹائم آرام سے کہہ رہا ہوں اس کے بات

عالیان کی بات کے بیچ میں فجر ایک دم پلٹی اور چیخی

اس کے بعد کیا کرو گے تم ہاں مجھے سٹور میں بند کر دو گے یا ٹیرس سے نیچے گرا دو گے اس اب کے علاوہ کرنا کیا..

فجر کی بات تب بچ میں رہ گئی جب عالیان نے اس کی کہنی پکڑ کر مڑوری اور اس کی آنکھوں میں دیکھ کر دھیمی آواز میں غرایا

اگر تمہاری آواز اس کمرے سے باہر گئی نہ فجر تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا
ادھ کھلے دروازے کی طرف آنکھ سے اشارہ کر کے وہ بولا اور وہ ڈریس پھر سے فجر کی طرف بڑھا
کر بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دو منٹ ہیں تمہارے پاس چلیج کر کے آؤ

جس پر فجر خاموشی سے وہ ڈریس پکڑ کر ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ گئی کیونکہ اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا

.....

فجر جب چہنچ کر کے آئی تو عالیان کمرے میں ہی موجود تھا اس کا اوپر اے نیچے تک جائزہ لینے کے بعد اس نے فجر کی پونی کھول دی جس سے سارے بال اس کے چہرے پر پھیل گئے فجر کے بالوں کو اس کے چہرے سے ہٹانے کے بعد عالیان بولا

ویری گڈ اب تم مجھے روز ایسے ہی دیکھو

ابھی عالیان یہ کہہ ہی رہا تھا جب اس کی نظر فجر کی گردن پر پڑی تو اس کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے کیونکہ پہلے اس نے کالر والا گلہ پہنا تھا اس لیے یہ بات عالیان نے پہلے نوٹس نہیں کی تھی عالیان نے فجر کی گردن پر گول لکیر کھینی اور کہا

پینڈنٹ کہاں ہے تمہارا

عالیان کے پوچھنے پر فجر نے گڑبڑا کر اپنی گردن کہ طرف دیکھا جہاں عالیان کا دیا ہوا پینیڈنٹ
موجود نہیں تھا اور بولی

وہ شا.. شاید واشروم میں رہ گیا ہو

یہ کہتے ہی فجر واشروم کی طرف بھاگی اور اور کچھ دیر بعد واشروم سے پینیڈنٹ پہننے کی کوشش
کرتے ہوئے باہر نکلی اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کر پہننے کی کوشش کرنے لگی اور جب
کافی کوششوں کے بعد وہ پینیڈنٹ کا ہگ بند کرنے میں کامیاب نہ ہو سکی تو اسے اپنے ہاتھوں پر
کسی کے ہاتھوں کے لمس کا احساس ہوا جو اس کی گردن کے پیچھے تھے اور اس نے دونوں ہاتھوں
سے ایک ایک سائیڈ کی چین پکڑی ہوئی تھا تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عالیان نے پہلے اس کے ہاتھوں کو پکڑتے ہوئے پھر دونوں طرف سے چین پکڑی اور اس کا ہگ
بند کر کے فجر کے کان میں سرگوشی کی

آج تو میں نے تمہاری لاپرواہی برداشت کر لی ہے آج کے بعد نہیں کروں گا

یہ کہہ کر عالیان نے فجر کی گردن پر بوسہ دیا جس سے وہ کرنٹ کھا کر ڈرینگ ٹیبل سے جا لگی اور لمبی لمبی سانسیں لینے لگی اور عالیان اس کی حالت سے محظوظ ہوتا ہوا اس کی جانب بڑھا اقر ٹیبل پر اس کی دونوں طرف ہاتھ رکھ کر اس کے فرار کے سارے راستے بند کر دیئے جس پر فجر کو اپنی سانسیں رکتی ہوئی محسوس ہوئیں

عالیان نے ہاتھ بڑھا کر فجر کے چہرے پر آئی آوارہ لٹ کو اپنی شہادت کی انگلی سے فجر کے کان کے پیچھے کیا جس پر فجر نے اپنے چہرے کو ڈر سے ہلکا سا جھٹکا
عالیان جو اسے مزید تنگ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا کی آنکھ میں ہلکی سے نمی کر اپنا ارادہ ترک کرتا ہوا اس سے دور ہوا اور بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صابرہ (ملازمہ) سے کہہ کر میرے لیے کافی بھجوا دو

فجر اس کی بات پر سر اثبات میں ہلاتی کمرے سے باہر چلی گئی
اور ملازمہ کو کافی کا کہہ کر لان میں چلی گئی جہاں ایک جگہ پر مختلف خوبصورت پھول لگے ہوئے تھے

فجر مبہوت سے اس جگہ کو دیکھنے لگی جب اسے اپنے پیچھے سے کسی کی آواز آئی

آپکو یہ پسند آئے

فجر نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو ثناء اس سے مسکرا کر پوچھ رہی تھی

ہاں بہت خوبصورت ہے



فجر نے بھی مسکرا کر کہا

آپکو پتا یہ سب فلاوز ہم سب نے لگائے ہیں

یہ میں نے یہ ماما نے یہ بابا نے اور یہ بھائی

ثناء نے لائن میں لگے چار مختلف پھولوں کی طرف اشارہ کیا اور جب فجر کی نظر چوتھے گلاب کے پھول کی طرف پڑی جو عالیان نے لگایا تھا تو اس کا حلق تک کڑوا ہو گیا اور اس نے کڑھ کر سوچا

پھول بھی لگایا تو اپنی طرح کانٹوں والا

ابھی فجر یہ سوچ ہی رہی تھی جب ثناء نے اسے پھر مختاب کیا

ویسے بھا بھی آپکو کونسا پھول پسند ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ثناء کے پوچھنے پر فجر نے کچھ دیر سوچا اور پھر مسکرا کر کہا

گلاب کے علاوہ سب

اچھا یہ بتاؤ تم کیا کرتی ہو

فجر نے بہت آرام سے ثناء سے پوچھا

میں بی کوم کے فرسٹ سمسٹر میں ہوں

اسی طرح وہ دونوں چھوٹی چھوٹی باتیں کرتی رہیں فجر کو بھی وہ اچھی لگی تھی

کم از کم عالیان جیسی تو نہیں ہے اس کی بہن

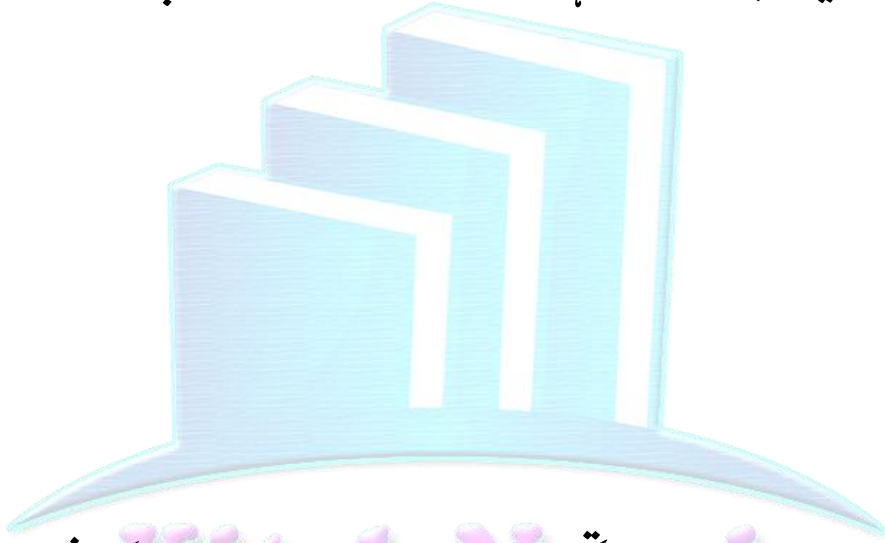
فجر نے ثناء کو دیکھتے ہوئے سوچا تھا جو اب اسے اپنی یونیورسٹی کا کوئی قصہ سنا رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پری نے آج یونیورسٹی سے چھٹی کی تھی اور اور وہ خود آج سعد کے سارے کام کر رہی تھی کیوں
یہ تو اسے بھی نہیں پتا تھا

جب بھی اس کے اندر سے کہیں سے یہ آواز آتی کہ کیوں تو وہ اس آواز کو یہ کہہ کر دبا دیتی کہ
وہ صرف ہمدردی میں یہ سب کر رہی ہے ورنہ اسے کوئی فرق نہیں پڑتا اور اس طرح وہ خود کو
مطمئن کر دیتی



آج فجر ناشتے کے بعد سے بور ہو رہی تھی عالہان اسے یونیورسٹی تو لے کر نہیں گیا تھا لیکن خود
آفس چلا گیا تھا اور فجر اب اپنی بوریت دور کرنے کے لیے ٹی وی دیکھ رہی تھی جب شمینہ بیگم
دروازہ نوک کر کے کمرے میں داخل ہوئیں تو فجر ان کی طرف متوجہ ہوئی

کیا کر رہی تھی؟

ثمینہ بیگم نے پیار سے مسکراتے ہوئے پوچھا

کچھ نہیں بس ٹی وی دیکھ رہی تھی آپ بیٹھیں

فجر کے کہنے پر وہ اس سے سامنے بیڈ پر بیٹھ گئیں اور تبھی ملازمہ کچھ سامان کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئی تو ثمینہ بیگم نے سامان صوفے پر رکھنے کا کہا تو ملازمہ سامان رکھ کر باہر چلی گئی تو ثمینہ بیگم فجر کی طرف متوجہ ہوئیں

فجر وہ دراصل آج آیا آ رہی ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ثمینہ بیگم کے کہنے پر فجر نے نا سمجھی سے ان کی طرف دیکھا تو انھوں نے وضاحت دینے کے انداز میں کہا

میں عالیان کی پھپھو کی بات کر رہی ہوں وہ دراصل تمہاری شادی میں نہیں آسکی تھیں اس لیے وہ آج شام خاص طور پر تم سے ملنے کے لیے آ رہی ہیں یہ ڈریس اور کچھ جیولری ہے یہ تم شام کو پہننا

یہ کہتے ہی شمینہ بیگم اس سامان کی طرف بڑھی اور اس میں سے ایک چھوٹی ڈبی نکال کر فجر کی طرف بڑھی اور فجر کا ہاتھ پکڑ کر اس ڈبی سے کنگن نکال کر پہناتے ہوئے کہنے لگیں

یہ ہمارے خاندانی کنگن ہیں جو اب تک میرے پاس تھے اور اب یہ میں تمہیں دے رہی ہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن یہ بہت قیمتی ہیں

فجر نے ہچکچاتے ہوئے کہا

مجھے یقین ہے تم انھیں سمجھال کر رکھو گی

یہ کہہ کر وہ چلی گئی



لنچ کے بعد فجر پھر سے ان پھولوں

کو دیکھ رہی تھی جب عالیان اپنی ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتا ہوا وہاں آیا اور بولا

فجر کمرے میں آؤ

فجر اس کی بات سن کر اس سے پیچھے کمرے میں جانے لگی جو کچھ تھکا ہوا لگ رہا تھا

کمرے میں جا کر عالیان نے اپنا کوٹ اتارا اور بیڈ پر دراز ہو گیا تبھی فجر اس کے پیچھے کمرے میں داخل ہوئی اور کھڑی ہو گئی تبھی عالیان نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

تمہیں پتا ہے جب شوہر تھکا ہوا آتا ہے تو اچھی بیویاں کیا کرتی ہیں

شاید پانی پیش کرتی ہوں گی لیکن میں تو اچھی بیوی ہوں ہی نہیں

یہ کہہ کر فجر نے کندھے چکا دیئے

تو عالیان نت اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ بٹھایا

اب تک تم اچھی بیوی تھی یا نہیں لیکن آج سے تمہیں ایک بہت اچھی بیوی ثابت ہونا ہے تمہیں
ماما نے بتایا ہو گا نہ کہ آج پھپھو نے آنا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمم

تو بس اس بات کا خیال فجر کہ ان کے سامنے تم کوئی الٹی سیدھی حرکت یا لاپرواہی نہ کرو کیونکہ
ان کے سامنے ایسا کچھ ہونے کا مطلب بات پورے خاندان میں پھیل جانا اوکے

یہ کہہ کر عالیان نے فجر سے تائید چاہی تھی جس پر اس نے بس سر ہلانے پر اکتفا کیا

ہاں تو پہلی بات یہ کہ تم انھیں پھپھو کہو گی کیونکہ میں بھی انھیں پھپھو کہتا ہوں اور تم ان سے بہت تمیز سے پیش آؤ گی اور

جو بھی وہ کہیں گی تم بغیر کسی چوں چراں کے کرو گی

اچھا نہ ٹھیک ہے میں کوئی چھوٹی بچی تھوڑی ہوں جو تم مجھے سمجھا رہے ہو

سمجھانا ضروری ہے کیونکہ تم چھوٹی بچی ہو یا نہیں لیکن دنیا کا ہر الٹا کام کرنا تم پر فرض ضرور ہے اس لیے میری بات غور سے سنو تم آج سے مجھے آپ کہو گی نہ جان بوجھ کر نہ غلطی سے تم آج کے بعد مجھے تم نہیں کہو گی اور مجھ سے نہایت تمیز سے بات کرو گی

کیا مطلب ہے تمہارا کہ تمیز سے بات کروں گی پہلے میں کو سا بد تمیزی سے بات کرتی ہوں اور میں تمہیں کوئی آپ واپ نہیں کہوں گی

فجر کے کہنے پر عالیان نے اسے گھورا اور کہا

میں نے جو کہنا تھا وہ کہہ دیا ہے

دو ٹوک لہجے میں کہہ کر عالیان کھڑا ہو گیا

جو کہنا ہے کہہ لو لیکن میں تمہیں آپ ہر گز نہیں کہوں گی

عالیان جو باہر جا رہا تھا فجر کی بات پر ایک دم اس کی طرف پلٹا اور جھکا اور اس کے جھکنے سے فجر بھی جھکی جس سے اس لی کمر بیڈ سے جا لگی

www.kitabnagri.com

سوچ لو

مزید جھکتے ہوئے عالیان نے کہا جس پر فجر نے گڑبڑا کر کہا

عالیان دور ہٹو

آں ہاں ایسے نہیں تمیز سے کہو

عالیان کے کہنے پر کچھ دیر تو فجر اسے دیکھتی رہی لیکن پھر عالیان کے آبرو اٹھانے پر بولی

عالیان دور ہٹیں



فجر کے کہنے پر عالیان مسکرایا اقر بولا

ویسے دور ہٹنے کا دل تو نہیں چاہ رہا لیکن ابھی مجھے جانا ہے

یہ کہہ کر عالیان دور ہوا تو فجر نے سکھ کا سانس لیا اور عالیان کر گھورا جو اب دروازے سے باہر نکل رہا تھا اور اس کے جاتے ہی تکیا اٹھا کر وہاں مارا جہاں سے وہ ابھی گیا گزرا تھا اور پھر بڑبڑائی

بد تمیز انسان پتا نہیں سمجھتا کیا ہے اپنے آپ کو آیا بڑا تمیز والا

.....

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

ثمنینہ بیگم نے اسے فون کر کے بتایا تھا کہ پھپھو آگئی ہیں اس لیے وہ گاڑی سے نکل کر تیزی سے
لان کر اس کر رہا تھا جب اس کی کسی سے زوردار ٹکڑ ہوئی دوسری طرف موجود شخصیت کو گرنے

سے بچانے کے لیے اس نے اسے تھام لیا جبکہ وہ عالیان کو دیکھ کر خوشی و مسرت سے اس کے گلے لگ گئی جبکہ عالیان اسے دیکھ کر شدید بدمزہ ہوا اور اسے خود سے دور کر کے بولا

کیا بد تمیزی ہے یہ

بد تمیزی میں کر رہی ہوں بد تمیزی تو تم نے کی ہے عالیان تمہیں پتا ہے جب مجھے کا پتا چلا تو میں کتنا بیمار ہو گئی میری وجہ سے ہی تو ماما تمہاری شادی میں نہیں آئیں یقیناً تمہارے ساتھ کسی نے زبردستی کی ہوگی ورنہ تم شادی کیسے کر سکتے ہو

عالیان کا گریبان پکڑے وہ ہنریاتی انداز میں چیخ رہی تھی جبکہ عالیان نے اس کی بات پر ایک جھٹکے سے اپنا گریبان چھڑوایا اور بولا

www.kitabnagri.com

پہلی بات تو یہ کہ میں نے نہ تو تم سے محبت کے دعوے کیے تھے اور نہ شادی کے وعدے اور جہاں تک زبردستی کی بات ہے نہ تو عالیان شاہ دوسروں سے زبردستی کرتا ہے کوئی عالیان شاہ سے زبردستی نہیں کر سکتا میں نے جو بھی کیا ہے اپنی رضامندی سے کیا ہے اور میں بہت خوش ہوں

سامنے کھڑی ردا کو جلا کر وہ خود لمبے لمبے ڈگ بھرتا اندر کی طرف بڑھ گیا

فجر ثمنہ بیگم کی دی ہوئی ساڑھی اور جیولری پہن کر تیار ہو چکی تھی خود کو ایک نظر آنے میں دیکھ کر وہ کچھ زروس سی نیچے چل دی

سامنے ہی لاؤنچ میں صوفے پر ثمنہ بیگم اور ان کے سامنے دوسرے صوفے پر ایک خاتون برجمان تھیں جو یقیناً پھپھو تھیں

فجر آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی ان تک گئی اور انھیں سلام کیا جس پر انھوں نے بہت خوشی سے اس کے سلام کا جواب دیا اور کہا

یہ ہے میرے عالیان کی دلہن ہے ماشاء اللہ یہاں آؤ میرے پاس بیٹھو

پھپھو کے کہنے پر فجر ان کے ساتھ ہی صوفے پر طیٹھ گئیتو پھپھو نے اپنے ہاتھ سے کنگن نکال کر اسے پہنائے ہر ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہنے لگیں

یہ عالیان کہاں رہ گیا ہے؟

میں نے فون کر دیا تھا بس آنے والا

ہوگا

اب کہ ثمنہ بیگم نے کہا جبکہ فجر اب تک خاموش بیٹھی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ نے یاد کیا اور میں حاضر

تبھی عالیان کہیں سے نمودار ہوتے ہوتے ہوئے بولا اور سلام کر کے پھپھو سے پیار لینے لگا

آ میرے بچے یہاں بیٹھ جا

پھپھو نے اے اپنے ساتھ تھری سیٹر صوفے پر بیٹھنے کا کہا تو فجر لاشعوری طقرر پر صوفے کے بازو سے جا لگی

عالیان نے صوفے پر کوٹ درست کر کے بیٹھتے ہوئے فجر کا بھرپور جائزہ لیا اور صوفے کی پشت پر بازو ٹکا لی جبکہ فجر کی نظر تو اس کے کوٹ درست کرنے پر نظر آتی اس کی شرٹ پر ہی اٹک گئی تھی جبکہ عالیان اپنی ہی دھن میں بولا

پھپھو آپ فجر سے ملیں

ہاں بھی ماشاء اللہ بہت پیاری ہے اور تمہارے ساتھ بہت بچ رہی ہے دونوں کی چاند سورج کی جوڑی لگ رہی ہے

www.kitabnagri.com

ابھی وہ یہ کہہ ہی رہیں تھیں ایک لڑکی جینز شرٹ میں شوخ لپسٹک لگائے وہاں آئی تو پھپھو بولیں

ردا کہاں رہ گئی تھی تم یہاں آؤ فجر سے ملو فجر یہ ردا ہے میری بیٹی اور ردا یہ فجر عالیان کی بیوی

ردانے جہتی نظروں کے ساتھ فجر سے ہاتھ ملایا اور کہا

کافی اشیاں تھا تم سے ملنے کا

جس پر فجر صرف مسکرا کر رہ گئی

کچھ دیر بیٹھے رہنے کے بعد جب فجر اس کی چھتی نظر ہں برداشت نہ کر سکی تو کچن میں ثنا کی
ہیلپ کرنے کا کہہ کر چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈنر کے وقت سب آپکے تھے بس عالیان رہ گیا تھا جو کال اٹینڈ کرنے گیا تھا اور ابھی تک نہیں آیا
تھا تو پھونے فجر کو اسے بلانے کا کہا جس پر وہ جی کہہ کر اسے بلانے چلی گئی

کچھ دیر اسے ڈھونڈتے رہنے کے بعد وہ اسے لان میں فون پر مصروف ملا

فجر چل کر اس کے سامنے جا کھڑی ہوئی اور عالیان کی شرٹ دیکھنے لگی چونکہ فون کان سے لگانے کی وجہ سے کوٹ سائیڈ پر ہوا ہوا تھا اور شرٹ نظر آرہی تھی

عالیان نے فجر کو دیکھتے ہوئے فون بند کر کے پاکٹ میں ڈال لیا اور فجر کے آگے چٹکی بجائی جو کہیں کھوئی ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عالیان کے چٹکی بجانے پر فجر نے اس کی طرف دیکھا اور کہا

تم

لیکن ابھی فجر نے اتنا ہی کہا تھا جب عالیان نے اس کی تصحیح کی

آپ

ہممم

آپ شام کہاں سے آئے تھے

فجر نے بغیر چوں چراں کیے اس کی بات مان لی اور ناچاہتے ہوئے بھی سوال کیا جس پر عالیان نے اس کے گرد بازو حائل کرتے ہوئے کہا



میٹنگ اٹینڈ کر کے آیا تھا

عالیان نے بتانے پر فجر نے پھر سوال پوچھا

کس قسم کی میٹنگ

اب کہ عالیان مسکرایا اور فجر کی ناک دباتے ہوئے بولا

تمہیں پتا ہے اس وقت تم بالکل ٹیپیکل بیوی لگ رہی ہو

یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے

یہ کہہ کر فجر نے عالیان کا کوٹ سائیڈ پر کیا اقر پھر سے عالیان کی شرٹ کو دیکھنے لگی



obviously business meeting

عالیان کے کہنے پر فجر نے اسٹلے کوٹ کے بٹن بند کیے اور بولی

sure

sure

عالیان نے فجر کے چہرے پر آئی لٹ کان کے پیچھے کرتے ہوئے کہا تو فجر نے گہری سانس بھری اور کہا

سب ہمارا ویٹ کر رہے ہیں چلیں

چلو

فجر کو چھوڑتے ہوئے عالیان نے کہا

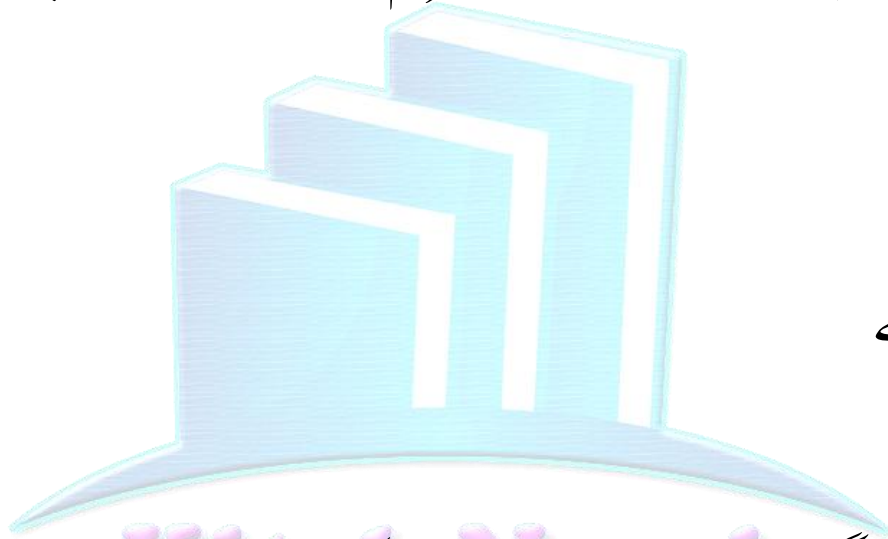
تو فجر اندر کی طرف چل دی اقر عالیان اس کے پیچھے چلتا ہوا سوچنے لگا اسے کیا ہو گیا نہ کوئی مزاحمت نہ غصہ



شام کے وقت پری سعد کے لیے کافی لے کر آئی اور سائیڈ ٹیبل پر رکھ دی جبکہ سعد واش روم میں تھا پری کافی لے کر جانے لگی جب سعد کا سائیڈ ٹیبل پر پڑا فون بجا تو پری اس کی طرف متوجہ ہوئی

جہاں پر سنایا کالنگ کا لنک جگمگا رہا تھا جسے دیکھ کر پری کا دل

کیا کہ وہ فون اٹھا کر دیوار میں مارے کہ تبھی واش روم کا دروازہ کھلا اور سعد باہر نکلا جبکہ فون ابھی بھی بج رہا تھا



تمہارا فون بج رہا ہے

یہ کہہ کر پری جانے لگی جب سعد نے ٹاول سے بال سکھاتے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

ہاں پلیز پکڑا دو گی

سعد کے کہنے پر پری نے اسے فون پکڑا لیا اور سعد کا رکھا ہوا ٹاول

اٹھا کر رکھنے لگی تبھی اسکے کانوں اے آواز ٹکڑائی

اچھا ٹھیک ہے میں آرہا ہوں

یہ کہہ کر وہ باہر نکل گیا

سعد کو جاتا دیکھ کر پری جلدی سے اپنی چادر اور پرس لے کر اس کی طرف بڑھی اور گاڑی میں بیٹھتے سعد کے ساتھ جلدی سے بیٹھ کر بولی

تم کہیں جا رہے ہو مجھے بھی مارکٹ ڈراپ کر دینا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعد اس کی بات پر اسے دیکھتا رہ گیا تو پری جھنجلا کر بولی

کیا ہے اب چلو بھی

پری کے کہنے پر سعد نے گاڑی آگے بڑھا دی اور پری کو مارکٹ میں اتار کر آگے بڑھ گیا تو پری نے جلدی سے رکشے میں بیٹھ کر سعد کی گاڑی کے پیچھے چلنے کا کہا اور اپنا چہرہ ڈھک لیا سعد کی گاڑی ایک ریسترونٹ کے آگے جا کر رکی اور وہ اس کے اندر داخل ہو گیا پری بھی اس کے تھوڑی دیر بعد اس کے پیچھے اندر داخل ہوئی تو وہ ایک ٹیبل پر بیٹھ رہا تھا جس پر سامنے ایک سٹائش سی لڑکی بیٹھی تھی اور سعد کو دیکھ کر مسلسل مسکرا رہی تھی جس پر پری کا دل چاہا اس کی آنکھیں نکال لے

پر یطی بھی چہرہ ڈھک کر ان کے پیچھے والی ٹیبل پر جا بیٹھی جہاں سے اس لڑکی کا چہرہ اور سعد کی پیٹھ نظر آرہی تھی پری با آسانی ان کی باتیں سن سکتی تھی جہاں وہ لڑکی جس کا نام شاید نہیں یقیناً سنایا تھا سعد سے کہہ رہی تھی

www.kitabnagri.com

مجھے پتا تھا تم ضرور آؤ گے

یہاں آنے کا مقصد

اب کہ سعد نے کہا

سعد میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی تم جب اچانک پاکستان شفٹ ہو گئے تو پتا ہے میں کتنا بے چین ہو گئی تھی اور پھر جب مجھے تمہاری شادی کا پتا چلا تو میں شوک ہو گئی تھی تمہیں پتا ہے میں کتنا روئی تمہیں کال بھی کی تھی سعد میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی اور مجھے پتا ہے کہ تم بھی مجھ سے محبت کرتے ہو کرتے ہو نہ بولو

نہ سعد

سنایا اب سعد کا ہاتھ پکڑے کہہ رہی تھی اور پری کو جیسے امید تھی کہ وہ کہہ دے گا کہ نہیں مجھے تم سے محبت نہیں ہے

Kitab Nagri

لیکن اس نے جو کہا وہ اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا

ہاں میں تم سے بے تہاشا محبت کرتا ہوں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا میں نے بھی تمہیں اس عرصے میں بہت مس کیا اور میری شادی وہ تو کچھ بھی نہیں ہے میں تم سے محبت کرتا ہوں اور تم سے ہی شادی کروں گا

سعد سنایا کا ہاتھ پکڑے کہہ رہا تھا اور پری بامشکل خود پر ضبط کیے بیٹھی تھی اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ ایسے اس کا مان توڑے گا پری خود میں کچھ سننے کی تاب نہ رکھتے ہوئے اٹھی اور اپنے آنسو صاف کرتی وہاں سے چلی گئی جبکہ سعد اب کہہ رہا تھا

میں تمہارے لیے کچھ بھی کر سکتا ہوں یہی سننا چاہتی تھی نہ تم

ایک جھٹکے سے اس کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے وہ بولا

پر افسوس سنایا میں یہ سب نہیں کہہ سکتا کیونکہ میں تم سے محبت نہیں کرتا اور تم شاید پاگل ہو چکی ہو جس نے ہماری دوستی کو یہ رنگ دیا بہتر ہو گا کہ تم اپنا علاج کرواؤ محبت زبردستی نہیں ہوتی اگر ہونی ہو تو کچھ نہ کر کے بھی ہو جاتی ہے اور اگر نہ ہونی ہو تو سب کچھ کر کے بھی نہیں ہوتی اور میں تمہارا نہیں ہو سکتا کیونکہ میں پہلے ہی کسی کا ہو چکا ہوں اس لیے یہ بات اپنے دماغ میں بٹھا لو کہ نہ تو میں تم سے جت کرتا ہوں اور نہ ہی تم سے شادی کروں گا بہتر ہو گا کہ اپنا ٹائم ویسٹ نہ کرو اور واپس چلی جاؤ

ہہ کہہ کر سعد ایک آخری نظر پتھر بنی سنایا پر ڈال کر باہر نکل گیا

سب لوگ اس وقت ڈاننگ ٹیبل پر بیٹھے کھانا کھا رہے تھے جب پھپھو نے کھانے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ واہ شمنہ تمہارے ہاتھ میں تو سچ میں بہت ذائقہ ہے اب دیکھتے ہیں کہ تمہاری بہو کیسا کھانا بناتی ہے

پھپھو کے کہنے پر سب نے فجر کی طرف دیکھا جس نے اس بات پر تھوک نگلا تھا

www.kitabnagri.com

ہاں دیکھئے گا میری بہو بھی اچھا کھانا ہی بنائے گی

شمنہ بیگم کی اس کی سائیڈ لینے پر فجر نے شکر آمیز نظروں اے ان کی طرف دیکھا

ہاں تو بس ٹھیک ہے کل رات کا کھانا ہم تمہاری بہو کے ہاتھ کا ہی کھائیں گے

پھپھو لے فیصلہ کن انداز مہں کہنے پر فجر نے منہ میں ڈالا نوالہ بامشکل نگلا جبکہ ان کی بات پر
ثمینہ بیگم نے کہا

لیکن آپا ابھی اس کی شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں

ثمینہ بیگم کے یہ کہنے پر فجر کو تھوڑا سکون ہوا کہ شاید یہ کچھ کر دیں لیکن اس کی یہ خوشفہمی پھپھو
کی اگلی بات پر اڑن چھو ہو گئی

www.kitabnagri.com

ارے بھی تو میہ کونسا روز کھانا بنوانے کا کہہ رہی ہوں بس کل رات کے کھانے کا ہی کہا ہے اور
بعد میں اگر یہ بناتی بھی رہے تو میں کونسا نہ یہاں ہونگی بس فیصلہ ہو گیا کل کا کھانا تو فجر ہی بنائے
گی

پھپھو کے کہنے پر فجر نے عالیان کی طرف مدد طلب نظروں سے دیکھا جو لب دبائے اپنی مسکراہٹ روکنے کی کوشش کر رہا تھا

فجر کو اسے دیکھ کر شدید غصہ آیا اور اس نے دل میں سوچا بہت ہنسی آرہی نہ اسے جب میں گندا کھانا بناؤں گی نہ تو اسی کی بے عزتی ہوگی پھر دیکھوں گی کیسے دانت نکالتا ہے

فجر یہ سوچ کر پر سکون ہوگئی اور بے فکر ہو کر کھانا کھانے لگی



پری گھر آ کر کمرے میں بند ہوگئی وہ اب تک بے یقین تھی کہ جو اس نے سنا ہے کیا وہ واقعی سچ ہے

www.kitabnagri.com

کیسے اس نے کہہ دیا کہ اسے اس لڑکی سے محبت ہے وہ کیسے کہہ سکتا ہے کہ وہ اس لڑکی کے لیے کچھ بھی کر سکتا ہے

آنسو اس کی آنکھوں سے بے اختیار بہہ رہے تھے اور وہ اپنی ہچکیوں کو روکتی خود سے سوال کر رہی تھی

کیا وہ سچ میں ہمیشہ سے اس سے محبت کرتا تھا تو پھر مجھ سے کیوں زبردستی کی
یا پھر شاید میری بے رُخی کی وجہ سے



مختلف باتیں سوچتے سوچتے اس نے اپنا سر پکڑ لیا

اس وقت اسے اپنی آنکھیں جلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کبھی اس کا دل چاہتا کہ وہ ہر جگہ آگ لگا دے تو کبھی دل کہتا کہ اس دشمن جاں سے جا کر پیچھے
کہ وہ اس کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتا ہے

مختلف باتیں سوچتے سوچتے اس نے ایک دم چونک کر اپنا سر اٹھایا اور اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی
خود سے بولی

میں کیوں رو رہی ہوں مجھے تو کوئی فرق نہیں پڑتا میری بلا سے جو مرضی کرتا پھرے مجھے کیا

خود سے کہتی وہ اپنے ہونٹ کاٹ کر آنسو روکنے کی کوشش کر رہی تھی

واشروم میں جا کر اس نے منہ دھویا اور خود کو مزید کچھ سوچنے اور رونے سے روکنے کے لیے کچن میں جا کر ڈنر کی تیاری کرنے لگی



ڈنر کے بعد فجر اپنے کمرے میں آگئی کیونکہ وہ بہت تھک گئی تھی اس لیے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کر اپنی جیولری سے آزادی حاصل کرنے لگی اور جیولری اتارتے اتارتے اسکی نظر ڈریسنگ ٹیبل پر پڑی لپ سٹک پر پڑی اور اسے پھر سے عالیان پر غصہ آنے لگا اور اس کے غصے کو مزید آگ تب لگی جب عالیان اپنا کوٹ اتارتا کمرے میں داخل ہوا اور کوٹ کوٹ صوفے پر پھینک کر فجر کی طرف بڑھا اور اسے پیچھے سے اپنے حصار میں لیتا ہوا مخمور سا بولا

آج تو تم اتنی حسین لگ رہی ہو کہ مجھے کسی اور چیز کا ہوش ہی نہیں ہے

ہوش تو اسے تب آیا جب فجر اس کے ہاتھ جھٹکتی اس کی طرف مڑی اور بولی

اچھا اور حسن دیکھا نہیں تم نے اور پاگل ہو گئے مجھ پر تو بڑی پابندیاں لگانی آتی ہیں تمہیں اور اپنے بارے میں کیا خیال ہے تمہارا ہاں تمہاری بزنس میٹنگز میں یہ سب کچھ ہوتا ہے

عالیان کی شرٹ پر لگے لپ سٹک کے نشان والی جگہ کو اپنے ہاتھوں کی مٹھی میں لیتے ہوئے وہ بری طرح چیخی تھی جبکہ اس کی بات کے ردِ عمل میں عالیان کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے تھے اور وہ بھی چیخا تھا

www.kitabnagri.com

فجر

ساتھ ہی اسکا ہاتھ بھی ہوا میں بلند ہوا تھا جسے اس نے مٹھی کی شکل دے کر واپس پہلو میں گرایا تھا جبکہ اس کی حرکت پر فجر کی آنکھ سے ایک آنسو گرا تھا اور وہ بہت ضبط سے بولی تھی

رک کیوں گئے ہو مارو نہ ہمیشہ کی طرح آج بھی اپنی بھر اس مجھ پر ہی نکالو

جبکہ فجر کی بات پر اپنی شرٹ پر لگے نشان کو دیکھتے ہوئے عالیان نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور فجر کو کندھوں سے پکڑ کر بولا

دیکھو فجر مجھے نہیں پتا کہ یہ نشان میری شرٹ پر کیسے آیا بٹ آئی سویر میں تمہارے ساتھ لوئل (loyal) ہوں تمہیں مجھ پر بھروسہ کرنا چاہیے

www.kitabnagri.com

سمجھانے والے انداز میں عالیان کے کہنے پر فجر نے عالیان کے ہاتھ اپنے کندھے سے ہٹائے اور بولی

بھروسہ ایسے ہی نہیں آجاتا میں اگر شاہ کا نام بھی تمہارے سامنے لے دوں تو تم ہمیشہ مجھے سزا دیتے ہو حالانکہ اگر دیکھا جائے تو میری غلطی اتنی بڑی بھی نہیں تھی تم نے زبردستی نکاح کیا تھا مجھ سے میں نے کوئی تمہاری محبت میں پاگل ہو کر تم سے نکاح نہیں کیا تھا جو بے وفائی کا ٹیگ لگا کر تم نے مجھے سزا دی ہے

آج بال فجر کے کوٹ میں تھی اس لیے وہ اگلے پچھلے سارے حساب بے باک کر لینا چاہتی تھی

اگر خوشی سے نکاح نہیں کیا تھا تو شادی کا وعدہ بھی نہیں کیا تھا

اور میں نے چاہے زبردستی ہی سہی نکاح تو کیا تھا تم سے اس لیے بے وفائی تو تم نے کی تھی

Kitab Nagri

اگر میں نے بے وفائی کی تھی تو مجھے سزا دی تھی نہ تم نے اب نے بے وفائی کی ہے تو خود کو کیا سزا دو گے

عالیان کی آنکھوں میں دیکھتی وہ اسے خود کو سزا دینے کا کہہ رہی تھی جس پر عالیان بولا

میں نے بے وفائی نہیں کی

تو ثابت کرو نہ اور جب تک ثابت نہیں کر دیتے تو تم عالیاں شاہ جو دوسروں کو سزا دیتے ہو
تمہاری سزا یہ ہے کہ تم اپنی ہی بیوی کو ہاتھ نہیں لگا سکتے اور اگر تم نے یہ سزا قبول نہ کی نہ تو
بے وفائی ثابت ہو جائے گی

تو ٹھیک ہے چوبیس گھنٹے کے اندر اندر اگر میں نے بھی ثابت کر کے نہ دکھایا نہ تو میں بھی فخر
عالیاں شاہ کا شوہر نہیں



اتنا کہنے کے بعد وہ ایک منٹ کے لیے رکا اور آنکھ دبا کر بولا
وہیسا ایسا بھی تو ہو سکتا ہے نہ کہ تم نے ہی مجھے پھنسانے کے لیے یہ کیا ہو

عالیاں کے شرارت سے بولنے پر فخر

غصے میں پیر پٹخ کر بولی

ابھی اتنے برے دن نہیں آئے مجھ پر
زیادہ خوش فہم ہونے کی ضرورت نہیں ہے

یہ کہہ کر فجر واشروم میں گھس گئی اور ٹھاہ کی آواز کے ساتھ دروازہ بند کر دیا

پری کھانا بنانے میں کچن میں مصروف تھی جب سعد کا فون آیا اس نے گہری سانس لے کر فون
کان سے لگایا تو سعد بولا

www.kitabnagri.com

پری کہاں ہو میں تمہیں مارکیٹ پک کرنے آیا ہوں

میں گھر آ گئی ہوں

اتنی جلدی

سعد نے پری کی بات پے حیرت کا اظہار کیا۔۔۔

ہاں جس چیز کی تلاش میں گئی تھی وہ نہیں ملی تو میں واپس آ گئی

”سہم۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے میں واپس آ رہا ہوں

سعد نے کہہ کے فون بند کر دیا پری آپنے کام میں مصروف ہو گئی

www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد سعد بھی آگیا پری نے سعد اور فائزہ بیگم کو کھانا سرو کر کے اپنے کمرے میں جانے لگی تو فائزہ بیگم نے پری سے پوچھا

پری تم کھانا نہیں کھاؤ گی

مجھے بھوک نہیں پھوپھو آپ کھائیں۔۔۔۔

یہ کہہ کر پری اپنے کمرے میں گئی اور چنچ کر کے لیٹ گئی اور ایک بار پھر آج ہوئے واقعے کے بارے میں سوچنے لگی سوچتے سوچتے اسے وقت کا پتا نہیں چلا اور سعد کمرے میں سونے کے لیے آ گیا پری سعد کو دیکھ سوتی بن گئی جب پری کو یقین ہو گیا سعد سو گیا ہے پری اٹھ کے بیٹھ گئی اور غور سے سے سعد کے چہرے کو دیکھنے لگی اور آہستہ سے ہاتھ بڑھا کر سعد کے چہرے پر آئے بالوں کو اپنے ہاتھوں سے سنوارا اور پھر دل کے کچھ کہنے پر ایک دم سے اپنا ہاتھ پیچھے ہٹا لیا جو چنچ چنچ کر کہہ رہا تھا کہ سعد بہت جلد تمہیں چھوڑ دے گا تو پری کو وہ وقت یاد آیا جب وہ سعد سے طلاق کا مطالبہ کر رہی تھی اور پھر ایک تلخ مسکراہٹ اس کے چہرے پر آئی اور وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی کیونکہ وہ ایک قیمتی چیز کو اپنے ہاتھوں سے گنوانے والی تھی اپنی آواز کو رکنے کے لیے اس نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا اور کمرے میں منہ دے کر رونے لگی شاید اپنی آج کی بے بسی پر یا ماضی کی بے وقوفیوں پر یا پھر شاید اسے خود ہی نہیں پتہ تھا کہ وہ کیوں رو رہی ہے

عالیان نے فجر سے شرط تو لگالی تھی لیکن اب اسے خود سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ یہ بات کیسے ثابت کرے اسی بے چینی میں صبح کے ساڑھے چار بجے اس کی آنکھ کھلی اور پھر تو جیسے نیند کہیں غائب ہی ہوگئی تھی تو عالیان نے اٹھ کر فجر کی نماز پڑھی اور پھر سے اس نشان کے بارے میں سوچنے لگا اور پھر جب کافی دیر تک سوچتے رہنے کے بعد بھی کچھ سمجھ نہ آیا اور نیند بھی نہ آئی تو وہ جھنجلا کر صوفے پر سوئی ہوئی فجر کو بغیر ہاتھ لگائے اٹھانے کی کوشش کرنے لگا

فجر فجر اٹھو...

عالیان کی آواز پر فجر تھوڑا سا کسمائی اور پھر سے سو گئی لیکن جب عالیان نے فجر کے کان میں زور سے بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فجر.....

تو فجر نے ہڑبڑا کر مندی مندی آنکھیں کھولیں
اور ایک نظر کلاک اور ایک نظر عالیان کو دیکھ کر بولی

کیا مسئلہ ہے عالیان اب تم نے مجھے سکون سے سونے بھی نہیں دینا کیوں صبح صبح میرا جینا حرام کر رہے ہو

چڑ کر کہتی فجر پھر سے کڑوٹ کے بل لیٹ گئی

فجر میں بور ہو رہا ہوں اٹھو

ہاں تو بور ہو رہے ہو تو میں تمہاری انٹرٹینمنٹ کے لیے کیا کروں پلیز مجھے سونے دو اور خود بھی سو جاؤ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن مجھے نیند نہیں آرہی نہ

اب کہ عالیان مظلومیت سے بولا

لیکن مجھے تو آ رہی ہے نہ

اب کہ فجر یہ کہتے ہوئے رونے والی ہو گئی اور کہہ کر پھر سے الٹی ہو کر سونے کی کوشش کرنے لگی جس سے وہ آدھی صوفے پر تھی اور آدھی نیچے عالیاں اس کی حالت دیکھتے ہوئے بولا

ٹھیک ہے پھر جا کر بیڈ پر سو جاؤ

میں کیوں تمہارے ساتھ سوؤں اپنی سزا بھول گئے ہو کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نیند میں بھی وہ اسے سزا یاد دلانا نہیں بھولی تھی

نہیں بھولا یار تم بیڈ پر سو جاؤ میں نہیں آؤں گا

پکا

پکا

عالیان کے یقین دلانے پر فجر عالیان سے ٹکراتی گرتی پڑتی بیڈ تک گئی اور بیڈ پر گر کر مدھوش ہو گئی جبکہ عالیان وہیں صوفے پر لیٹنے کے انداز میں بیٹھ گیا اور ہنستے ہوئے سوچنے لگا اب بھی تو میڈم مجھ سے خود ٹکرائیں ہیں اور ویسے بڑی مجھے سزائیں یاد کروا رہی تھی ابھی وہ یہ سوچ ہی رہا تھا کہ اس کے دماغ میں کچھ کلک ہوا اور وہ فوراً سیدھا ہو کر بیٹھا اور ایک بار پھر فجر کے سر پر سوار ہو گیا



فجر اٹھو بات سنو میری

عالیان کے اسے پکارنے پر فجر نے کھینچ کر ساتھ پڑا کشن اسے دے مارا اقر چینی

عالیان دفعہ ہو جاؤ یہاں سے اب اگر تم نے مجھے اٹھایا نہ تو میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی

تمیز ہی نہیں ہے شوہر سے بات کرنے کی تم بس تھوڑا سا انتظار کر لو پھر میں تمہیں بتاتا ہوں

فجر کے غصے سے چیخنے پر عالیان بڑبڑاتا ہوا ایکسائمنٹ سے صوفے پر جا کر سو گیا کیونکہ وہ شرط جو جیتنے والا تھا



پری صبح اٹھی تو اس کا سر تھوڑا بھاری ہو رہا تھا لیکن کیونکہ اسے یونیورسٹی جانا تھا اس لیے بھاری ہوتے سر کی پرواہ کیے بغیر تیار ہونے چلی گئی اور تیار ہونے کے بعد سوئے ہوئے ساتھ کا کندھا ہلا کر اسے اٹھانے لگی

www.kitabnagri.com

سعد اٹھو مجھے یونیورسٹی چھوڑ کر آؤ

پری کے اٹھانے پر سعد نے منہ بناتے ہوئے آنکھیں کھولیں اور بولا

کیا یار پری اچھا بھلا خواب دیکھ رہا تھا میں ایویں اٹھا دیا مجھے

کسے دیکھ رہے تھے؟

پری نے بے چینی سے یہ پوچھا کہ کیا دیکھ رہے تھے یہ پوچھا کہ کالے دیکھ رہے تھے جس پر سعد
نے نیند سے بوجھل ہوتی آنکھوں میں شرارت لے کر کہا

دیکھ نہیں رہا تھا گھور رہا تھا



ک.کے

پری نے ہکلاتے ہوئے پوچھا
تمہیں

سعد کے کہنے پر پری کو اپنے اندر ڈھیروں سکون اترتا محسوس ہوا لیکن پھر وہ کچھ حیرت سے بولی

مجھے کیوں گھور رہے تھے؟

پری کے معصومیت سے بولنے پر سعد کا قبہ کمرے میں گونجا



کیونکہ تم as usual مجھ سے لڑ رہی تھی

سعد کے کہنے پر پری ہکا بکا رہ گئی

میں کب لڑتی ہوں تم سے

تو کیا نہیں لڑتی

سعد نے بھی دودو جواب دیا

جب سے تمہیں گولی لگی ہے میں تم سے ایک دفعہ نہیں لڑی جھوٹ مت بولو

ہاں لیکن پہلے تو لڑتی تھی نہ

ہاں لیکن پہلے تو لڑتی تھی نہ

سعد نے کندھے اچکا کر کہا

پہلے پہلے ہوتا ہے اب تو نہیں لڑتے نہ ویسے میں خواب میں لڑ کس بات پر رہی تھی

چھوڑو اس بات کو میں فریش ہو کر آتا ہوں پھر چلتے ہیں

سعد یہ کہہ کر بیڈ سے اتر کر کھڑا ہو گیا جب پری نے اس کا بازو پکڑ کر روک کر کہا

کیوں چھوڑوں مجھے بتاؤ

پری کے ضدی لہجے میں کہنے پر سعد ہلکا سا جھکا اور بولا

اگر میں نے تمہیں بتا دیا نہ تو تم حقیقت میں بھی مجھ سے لڑنا شروع کر دو گی اور پھر تم لیٹ ہو جاؤ گی اور یقیناً تم ایسا بالکل نہیں چاہو گی

آخر میں اس نے ایک آبرو اچکا کر پری اے تائید چاہی جس پر پری نے سر اثبات میں ہلا دیا اور سعد فریش ہونے چلا گیا اور پری وہاں بیٹھی کچھ دیر سوچتی رہی کہ آخر وہ کیوں لڑ رہی ہو گی اور پھر کندھے اچکا اپنے یونیورسٹی بیگ میں اپنے نوٹس ڈالنے لگی

.....

عالیان کی جب دوبارہ آنکھ کھلی تو گھڑی نو بج رہی تھی وہ اٹھ کر ایک بار پھر فجر کے سر پر سوار ہو گیا اور اسے اٹھانے لگا

فجر فجر اٹھو

عالیان کے اٹھانے پر فجر سستی سے اٹھنے کے بعد بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر جمائی لینے لگی

جبکہ عالیان اب وہیں بیڈ پر بیٹھ گیا تھا تو فجر عالیان کو دیکھتے ہوئے بولی

یہ تمہیں صبح صبح کونسا دورا پڑا تھا جو تم مجھے اٹھانے لگ گئے تھے

Kitab Nagri

دورے تو خیر تمہیں بھی پڑ رہے تھے لیکن فلحال اٹھو مجھے کچھ دکھانا ہے

خود بھی کھڑے ہوتے ہوئے عالیان نے فجر کو حکم صادر کیا

آؤ میرے ساتھ

یہ کہہ کر دروازے کی طرف بڑھا جب فجر بولی

کہاں جانا ہے

چلو گی تو پتہ چل جائے گا نہ

اب کے مڑتے ہوئے عالیان نے منہ بنا کے کہا



مجھے فریش تو ہونے دو

بعد میں ہو جانا فریش ابھی تو چلو

اب کہ تیز آواز میں کہہ کر عالیان باہر نکل گیا اور فجر بھی اس کے پیچھے چل پڑی تو عالیان نے گیسٹ روم کا دروازہ نوک کیا جس پر فجر نے الجھن آمیز لہجے میں کہا

ہم یہاں کیوں آئے ہیں

ابھی پتا چل جائے گا میری جان تھوڑا سا صبر کر لو

عالیان کے یہ کہتے ہی دروازہ کھلا اور کمرے سے آنکھیں مسلتی ردا نمودار ہوئی



تم دونوں یہاں

ردا نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کچھ حیرت سے پوچھا

کیوں ہم نہیں آسکتے

عالیان نے اس کی بات پر آبرو اچکا کر کہا

نہیں آسکتے ہو نہ آؤ

عالیان کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے

اس نے انھیں اندر آنے کا راستہ دیا

جس پر عالیان فجر کو اندر آنے کا اشارہ کر کے خود بھی اندر داخل ہو گیا اور ردا سے بولا

ردا وہ کل جو تم نے لپ سٹک لگائی تھی دراصل اس کا شیڈ فجر کو بہت پسند آیا تھا لیکن مجھے بالکل نہیں آیا تم وہ لپ سٹک لا کر دکھا سکتی ہو

www.kitabnagri.com

عالیان کے کہنے پر فجر نے حیران ہوتے ہوئے گھورا جبکہ ردا اب وہ لپ سٹک لینے گئی تھی

یہ لو

فجر جو عالیان کو گھور رہی تھی ردا کی بات پر متوجہ ہوئی

عالیان ردا سے وہ ڈیپ ریڈ کلر کی لپسٹک لے کر فجر کی طرف مڑا

لو تم لگا کر دکھاؤ کیسی لگے گی

عالیان نے فجر کی طرف لپ سٹک بڑھاتے ہوئے کہا جس پر فجر نے آہستہ سے نفی میں سر ہلایا تو عالیان نے لپ سٹک والا ہاتھ خود فجر کو لپ سٹک لگانے کے لیے اس کے ہونٹوں کی طرف بڑھایا جس پر فجر نے فوراً کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں میں لگا لیتی ہوں

اور یہ کہہ کر جلدی جلدی اپنے ہونٹوں پر لپ سٹک پھیری اور عالیان کی طرف بڑھا دی جس کا کیپ لگا کر عالیان نے ردا کی طرف بڑھایا اور فجر سے کہا

صحیح کہہ رہی تھی تم بہت اچھی لگ رہی ہے میں تمہیں اسی کلر کی دلوؤں گا ڈونٹ وری

یہ کہتے کہتے وہ باہر نکل گیا اور فجر بھی اس کے پیچھے پیچھے چل پڑی اور کمرے میں پہنچتے ہی بولی

یہ کیا بد تمیزی تھی عالیان

فجر کے کہنے پر عالیان نے اس کی کلائی پکڑ کر اسے کھینچا جس پر وہ عالیان کے سینے سے جا لگی اور کچھ دیر بعد اپنا سر پکڑتی عالیان کو گھورتی ہوئی بولی



تم مجھے ہاتھ نہیں لگا سکتے تم نے رول توڑا ہے

میں نے جو کہا تھا وہ میں ثابت کر چکا ہوں اور ساری سزائیں ختم ہو چکی ہیں

فجر کی آواز پر عالیان دلکشی سے مسکراتا ہوا بولا

کب ثابت کیا تم نے

فجر اس کی بات پر حیران ہوتی بولی تو عالیان نے اپنی شرٹ کی طرف اشارہ کیا جہاں پھر سے لپ
سٹک کا نشان موجود تھا

یہ دیکھو میں نے یہ شرٹ کل رات پہنی تھی اور تب سے میں روم سے نہیں نکلا مطلب میں
تمہارے پاس تھا اور کل بھی میری شرٹ پر نشان تھا اور آج بھی ہے مطلب صاف ہے
یہ کہہ کر عالیان نے کندھے اچکا دیے جبکہ فجر نے نا سمجھ آنے والے انداز میں کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے کچھ سمجھ نہیں آئی

ڈرامے مت کرو تمہیں بھی پتا ہے اور مجھے بھی کہ کل بھی اور آج بھی میری شرٹ پر تمہاری لپ
سٹک کا ہی نشان ہے

عالیان کے کہنے پر فجر ہتھ دھتھ رہ گئی اور بولی

عالیان ایسا نہیں ہے جھوٹ مت بولو تمہارے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے

فجر رتنے والی شکل بنا کر بولی

دیا تو ہے ثبوت میں کل سے تمہارے ساتھ ہوں تو یہ حرکت تمہارے علاوہ کون کر سکتا ہے



عالیان نے کندھے اچکا کر کہا

اچھا اگر میں نے کیا تھا تو تمہیں پتا کیوں نہیں چلا

میں تو سو گیا تھا نہ اب مجھے کیا پتہ تھا کہ تم سے میری دوری برداشت ہی نہیں ہو رہی

عالیان مزے سے کہہ کر وارڈ روب سے اپنے کپڑے نکالنے لگا جبکہ فجر پیچھے سے یقین دلانے والے انداز میں بولی

میں نے کچھ نہیں کیا عالیان سچ
میں

فجر کی بات پر عالیان مڑا اور بولا

اگر تم نے کیا ہے تو چھپا کیوں ہو رہی ہو سویٹ ہارٹ میں تمہارا شوہر ہوں اس میں شرمندہ ہونے والی کیا بات ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بڑی لجاجت سے کہہ کر عالیان واشروم میں چلا گیا جبکہ فجر قہاں کھڑی یہی بڑبڑاتی رہی

میں نے نہیں کیا

دوسری طرف واشروم میں عالیان نے اپنی روکی ہوئی ہنسی کو باہر نکالا آج سچ میں اسے فجر پر بہت ہنسی آرہی تھی اسے سمجھ آگئی تھی کہ ردا کے ٹکڑانے سے وہ لپ سٹک کا نشان عالیان کی شرٹ پر لگ گیا لیکن وہ یہ بات جانتا تھا کہ فجر کبھی یہ نہیں مانے گی اسے غلط ثابت کرنے کے لیے ثبوت مانگے گی جو کہ اس کے پاس نہیں تھا اس لیے اس نے گیند فجر کے کوٹ میں ڈال دی اور وہی کیا جو پہلے ہوا تھا بس فرق یہ تھا کہ پہلے ردا تھی اور اب فجر

فجر کے اس کے سینے سے لگنے پر اب کی بار پھر عالیان کی شرٹ پر لپ سٹک کا نشان چھپ گیا اور فجر پر الزام لگا دینے پر بے چاری فجر کو تو کچھ سمجھ ہی نہیں آیا سہی کہتے ہیں کہ جب آپ پر کوئی الزام لگا دے تو آپکو سمجھ نہیں آتی کہ آپ کیا کہو آپ تو بس بے یقین ہوتے ہو خاص طور پر جب وہ الزام غیر متوقعہ ہو اور یہی فجر کے ساتھ ہوا عالیان سارا الزام اس پر لگا کر خود بری ازمہ ہو گیا

www.kitabnagri.com

یونیورسٹی میں پری کو فجر کی بہت یاد آئی کیونکہ وہ یونیورسٹی میں ہمیشہ ساتھ ہوتی تھیں

کل پری کی برتھ ڈے تھی جو پری اور فجر ہمیشہ مل کر سیلیبریٹ کرتی تھیں لیکن اب تو نہ اس کی فجر سے کوئی بات ہوئی اور نہ ہی وہ یونیورسٹی آئی پھر اس نے سوچا وہ سعد کو اپنی برتھ ڈے کا بتائے گی اور پھر جس سعد اسے پک کرنے آیا تو گاڑی میں بیٹھنے کے بعد کچھ دیر تک تڑبڑ کا شکار رہی کیونکہ ابھی ان دونوں کی اتنی بے تکلفی نہیں ہوئی تھی لیکن پھر آخر پری نے بولنا شروع کیا



سعد

ہمم

تمہیں پتا ہے کل...

ابھی اس نے اتنا ہی کہا تھا جب سعد کا فون بجا
سعد نے کال ریسیو کرنے کے بعد دوسری طرف موجود شخص کی بات سنی اور پھر کہا

اچھا ٹھیک ہے میں آ رہا ہوں کچھ دیر میں

یہ کہہ کر سعد نے فون بند کر دیا جبکہ پری کا موڈ اب بری طرح اوف ہو چکا تھا کیونکہ اسے لگا کہ
پھر سے سنایا کی کال ہوگی

جلن اور غصے سے اس نے اپنا رخ موڑ لیا ورنہ اسے یقین تھا کہ وہ ضرور رو دے گی
پہلی ہی صبح سے اس کے سر میں بھی درد تھا

سعد نے تیز ڈرائیو کرتے ہوئے گاڑی گھر کے آگے روکی اور کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے کہیں جانا ہے ماما سے کہنا لنچ پر میرا وہٹ نہ کریں

سعد کے کہنے پر پری نے ایک نظر اسے دیکھا اور غصے سے ٹھاہ کی آواز کے ساتھ دروازہ بند کر کے
اندر چلی گئی اور کمرے میں جا کر اپنا بیگ صوفے پر پٹکھا اور بیڈ پر اوندھے منہ لیٹ کر رونے لگ
گئی

آج اسے اپنی بے قدری پر بہت رونا آرہا تھا

غصے میں اس کا دل چاہ رہا تھا سب کچھ تباہ کر دے

کتنی جلدی ہو رہی تھی اس چڑیل کے پاس جانے کی اسی کے پاس رہ جایا کرے آتا ہی کیوں ہے

اسے میری پرواہ نہیں ہے تو مجھے بھی نہیں ہے اس کی پرواہ

ایس باتیں سوچتے سوچتے اسے پتا ہی نہیں چلا کب وہ نیند کی وادیوں میں چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عالیان کب کا آفس جا چکا تھا اور فجر اب بے زار سی ٹی وی پر چینل سرچنگ میں مصروف تھی
جب وہ ایک چینل پر چونکتی ہوئی سیدھی ہوئی اور اس نے اپنے سر پر ہاتھ مارا

میں کیسے بھول گئی

پریشانی سے اب وہ ادھر ادھر چکر کاٹنے لگی لیکن۔ اسے کچھ سمجھ نہ آیا اس نے ایک دفعہ اور ٹی وی کی طرف دیکھا جہاں کوئی کونگ شو چل رہا تھا اور اسے پھر سے خود پر غصہ آیا کہ وہ کیسے بھول گئی کہ آج کا ڈنر اسے بنانا ہے

لب کچلتی اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کرے

ایک تو اس کے پاس فون بھی نہیں تھا کہ کسی سے پوچھ ہی لے عالیاں نے نو لے لیا تھا تاکہ وہ اپنے گھر والوں سے بات نہ کر سکے
www.kitabnagri.com
جب اسے اور کوئی چارا نظر نہ آیا تو لینڈ لائن سے عالیاں کو فون کیا

کچھ دیر بیل جانے کے بعد سپیکر سے عالیاں کی مصروف سے آواز ابھری

اسلام علیکم

عالیان کی آواز سنتے ہی فجر شروع ہو گئی

عالیان کہاں ہو تم کب واپس آؤ گے دیکھو میرا فون واپس کر دو مجھے میں

فجر کی زبان عالیان کی آواز پر رکی جس نے زور دے کر فکر کا نام لیا تھا تاکہ اسے چپ کرا سکے

فجر میں آفس میں ہوں اور اسی ٹائم پر آؤں گا جس ٹائم پر روز آتا ہوں اور اپنے فون کو بھول جاؤ

یہ کہہ کر عالیان فون رکھنے ہی لگا جب فجر کی تقریباً روتی ہوئی آواز پر وہ رکا

عالیان بات تو سن لو میری

کہو

کیا تم جلدی نہیں آسکتے

فجر کی بات پر عالیان نے گہری سانس لی اور کہا

اچھا میں تھوڑی دیر تک آنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن ایک بات یاد رکھنا لینڈ لائن سے اگر تم نے میرے علاوہ کسی کو فون کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا گوٹ اٹ

عالیان کی آواز پر فجر نے پہلے اثبات میں سر ہلایا پھر خود کو کوستی ہوئی کہ اسے کونسا نظر آرہا ہے بولی

www.kitabnagri.com

جی

فون رکھ کر وہ کمرے میں چلی گئی اور ایک بار پھر سوچنے لگی کہ وہ کھانا کیسے بنائے گی اسے تو چائے بھی برائے نام ہی بنانی آتی تھی لیکن وہ یہ سوچ کر خود کو تسلی دے رہی تھی کہ شاید عالیان کچھ کرے گا اور اسے کھانا نہیں بنانا پڑے گا

سعد کے دوست کا ایکسیڈینٹ ہو گیا تھا جس کی وجہ سے اسے جلدی جانا پڑا اور واپس آتے آتے اسے پانچ بج گئے جب وہ کمرے میں داخل ہوا تو پری بیڈ سے اترتی واشروم کے دروازے کی طرف بڑھ رہی تھی جب وہ اپنے سر پر ہاتھ رکھے ایک دم سے گرنے لگی تھی جب سعد نے آگے بڑھ کے اسے تھام لیا اقر فکر مندی سے بار بار آنکھیں جھپکتی پری سے بولا

کیا ہوا



جبکہ پری اسے خالی خالی نظروں سے دیکھ رہی تھی

سعد نے پری کے چہرے پر ہاتھ پھیرا تو تو تپتی گرم ہو رہی تھی جبکہ اسکی آنکھیں لال ہو رہی تھیں

پری تمہیں تو بخار ہے

سعد کے فکر مندی سے کہنے پر جہاں پری کی ایک بیٹ مس ہوئی تھی وہیں پری نظریں پھیر کر
سعد سے دور ہوئی اور سپاٹ لہجے میں بولی

یہ تمہارا درد سر نہیں ہے

یہ کہہ کر پری واشروم میں چلی گئی اور واشروم کے دروازے سے لگ کر روتے ہوئے سوچنے لگی



اب آگیا ہے جھوٹی ہمدردیاں دکھانے کے لیے مجھے

جبکہ باہر سعد پری کی بات پر اب تک حیران کھڑا تھا کیونکہ وہ اب کافی چینج ہو گئی تھی لیکن آج
اسے پری میں پرانے والی پری کی جھلک نظر آئی لیکن وہ پری کہ لیے فکر مند بھی تھا جسے کل رات
روتے رہنے کی وجہ سے شاید بخار ہو گیا تھا اور اس نے کل سے کھانا بھی نہ کھایا تھا اس لیے
اسے شاید کمزوری سے چکر آرہے تھے

عالیان تھوڑی دیر کا کہہ کر تقریباً دو گھنٹے میں آیا تھا جبکہ فجر جو اس کا انتظار کر کر کے تھک چکی تھی اسے اندر داخل ہوتا دیکھ کر ہاتھ باندھ کر اس کے سامنے کھڑی ہو گئی

تمہاری تھوڑی دیر کا مطلب دو گھنٹے ہوتے ہیں

کام بہت تھا تمہاری وجہ سے جلدی جلدی آیا ہوں فون تو نہیں کیا تم نے کسی اور کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

موٹ اتارتے ہوئے عالیان مصروف انداز میں بولا

تمہیں فون کی ٹینشن ہے اس بات کی ٹینشن نہیں ہے کہ میں نے جلدی کیوں بلایا ہے

فجر نروٹھے پن سے بولی تو عالیان مسکرایا

تمہیں یقیناً اپنے ہینڈ سم چارمنگ ڈیشننگ شوہر کی یاد آ رہی ہو گی اس لیے

عالیان اس کے سامنے کھڑا ہوتا ہوا مسکراتا ہوا بولا

میں نے تمہیں تمہاری تعریفیں کرنے کے لیے نہیں بلایا وہ کل پھپھو نے کل کہا تھا نہ کہ کل کا
ڈنر میں بناؤں گی



فجر تیز تیز بولی

ہاں بھی یاد ہے تو بتاؤ کیا کھلا رہی ہو تم مجھے اپنے ہاتھوں سے

فجر کا ہاتھ پکڑتے ہوئے وہ بولا

عالیان میں یہی تو کہہ رہی ہوں مجھے کچھ بنانا نہیں آتا تو میں کیسے ڈنر تیار کروں تم پلیز کچھ کرو

فجر کی بات پر عالیان مسکرایا اور بولا

تم یقیناً مزاق کر رہی ہو ہے نہ

عالیان میں مزاق نہیں کر رہی مجھے سچ میں نہیں آتا تم پلیز کچھ کرو

فجر کے کہنے پر عالیان نے پریشانی اے بالوں میں ہاتھ پھیرا اور دانت پیستے ہوئے کہا

www.kitabnagri.com

کچھ تو آتا ہی ہوگا

عالیان کے پوچھنے پر فجر نے نفی میں سر ہلا دیا

اب کہ عالیان نے غصے میں کہا

اور تم یہ بات مجھے پہلے نہیں بتا سکتی تھی

پہلے تم نے ہی نہیں سنا

اب کہ عالیان نے ادھر سے ادھر چکر کاٹے اور پھر اپنا فون نکال کر فجر کی طرف بڑھاتا ہوا بولا



پکڑو اسے اور اس پر سے ریسپی دیکھ کر بناؤ

عالیان کے کہنے پر فجر نے اس کے ہاتھ سے فون لیا اور کہا

اوکے

.....

پری جب واش روم سے نکلی تو سعد صوفے پر برجمان تھا پری اسے نظر انداز کر کے دروازے کی طرف بڑھ گئی جب سعد کی پکار پر اسے رکنا پڑا

پری بات سنو



پری نے رک کر لٹھ مار انداز میں کہا

کیا ہے جلدی بولو بہت کام ہیں مجھے

www.kitabnagri.com

پری کے کہنے پر سعد چلتا ہوا اس کے سامنے جا کھڑا ہوا اور اسے بغور دیکھتا ہوا بولا

آنکھیں کیوں ریڈ ہو رہی ہیں تمہاری

سعد کے کہنے پر پری گڑبڑا گئی اور

بہانہ سوچتی ہوئی بولی

وہ.. ام میری آنکھ میں کچھ چلا گیا تھا

بہانہ بناتے ہوئے پری نے نظریں پھیریں

دونوں آنکھوں میں؟



سعد نے آبرو اچکا کر تفتیش کرنے والے انداز میں پوچھا تو جب پری سے کچھ نہ بنا تو جھنجھلاتی ہوئی بولی

اتنے سوال کیوں کر رہے ہو ہٹو مجھے باہر جانا ہے

سعد جو اس کے آگے اور دروازے کے پیچھے کھڑا تھا پری اس سے بولی
تو سعد اس کا بازو پکڑ کر بیڈ کی طرف بڑھا

سعد پاگل ہو گئے ہو کیا

پری نے ماتھے پر بل لاتے ہوئے کہا
تو سعد اسے بیڈ پر بٹھاتے ہوئے بولا



سعد نہیں تم اس وقت مجھے ڈاکٹر سعد سمجھو میں ڈاکٹر اور تم پیشینٹ

ہم کوئی چھوٹے بچے ہیں جو ڈاکٹر ڈاکٹر کھیلیں میں ڈاکٹر تم پیشینٹ

پری سعد کی نقل اتارتے ہوئے بولی

پری کی بات پر پہلے تو سعد کو ہنسی آگئی لیکن پھر اس کے سر پر چت لگاتا ہوا بولا

پاگل ہم کھیل نہیں رہے میں سچ میں ڈاکٹر ہوں اور تم سچ میں پیشنٹ اب یہ بتاؤ کھانا کھایا تم نے

سعد کے پوچھنے پر پری نے کندھے اچکا کر کہا

نہیں

اور ناشتہ کرنے کی زحمت بھی نہیں کی ہوگی اور رات بھی تم نے کچھ نہیں کھایا تھا تو بیمار تو ہوگی
ظاہر ہے

www.kitabnagri.com

سعد نے غصہ دکھاتے ہوئے کہا

اچھا ٹھیک ہے نہ اب لیکچر دینا تو بند کرو نہ تم پہلے ہی میرے سر میں اتنی درد ہو رہی ہے

فلحال میں ڈاکٹر ہوں اور ڈاکٹرز کو تم نہیں آپ کہا جاتا ہے

سعد نے مصنوعی روب جھارتے ہوئے کہا جس پر پری کا قہقہہ گونجا اور ہنسنے کے درمیان بولی

تم ڈاکٹر تو کیا پرائم منسٹر بن کر آ جاؤ نہ میں پھر بھی تمہیں تم ہی کہوں گی

فضول باتیں بند کرو اور اٹھو کچھ کھاؤ

کھڑا ہوتے ہوئے سعد بولا جس پر پری بیڈ پر مزے سے لیٹتی ہوئی

بولی

دیکھو جب تمہیں بخار ہوا تھا تو میں خود تمہارے لیے سوپ بنا کر لائی تھی اب مجھے بخار ہوا ہے تو تم بھی بنا کر لاؤ

پری کے کہنے پر سعد کندھے اچکا کر بولا

میں ڈاکٹر ہوں اور ڈاکٹر صرف پر سکرپشن لکھ کر دیتے ہیں بنا کر نہیں دیتے



تو تھوڑی دیر کے لیے شوہر بن جاؤ

پری منہ بناتے ہوئے بولی

مجھے سوپ نہیں بنانا آتا میں کیسے بنا کر لاؤں

سعد نے جھنجلاتے ہوئے کہا

ہاں تو ضروری ہے سوپ ہی بناؤ کچھ بھی بنا لاؤ لیکن بنا کر تم ہی لاؤ گے خبردار جو تم نے پھپھو سے کچھ کہا

وارن کرنے والے انداز میں کہہ کر پری نے آنکھیں بند کر کے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگالی اور سعد سر جھٹکتا باہر چلا گیا

پری نے سعد کے جانے کے بعد آنکھیں کھولیں اور ایک نظر دروازے کو دیکھ کر مسکرا دی ایک بار پھر وہ اپنی بات پر قائم رہنے میں ناکام رہی تھی



عالیان سے فون لے کر فجر کچن میں آگئی اور کو بے وقوف کا لقب دیتے ہوئے سب سے پہلے خوشی خوشی ساجدہ بیگم کو فون ملانے کے لیے جیسے ہی اس نے کال والا آنگن اوپن کیا سامنے اینٹر دا پاسورڈ لکھا آگیا جس پر فجر ہکا بکا رہ گئی اور بے اختیار اس کے منہ سے نکلا

ہا

پھر اس نے واٹس ایپ اوپن کیا تو اس پر بھی لاک تھا اسی طرح وہ جو بھی ایپ اوپن کرتی جس سے وہ کسی سے کانٹیکٹ کر سکتی تھی سب پر پاسورڈ لگا ہوا تھا

بدتمیز انسان ہر چیز پر پاسورڈ لگایا ہوا ہے چالاک کہیں کا

ابھی فجر عالیان کو کوس ہی رہی تھی جب عالیان نے اچانک اس کے ہاتھ سے فون چھینا اور کہا

تم نے کھانا بنانا ہے یا یہاں کھڑے ہو کر فضول کی کوششیں کرنی ہے



شیطان کا نام لیا شیطان حاضر

www.kitabnagri.com

عالیان کے اچانک نمودار ہونے پر

فجر بڑبڑا کر رہ گئی

میں بس بنانے ہی والی تھی وہ مجھے سمجھ نہیں تھا آرہا کیا بناؤں

فجر نے بروقت بہانہ گھڑا تھا جس پر عالیان نفی میں سر ہلاتا ہو بولا

جتنی تم معصوم ہو نہ پتا ہے مجھے خیر تم چاؤ من بناؤ گی

حکم دیتے ہوئے عالیان نے یوٹیوب سے چاؤ من کی ریسپی نکال کر فون فجر کی طرف بڑھایا اور کہا

فرزانہ (ملازمہ) تمہاری ہیلپ کر دے گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عالیان کے کہنے پر فجر نے اثبات میں سر ہلایا اور فون لے کر ریسپی

دیکھنے لگی جبکہ عالیان کچن سے باہر نکل گیا اور فجر سارے انگریڈینٹس نوٹ کرنے لگی

تھوڑی دیر تک سعد اس کے لیے اوٹس لے کر آیا جس پر پری بری بری شکلیں بنانے لگی

برے برے منہ مت بناؤ جلدی ختم کرو اسے

سعد نے لتاڑنے والے انداز میں کہا تو پری معصومیت سے بولی

میں نے تمہیں اپنے ہاتھوں سے سوپ پلایا تھا نہ



ہاں تو

پری کی بات پر سعد زچ ہوتے ہوئے بولا

تو تم بھی اپنے ہاتھوں سے کھلاؤ

پری کی بات پر سعد نے اسے گھورا

اور بولا

میرے ہاتھ پر گولی لگی تھی تمہارے ہاتھ پر کیا لگا ہے

میرے ہاتھ پر کرفیو لگا ہے

مزے سے کہہ کر پری نے اپنے ہاتھ پیچھے کر لیے جس پر سعد بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لگتا ہے بخار تمہارے سر پر چڑھ گیا ہے

یہ کہہ کر سعد پری کو اپنے ہاتھوں سے کھلانے لگا آدھا کھانے کے بعد پری نے کہا بس

کیا بس فنش کرو اسے

اتنے برے ہیں دیکھ لو پھر بھی میں نے آدھا فنش کیا ہے بس اور نہیں

پری اگر تم نے اسے فنش نہ کیا نہ تو میں یہ باؤل تمہارے سر پر انڈیل دوں گا اور ویسے بھی
میرے ہاتھ کا کھانے کی خواہش تمہاری ہی تھی چلو کھاؤ

یہ کہہ کر چیچ بھر کر سعد نے اس کی طرف بڑھایا اور وہ سعد کو دیکھتے ہوئے کھانے لگی

کھلانے کے بعد سعد نے باؤل سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور دو تین سیرپ لے کر آیا اور چیچ بھر کر پری
سے کہا منہ کھولو تو پری بچوں کی طرح کہنے لگی

www.kitabnagri.com

کڑوی تو نہیں ہے نہ پانی لا کر دو

پہلے

پری گر جائے گی منہ کھولو بعد میں پی لینا پانی

سعد نے چچ کی طرف اشارہ کر کے کہا تو پری کو مجبوراً منہ کھولنا پڑا اور سیرپ پی کر برے برے
منہ بناتے ہوئے بولی

اتنی کڑوی دوائی ہے

سعد نے پانی کا گلاس بھر کر اس کی طرف بڑھایا تو پری فوراً سے پی گئی تو سعد نے دوسری سیرپ
کا چچ بھرا تو پری نفی میں سر ہلاتی بولی



مجھے نہیں پنی یہ بھی کڑوی ہوگی

یہ میٹھی ہے پی کر تو دیکھو

سعد اسے بچوں کی طرح پچکارتا ہوا بولا تو پری نے پی کر خوش ہوئے کہا یہ میٹھی تھی

پری کو دوائی پلا کر سعد برتن اٹھا کر چلا گیا جبکہ پری کا دل چاہ رہا تھا وہ کہیں نہ جائے ایسے ہی اس سے باتیں کرتا رہے اس کا خیال رکھتا رہے

ابھی تو اس نے عشق کی پہلی منزل پر قدم رکھا تھا جس کا اسے اندازہ بھی نہیں تھا کہ یہ عشق کتنا ظالم ہے انسان کو بے بس کر دیتا ہے اسے کسی چیز کا ہوش ہی نہیں رہتا جہاں انسان نہ کسی کی شراکت داری برداشت کرتا ہے اور نہ دوسرے کی لا پرواہی



فجر فرزانہ کی مدد سے کھانا بنانے لگی جس میں بہت دفعہ اس کا ہاتھ جلا بھی تھا اور کٹا بھی لیکن وہ بہت محنت سے چاؤ من بنانے میں مگن تھی لیکن سوس ڈالتے ہوئے ایک فوارے کی صورت سوس اس کے کپڑوں پر جا بجا لگ گیا جس پر فجر کا منہ بن گیا کیونکہ اسے گندے کپڑے پسند نہیں تھے فجر چیخ کرنے کے لیے کمرے میں گئی اور چیخ کر کے جب واشروم سے نکلی تو عالیان صوفے پر بیٹھا تھا فجر کو دیکھ کر بولا

فجر جا کر دیکھو تو ذرا مجھے کچھ جلنے کی سمیل آ رہی ہے

عالیان کی بات پر فجر کی آنکھیں پوری کی پوری کھل گئیں اور وہ بھاگتی ہوئی کچن میں گئی لیکن آگے کا منظر دیکھ کر وہ صدمے سے رونے لگ گئی کیونکہ میں وہ آنچ ہلکی کرنا بھول گئی تھی اور اب اس کی ساری محنت بے کار ہو چکی تھی سارے چاؤ من جل گئے تھے چولا بند کر کے فجر روتے ہوئے کمرے میں گئی اور اوندھے منہ جا کر بیڈ پر لیٹ کر رونے لگی

آج اگر کوئی فجر سے پوچھتا کہ اپنی محنت ضائع ہونے پر کیسا لگتا ہے تو یقیناً بہت اچھے طریقے سے بتاتی



عالیان بھی فجر کو روتے دیکھ کر صوفے سے اٹھ کر اس کی طرف بڑھا اور جھک کر اسے اٹھانے لگا

فجر کیا ہوا ہے ؟

عالیان نے تشویش سے فجر کو اٹھاتے ہوئے کہا جس پر فجر ہچکیوں سے روتے ہوئے بولی

عالیان۔ میں۔ نے۔ اتنی محنت سے۔ بنایا تھا اور وہ جل گیا اب میں کیا کروں تم مجھے ڈانٹو گے نہ اب

ہچکیوں سے روتے فجر نے اٹک اٹک کے لفظ ادا کیے جس پر عالیان نے اسے اپنے گلے لگاتے ہوئے کہا



کوئی بات نہیں رونا بند کرو

عالیان کے آرام سے کہہ دینے پر فجر نے اسے بے یقینی سے دیکھا اور کہا

www.kitabnagri.com

تم مجھے نہیں ڈانٹو گے تو پھر پھپھو کو کیا کہو گے کہ میں نے کیوں نہیں کچھ بنایا

جل گیا تو کیا ہوا دوبارہ بنا لیتے ہیں چلو اٹھو

لیکن عالیان میں دوبارہ کیسے بناؤں اس میں تو بہت ٹائم لگا تھا

تم اٹھو تو پہلے پھر بن بھی جائے گا

یہ کہہ کر عالیان فجر کو لے کر پکن کی طرف بڑھا اور خود سب چیزیں نئے سرے سے بنانے لگا اور فجر اپنا رونا بھول کر اب حیرت سے عالیان کو کام کرتا دیکھ رہی تھی جو وہ سارے کام جس میں فجر نے آدھا گھنٹا لگا دیا دس منٹ میں کر چکا تھا

فجر ہونک بنی اسے کام کرتا دیکھتی رہی جو اپنے کام میں اس قدر مصروف تھا کہ اسے یہ بھی پتا نہیں چلا کہ فجر کب سے ایسے ہی کھڑی اسے دیکھ رہی ہے

آدھے گھنٹے کی مشقت کے بعد عالیان نے چاؤ من دم پر رکھ دی اور فجر نے حیرت سے اسے دیکھا کیونکہ اس نے تو کسی چیز کو ہاتھ بھی نہیں لگایا تھا

سب کچھ عالیان نے ہی کیا تھا فجر نے خوش ہو کر عالیان کی طرف دیکھا جو اب اسی کی طرف متوجہ تھا اور پر جوش ہو کر اس سے بولی

عالیان تمہیں کوکنگ کرنا کس نے سکھایا

اس سے پہلے عالیان کوئی جواب دیتا شمیمہ بیگم کچن میں داخل ہوئیں اور پیار سے فجر کو دیکھتے ہوئے بولیں



کیا بنایا ہے میری بیٹی نے

www.kitabnagri.com

شمیمہ بیگم کے سوال پر فجر نے عالیان کی طرف دیکھا تو وہ بولا

اما فجر نے چاؤ من بنائے ہیں میں بھی بس یہی دیکھنے آیا تھا کہ کیسے بنے ہیں

آرام سے اپنی محنت کا کریڈٹ فجر کو دے کر وہ ایسے بولا جیسے سچ میں فجر نے بنایا ہو

عالیان کے کہنے پر ثمنینہ بیگم نے فجر کو گلے لگا کر پیار کیا اور کہا

تم تھک گئی ہو گی جاؤ جا کر کچھ دیر آرام کر لو

ان کی بات پر فجر مسکرائی اور اثبات میں سر ہلا دیا اور ثمنینہ بیگم باہر چلی گئیں تو عالیان نے چولا بند کیا



فجر عالیان کو دیکھتی ہوئی بولی

عالیان تم کتنی اچھی ایکٹنگ کرتے ہو نہ اسی لیے مجھے پتا نہیں چلا تھا کہ تم ہی عالیان ہو اور تم ہی شاہ

فخرت۔ سب کو یہی کہو گی کہ یہ تم نے بنایا ہے بھانڈا مت پھوڑ دینا پلیز اب چلو مجھے چینیج بھی کرنا ہے اتنی گرمی ہے

یہ کہتے ہوئے عالیان باہر نکل گیا اور فجر بھی اسکی تقلید میں باہر نکل گئی

اب وہ سارا رونا بھول کر بہت خوش تھی کیونکہ اس نے خود جو چاؤ من بنائے تھے وہ تو پتا نہیں کیسے بنے تھے لیکن عالیان کے بنائے ہوئے یقیناً بہت مزے کے ہونے تھے



ڈنر پر ایچ میں سب نے چاؤ من کی بہت تعریف کی تھی جس پر فجر بار بار مشکور نظروں سے عالیان کی طرف دیکھتی جو کہ شاید پہلی دفعہ ہو رہا تھا

ڈنر کے بعد عالیان روم میں لیپ ٹاپ لے کر بیٹھا تھا جب فجر نے اس کے ہاتھ سے لیپ ٹاپ لے کر سائیڈ پر رکھا اود بولی

تھیک یو تھینک تھیک یو سوچ آج تمہاری وجہ سے سب نے میری اتنی تعریف کی

خوشی سے بولتی وہ سچ میں اس کی مشکور لگ رہی تھی

میں نے تو اس لیے تمہاری ہیلپ کی کیونکہ اگر تم اچھا کھانا نہ بناتی تو میری ہی بے عزتی ہونی تھی کہ عالیان شاہ کی بیوی کو کچھ بنانا ہی نہیں آتا لیکن اسندہ کبھی ایسا نہیں ہوگا تم کل سے ہی کھانا بنانا سیکھنا سٹارٹ کرو گی

عالیان کے حکم پر فجر نے اثبات میں سر ہلایا اور اپنی مطلب کی بات آئی

عالیان کیا میں ماما سے ملنے جا سکتی ہوں پلیز

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عالیان جو پھر سے لیپ ٹاپ اٹھا چکا تھا فجر کی بات پر نظریں اٹھا کر اسے دیکھا تو فجر فٹ سے بولی

پلیز پھر میں کھانا بنانا بھی سیکھ لوں گی اور تمہاری بالکل بے عزتی نہیں ہوگی

فجر کے لجاجت سے کہنے پر عالیان نفی میں سر ہلاتا پھر سے لیپ ٹاپ کی طرف متوجہ ہوا اور بولا

تم کہیں نہیں جا رہی ہو اور میں لاسٹ ٹائم ریپیٹ کر رہا ہوں
اور جہاں تک کھانا بنانے کی بات ہے تو وہ تو تم ہر حال میں سیکھو گے



سردمہری سے کہہ کر عالیان لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلانے لگا
عالیان پلیز نہ میں بس مل کر آ جاؤں گی..

فجر جو بول رہی تھی عالیان کی دھاڑ پر اس کی بات بیچ میں رہ گئی

میں نے منع کر دیا نہ فجر

عالیان کی بات پر فجر سہم کر کھڑی ہو گئی اور منہ بنا کر بڑبڑاتے ہوئے باہر چلی گئی

بد تمیز نہ ہو تو..

.....

کمرے سے نکل کر فجر لان میں چلی گئی اور وہاں پر لگے جھولے پر بیٹھ کر عالیان کو کوستے ہوئے
خود سے باتیں کرنے لگی

بد تمیز انسان پتا نہیں سمجھتا کیا ہے اپنے آپ کو مطلب حد ہوتی ہے میری ہیلپ کیا کر دی نواب
صاحب کے تو پاؤں ہی نہیں زمین پر ٹک رہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے منع کر دیا نہ فجر

فجر عالیان کی نکل اتار کر بولی

اس کا منع کرنا تو جیسے پتھر پر لکیر ہو گیا نہ میری تو کوئی اہمیت ہی نہیں ہے اپنی ساری باتیں منوا کر آخر میں سارا غصہ بھی مجھ پر نکلتا ہے نواب صاحب کا ہر بات میں ضد.. تم ضدی ہو نہ تو میں بھی تمہاری ہی بیوی ہوں جا کر تو میں بھی دکھاؤں گی

غصے میں سر جھٹک کر فجر اندر کی طرف بڑھی اور لینڈ لائن کے پاس کھڑے ہو کر لب کاٹتے ہوئے ادھر ادھر دیکھنے لگی کہ کہیں عالیان کہیں سے نمودار نہ ہو جائے

لیکن جب اسے یقین ہو گیا کہ عالیان نہیں آئے گا تو وہ کریڈل کی طرف ہاتھ بڑھانے ہی لگی تھی جب اسے اپنے پیچھے آہٹ کی آواز آئی اور ڈر کے مارے اس نے آنکھیں بند کر لیں کیونکہ اگر عالیان ہوا تو پھر تو وہ گئی اور پھر آہستہ آہستہ آنکھیں کھول کر پیچھے دیکھا تو اس کی سانس میں سانس آئی جہاں ردا کھڑی اسے گھور رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکی نظریں محسوس کر کے فجر نے آبرو اچکائی جیسے کہہ رہی ہو کیا تبھی وہ بولی

تمہیں پتا ہے عالیان مجھ سے محبت کرتا ہے اور دیکھنا مجھ سے شادی بھی کرے گا اور تمہیں دودھ میں سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دے گا اور تم دیکھتی رہ جاؤ گی اس لیے بہتر ہے خود ہی عالیان کی جان چھوڑ دو

ردا زہر خند لہجے میں گویا ہوئی

اسے پوری امید امید تھی کہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے گی لیکن پھر جو ہوا وہ اس کی توقع کے بالکل برعکس تھا

فجر پہلے تو اس کی بات سن کر حیران پریشان ہو گئی تھی لیکن پھر وہ قہقہہ مار کر ہنسی اور ابکہ گیران ہونے کی باری ردا کی تھی

please stop kidding اگر تم سے محبت کرتا ہوتا نہ تو مجھ سے شادی نہ کرتا وہ بلکہ تمہیں پتا ہے کیا محبت نہیں وہ عشق کرتا ہے وہ بھی مجھ سے صرف اور صرف مجھ سے اس لیے بہتر ہوگا کہ تم اس خوشفہمی سے نکل آؤ

www.kitabnagri.com

پہلے ہنستے ہوئے اور پھر سنجیدگی سے اس نے ردا کو بہت کچھ باور کروا دیا جسکا اسے خود نہیں پتا تھا کہ وہ کیا بولے جا رہی ہے بس اسے اتنے حق سے اسکا عالیان کے بارے میں یہ کہنا پسند نہیں آیا تھا اس لیے اس نے باور کروانا ضروری سمجھا تھا کہ عالیان پر صرف اسکا حق ہے جبکہ اسکی بات پر

ردا کو بازی پلٹتی ہوئی محسوس ہوئی اور وہ جو فجر کے دل میں عالیاں کے لیے شک غلط نہیں کرنا چاہتی تھی سرخ چہرہ لے کر وہاں سے چلی گئی اور اس کے جانے کے بعد فجر سر جھٹکتی پھر سے کریڈل کی طرف متوجہ ہوئی اور اپنا کام کرنے لگی جس کے لیے وہ آئی تھی اور اس کے بعد خوش ہوتی کمرے میں جا کر سو گئی

پری جو آنکھیں بند کر کے بیٹھی تھی سعد کی آواز پر اس نے آنکھیں کھولیں جو کہہ رہا تھا کہ

پری ایسے ٹھیک نہیں ہوگی تم اٹھو لان میں واک کرنے چلتے ہیں فریش ایر میں جاؤ گی تو بہتر محسوس کرو گی

www.kitabnagri.com

سعد کے کہنے پر پری نے جھٹ سے اپنا ہاتھ لیٹے لیٹے آگے بڑھایا تو سعد نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا تو وہ کھینچتی چلی گئی اور بولی

اوف او آرام سے اٹھاؤ نہ

میں نے تو آرام سے ہی اٹھایا ہے اب تم اتنی ہلکی ہو تو میں کیا کروں

کندھے اچکا کر کہتا سعد اسے لیے لان کی طرف گیا جب پری بولی

ویسے ڈاکٹرز اپنے پیشٹ کو اپنے ساتھ واک پر تو نہیں لے کر جاتے



پری کی بات پر دعد مسکرایا اور بولا

کچھ دیر کے لیے میں شوہر بن گیا ہوں

اب وہ لان میں پہنچ چکے تھے جب سعد نے پوچھا

تمہارے پیپرز کب ہیں ؟

بس ہونے والے ہیں تمہیں پتا ہے فجر بھی یونی نہیں آتی اور اس کے بغیر میں بہت بور ہوتی ہوں

بتاتے بتاتے پری افسردہ ہو گئی اور پھر کچھ یاد آنے پر سعد سے بولی

سعد تمہیں پتا ہے کل کیا ہے ؟



ہاں کل سنڈے ہے

اوف او میں کہہ رہی تھی کہ..

ابھی پری کہہ ہی رہی تھی کہ سعد

کے فون نے ایک نار پھر مداخلت کی تھی سعد نے پاکٹ سے فون نکالا ہی تھا کہ پری اس کے

ہاتھوں سے فون جھپٹ کر غصے میں بولی

میں بات کر رہی ہوں نہ تو تم یہ فون نکال کر کیوں کھڑے ہو گئے ہو
جب دیکھو تمہارے ہاتھ میں فون نظر آرہا ہوتا ہے

غصے میں بولتے ہوئے پری نے اپنا ہاتھ اپنی کمر کے پیچھے کر لیا

پری پلیز دے دو کوئی ضروری کال ہو سکتی ہے

سعد نے فون لینے کی کوشش کرتے ہوئے نرمی سے کہا تو پری نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا اور کسی
ضدی بچے کی طرح نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولنے لگی

www.kitabnagri.com

پھر تم چلے جاؤ گے نہ میں نہیں دوں گی

ابھی پری کہہ رہی تھی کہ سعد نے آہستہ سے آگے بڑھ کر پری کے ہاتھوں سے فون لیا اور بولا

میں رات تک آ جاؤں گا نہ پھر ساری باتیں کر لینا

پہلے بتاؤ کے جا کہاں رہے ہو

سعد کی بات پر پری نے سوال کیا

دوست کے پاس جا رہا ہوں جلدی آنے کی کوشش کروں گا

Kitab Nagri

تم بالکل اچھے نہیں ہو تمہاری بیوی بیمار ہے اور تم جا رہے ہو

پری غصے میں بولی جس پر سعد کو ہنسی آ گئی جسے وہ بروقت دبا گیا اور بولا

میں آ جاؤں گا رات تک پھر تم نے اپنی جتنی تیمارداری کروانی ہے کروا لینا

یہ کہہ کر سعد نے پری کے پھولے پھولے گال کھینچے اور چلا گیا جبکہ پری کافی دیر تک اپنے کال پر ہاتھ رکھے وہیں کھڑی رہی اور پھر اندر چلی گئی

سعد کو جلدی آنے کی کوششوں کے باوجود آتے آتے بہت دیر ہو گئی تھی وہ کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہو تو وہ کمبل میں دبکی سوئی ہوئی تھی سعد آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس تک گیا اقر اس کے پاس ہی بیڈ پر بیٹھ کر اسے دیکھنے لگا اور پھر جھک کر اس کے کان میں سرگوشی کی

www.kitabnagri.com

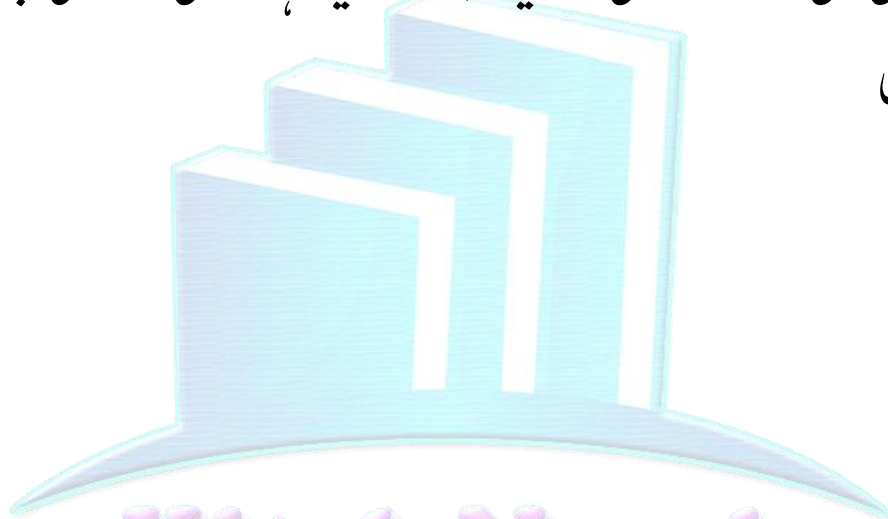
سوری

وہ جانتا تھا اب وہ یقیناً بہت غصہ کرے گی آخر وہ اس کی تیمارداری کے لیے آیا جو نہیں تھا

کچھ دیر اسے دیکھتے رہنے کے بعد وہ جا کر بیڈ پر لیٹ گیا

تقریباً دس منٹ بعد پری نے ہلکی ہلکی آنکھیں کھول کر دیکھا کہ سعد سو گیا ہے یا نہیں پھر جب اس کی گہری سانسیں سن کر اسے یقین ہو گیا کہ وہ سو گیا ہے تو اس نے بھی جھک کر سعد کے کان میں سرگوشی کی

اٹس اوکے



اور پھر آہستہ سے اس کے گال کھینچے کے کہیں وہ اٹھ نہ جائے

www.kitabnagri.com

اور دل ہی دل میں کہا تمارداری تو میں بھی تم سے کروا کر رہوں گی

تبھی سعد ہلکا سا کسمایا تو پری فوراً سوتی بن گئی اور پھر منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی ہنسی روکنے لگی اور پھر سے پتا ہی نہیں چلا کب وہ نیند کی وادیوں میں چلی گئی

آج صبح سے فجر اپنی رات والی حرکت پر بہت خوش تھی حالانکہ اسے تھوڑا بہت ڈر بھی تھا کہ اگر عالیان کو پتا چل گیا تو وہ تو اسے چھوڑے گا نہیں لیکن پھر وہ یہ سوچ کر خوش ہو جاتی کہ اسے بھلا کون بتائے گا کہ اس نے ماما کو کال کی تھی اور ان سے کہا تھا کہ وہ کل آئیں اور اسے کچھ دنوں کے لیے اپنے ساتھ لے جائیں جبکہ ردا والی بات تو وہ بھول بھی چکی تھی

ابھی بھی وہ اپنے یونیورسٹی نوٹس لے کر بیٹھی تھی جب عالیان مسکراتا ہوا کمرے میں داخل ہوا اور دھپ کر کے فجر کے ساتھ صوفے پر بیٹھ کر اس کے ہاتھ سے نوٹس لے کر دیکھنے لگا جس پر فجر کے ماتھے پر بل پڑے اس نے عالیان کے ہاتھ سے نوٹس جھپٹنے چاہے جس پر اس نے ہاتھ پیچھے کر لیا اور فجر کی طرف متوجہ ہوتا ہوا بولا

ویسے ایک بات تو بتاؤ تم میں نے کبھی تم سے کہا ہے کہ مجھے تم سے عشق ہے

لب دباتا وہ شرارت سے بول رہا تھا جس پر فجر کو تپ چڑھی اور وہ غصے میں بولی

بس دیکھا نہ بتا دیا نہ تمہاری اس چمچی نے سب کچھ تمہیں

ویسے وہ میری چمچی ہے تو نہیں لیکن یہ بات بتا کر تو اس نے بہت اچھا کیا ویسے وہ جا رہی ہے
لیکن تم بتاؤ کہ تمہیں یہ خوش فہمی کیسے لاحق ہو گئی میں نے تو تم اے ایسا کبھی نہیں آیا

عالیان مزے سے بولا جس پر فجر کا دل چاہا اس کا سر پھاڑ دے

تم نے نہیں پر شاہ نے کہا تھا مجھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فجر کو جب کچھ نہ سوچھا تو یہ بول دیا

اچھا ت شاہ نے کہا تھا نہ میں نے تو نہیں کہا نہ

عالیان مزے سے کندھے اچکا کر بول

ہاں ہاں ٹھیک ہے نہیں بولا نہ تم نے اور میں تو جیسے تم سے بلوانے کے لیے مری جا رہی ہوں نہ

غصے میں بولتے ہوئے فجر نے کشن اٹھا کر اپنی گود میں رکھا

فجر اگر اب تم نے دوبارہ مجھے تم کہا نہ تو آج کا ڈنر تم بناؤ گی اور پھر چاہے وہ جلے یا جو مرضی ہو
میں تمہاری بالکل ہیلپ نہیں کروں

عالیان کی بات پر فجر کچھ سوچ کر مسکرائی اور پھر بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں تو تم ہی کہوں گی تم نے جو کرنا ہے کر لو

یہ کہہ کر فجر اٹھی اور اپنی گود میں پڑا کشن عالیان کو مارا جو اس نے بروقت کیچ کر لیا اور فجر کو
مارا جس سے بچ کر وہ باہر بھاگ گئی

فجر کو جس وقت کا بے صبری سے انتظار تھا آخر وہ آ ہی گیا جب ساجدہ بیگم وہاں آئیں اور کچھ دیر بیٹھنے کے بعد انہوں نے فجر کو ساتھ چلنے کا کہا جس پر فجر کی خوشی کی انتہا نہ رہی اور وہ اپنا بیگ لینے اپنے کمرے میں گئی تو عالیان جو کہ تب سے کمرے میں موجود تھا اور ساجدہ بیگم کی آمد سے بے خبر تھا فجر کو بیگ اٹھاتا دیکھ کر بولا

کہاں جا رہی ہو تم؟



www.kitabnagri.com

عالیان کے پوچھنے پر فجر نے جلدی جلدی بتایا

اما آئیں ہیں اور مجھے اپنے ساتھ لے کر جا رہی ہیں

مزے سے کہہ کر فجر اپنا کچھ سامان اٹھانے لگی جب عالیان نے اس کا بازو پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف موڑا

کیا کہا ہے تم نے ابھی ہم تم کہیں نہیں جا رہی سمجھ آئی

فجر کے بازو پر گرفت سخت کرتا ہوا وہ غصے میں بولا جس پر فجر اپنا بازو چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی

عالیان میں کیا کر سکتی ہوں ماما نے کہا ہے نہ میں کیسے منع کروں پلیرز چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جیسے مرضی منع کرو یہ میرا مسئلہ نہیں ہے تم کہیں نہیں جا رہی تو مطلب کہیں نہیں جا رہی سمجھی

جھٹکے سے فجر کا ہاتھ چھوڑ کر اس نے ایک نظر فجر کو دیکھا جس کی آنکھوں میں اب آنسو تھے اور سٹڈی میں چلا گیا جہاں اسے بار بار فجر کا روتا ہوا چہارہ یاد آ رہا تھا جس پر اسے ندامت ہوئی شاید اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا

ہاں مجھے اسے اس کی ماما سے ملوانے لے جانا چاہیے سزا کسی اور طرح سے بھی تو دی جاسکتی ہے

کچھ سوچتے ہوئے عالیان نیچے گیا تاکہ اسے بتا سکے کیونکہ اسے یقین تھا کہ اب تک وہ یقیناً غصے میں کہیں بیٹھی ہوگی لیکن نیچے پہنچ کر جو خبر اسے ملی اسے سن کر غصے سے اس کا برا حال ہو گیا



فجر عالیان کے رویے پر اپنے آنسو رگڑتی بیگ اور باقی سامان لے کر ساجدہ بیگم کے ساتھ چلی گئی اس وقت اسے عالیان پر جتنا غصہ آرہا تھا اس غصے میں اس نے کسی بھی قسم کے نقصان کی پرواہ کیے بغیر ساجدہ بیگم کے ساتھ جانے کا فیصلہ کیا تھا

www.kitabnagri.com

آج سنڈے تھا اور ساتھ میں پری کی برتھ ڈے بھی اور اب تک اسے کسی نے وش نہیں کیا تھا ورنہ فجر ہمیشہ اسے رات کے بارہ بجے وش کرتی تھی آج پہلی دفعہ ہی ایسا ہوا تھا کہ کسی کو اس کی

برتھ ڈے یاد نہیں تھی صبح سے شام ہو گئی تھی لیکن ناجانے صبح سے کہاں غائب تھا صبح جب وہ اٹھی تھی تب سعد نہیں تھا اس لیے ان کی کوئی بات نہیں ہوئی تھی

جب اسے کچھ بھی کرنے کو نہیں ملا تو وہ کارٹون لگا کر بیٹھ گئی ڈورے مون اسے ہمیشہ سے ہی بہت پسند تھے ابھی بھی وہ وہی دیکھنے میں اس قدر محو تھی کہ اسے پتا ہی نہیں چلا کہ سعد کب کمرے میں داخل ہوا



بھاؤ

آآ

سعد کے ڈرانے پر پری چیخی تھی جس پر سعد کا قہقہہ بلند ہوا اور اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر بولی

ڈرا دیا مجھے

میں نے نہیں ڈرایا تم ہو ہی ڈرپوک

سعد کے کہنے پر پری منہ بنا کر بولی

جی نہیں

اچھا یہ بتاؤ طبعیت ٹھیک ہے اب تمہاری

پری کے ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے سعد بول

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بخار تو نہیں ہے اب گڈ

اچھا اٹھو اٹھ کر تیار ہو ہم سب مووی دیکھنے جا رہے ہیں

سعد کی بات پر پری خوشگوار حیرت سے بولی

سچی

سچی

اب جلدی اٹھو

یہ کہہ کر سعد اٹھا اور پری کی وارڈروب سے ریڈ کلر کا فراک نکال کر پری کی طرف بڑھایا اور کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جلدی سے ریڈی ہو کر آؤ

یہ کہہ کر سعد باہر نکل گیا اور ٹھیک دس منٹ بعد وہ پری اور فائزہ بیگم کے ساتھ گھر سے نکلا

اور ایک ریسترونٹ کے باہر گاڑی روکی جس پر پری نے حیرت سے کہا

ہم تو مووی دیکھنے آئے تھے نہ تو پھر یہاں کیوں آئے ہیں

مووی دیکھنے سے پہلے کچھ کھا لینا چاہیے نہ اسلئے

یہ کہہ کر سعد گاڑی سے نکلا اور اس کی تقلید میں باقی سب بھی بھی اندر کی جانب بڑھے اور سعد جس سائیڈ پر انھیں لے کر گیا وہ سب سے الگ جگہ تھی

پری سب دیکھنے میں محو تھی اس لیے اس نے یہ سوچا ہی نہیں کہ ہم یہاں کیوں جا رہے ہیں اور پھر ایک دم سے لائٹز اوف ہو گئیں

www.kitabnagri.com

اور ہر طرف اندھیرا چھا گیا

پری حیرانی سے لائٹ کی تلاش میں ادھر ادھر نظریں گھمانے لگی جب ایک دم سے سب لائٹز اون ہو گئی سب ایک ساتھ بولے

ہیپی برتھ ڈے

ہر طرف بیلون ہی بیلون تھے اور ڈم لائٹ سے ماحول کو سحر انگیز بنایا ہوا تھا

پری نے پہلے حیرانی سے سب کو دیکھا اور پھر بھاگ کر عابدہ بیگم کے گلے لگی اور پھر باری باری
سب سے ملی

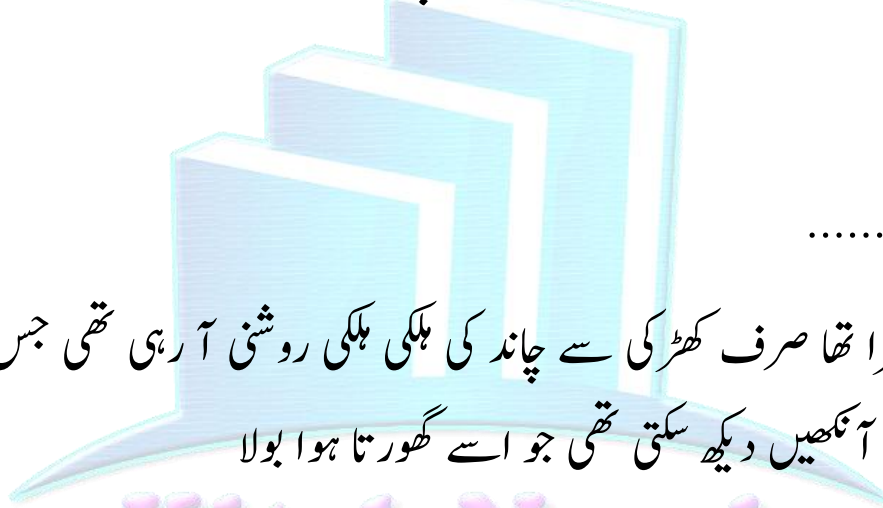


یہ برتھ ڈے یقیناً اس کی زندگی کا بہترین برتھ ڈے ہونا تھا

فجر ساجدہ بیگم کے ساتھ آتو گئی تھی پر جب سے وہ آئی تھی اسے عجیب سی بے چینی ہو رہی تھی
وہ جانتی تھی کہ آج پری کی برتھ ڈے ہے اور سب اسے سرپرائز دینے والے ہیں لیکن وہ نہیں
گئی تھی بلکہ اپنی طرف سے گفٹ بھجوا دیا تھا اور اب وہ سوچ رہی تھی کہ جب عالیان کو پتا چلا
ہوگا کہ وہ چلی گئی ہے تو اس کا کیا ریکشن ہوگا

ابھی وہ یہ سوچ ہی رہی تھی کہ گھر کی ساری لائٹس بند ہو گئیں اور فجر اندھیرے سے ڈر کر
صوفے سے ایک دم کھڑی ہو گئی

ابھی اسے کچھ سمجھ بھی نہیں آیا تھا جب کسی نے اچانک اسے ایک جھٹکے سے دیوار سے لگایا



.....
چاروں طرف اندھیرا تھا صرف کھڑکی سے چاند کی ہلکی ہلکی روشنی آ رہی تھی جس میں وہ عالیاں کی
غصے سے سرخ ہوتی آنکھیں دیکھ سکتی تھی جو اسے گھورتا ہوا بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کس کی اجازت سے آئی ہو

عالیاں کے پوچھنے پر فجر اس کے سر دلچے پر اندھیرے میں نظر آتے اس کے ہلکے ہلکے کو دیکھ
رہی تھی جب عالیاں اس کے خاموش رہنے پر دھاڑا

میں نے کچھ پوچھا ہے تم سے فجر کس کی اجازت سے آئی ہو

میں آنٹی سے اجازت لے کر آئی تھی

عالیان کی دھاڑ پر فجر خود کو مضبوط ظاہر کرتے ہوئے بولی

اور میری اجازت ؟



تمہیں بتا دیا تھا میں نے

یہ کہہ کر فجر نے ہلکا سا سر جھکا لیا

اور میں نے منع کر دیا تھا

عالیان کے کہنے پر فجر نے ایک جھٹکے سے سر اٹھایا اور بولی

اگر تمہاری اجازت کے انتظار میں رہتی تو پوری زندگی تمہاری قیدی بن کر رہتی

اوہ تو میرے ساتھ رہنا تمہیں قید جیسا لگتا ہے

فجر کا بازو جھٹکے سے مڑورتے ہوئے عالیان بولا جس پر وہ عالیان کی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی

تو قید ہی تو ہے یہ جہاں نہ میں کسی سے مل سکتی ہوں نہ کہیں جا سکتی ہوں اور نہ کسی سے بات کر سکتی ہوں

www.kitabnagri.com

چیچ کر کہتے ہوئے آخر میں فجر کی آنکھ سے ایک موتی بے مول ہوا تھا

بھولو مت کہ یہ قید تم نے خود چنی ہے تمہاری بے وفائی کی سزا ہے یہ قید

ایک مجرم کی سزا کی بھی مدت ہوتی ہے میری سزا کی مدت کیا ہے
کب ختم ہوگی میری سزا اور تم میرے ساتھ زبردستی کر کے وفا کی امید رکھ بھی کیسے سکتے ہو
میں نے وفا کے وعدے نہیں کیے تھے تم سے تم نے جو چاہا وہ کیا تو میں نے جو چاہا وہ کرنے پر
مجھے کس بات کی سزا دے رہے ہو

سزا دینی ہے تو خود کو بھی دو

میں نے تو عشق کرتا ہوں تم سے اور عشق تو ہوتا ہی ظالم ہے

آج آخر اس نے وہ اعتراف کر ہی دیا تھا جو شاید آج سے پہلے واضح الفاظ میں نہیں کیا تھا لیکن
اس اعتراف پر فجر نے بھی حساب برابر کرنا ضروری سمجھا تھا

اگر تم نے ظالم عشق کیا ہے نہ مجھ سے تو میں نے بھی جنگ کی ہے تم سے اور عشق اور جنگ میں
سب جائز ہے تو تم اپنی غلطیوں کو عشق کا نام دو اور میں اپنی غلطیوں کو جنگ کا نام دیتی ہوں

جہاں ایک نے عشق کا اعتراف کیا تھا وہیں دوسرے نے اپنی غلطی بھی تسلیم کر لی تھی لیکن دونوں ابھی بھی عشق اور جنگ کے اس مشترکہ میدان میں کھڑے ایک دوسرے کو گھور رہے تھے

چلو تم جنگ کرو اور میں عشق کرتا ہوں لیکن ہو گا تو یہ سب میری قید میں ہی

یہ کہہ کر عالیان نے فجر کا بازو پکڑا اور اسے باہر کی طرف لے جانے لگا جب فجر بولی

اب نہ جنگ ہو گی اور نہ عشق بہتر

ہو گا کہ دونوں فریق ہار مان لیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ناممکن تم ہار مان سکتی ہو کیونکہ تم میدانِ جنگ میں ہو لیکن میدانِ عشق میں نہ تو ہار مانی جاتی ہے اور نہ ہی میدان چھوڑ کر بھاگا جاتا ہے اس لیے تم ابھی اور اسی وقت میرے ساتھ چل رہی ہو

یہ کہہ کر فجر کا بازو پکڑ کر عالیان اسے لان میں لے آیا جب فجر نے اپنے ہاتھ کو جھٹکا دے کر

عالیان کی گرفت سے چھڑایا اور بولی

میں تمہارے ساتھ نہیں جاؤں گی

کیوں نہیں جاؤں گی

کیونکہ مجھے تمہاری ضرورت نہیں ہے

فجر نے بھی دودو جواب دیا جس پر عالیاں کچھ دیر خاموشی سے اسے دیکھتا رہا اور پھر بولا

اب میں نہیں آؤں گا اب تم آؤ گی اور خود کہو گی کہ تمہیں میری ضرورت ہے

سزا بن جاتی ہیں گزرے وقت کی یادیں ناجانے کیوں مطلب کے لیے مہربان ہوتے ہیں لوگ

پر یقین لہجے میں کہہ کر وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے چلا گیا اور

فجر کافی دیر تک وہیں کسی سٹیچو کی طرح کھڑی رہی اور پھر سر جھٹک کر وہ ہلکی سی زخمی مسکراہٹ کے ساتھ مسکرائی اور خود سے بولی ایسا کبھی نہیں ہوگا اور اندر چلی گئی

پری نے کیک کاٹ کر باری باری سب کو کھلایا آج وہ بہت خوش تھی کیونکہ اسے لگا تھا کہ سب اس کا برتھ ڈے بھول گئے ہیں لیکن ایسا بالکل نہیں ہوا تھا سب کو اس کا برتھ ڈے یاد تھا لیکن اسے پھر بھی فجر کی کمی بہت محسوس ہوئی

اسی لیے وہ ساجدہ بیگم کے پاس گئی اور ان سے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خالہ فجر کیوں نہیں آئی آپ اسے بھی لے آتی نہ

پری کے پوچھنے پر ساجدہ بیگم نے فجر کا پری کے لیے دیا ہوا گفٹ پری کی طرف بڑھایا اور بولی

فجر آئی ہوئی ہے گھر پر وہ کہہ رہی تھی کہ اس کی طبیعت نہیں ٹھیک اس لیے نہیں آئی پر اس نے تمہارے لیے یہ گفٹ بھیج دیا ہے..

ساجدہ بیگم کے کہنے پر پری خوش بھی ہوئی کہ وہ آئی ہوئی ہے اور دکھی بھی کہ وہ اس کی برتھ ڈے پر نہیں آئی اور بولی



گفٹ تو میں تب لوں گی جب وہ خود دینے آئے گی

پری منہ بناتے ہوئے بولی

ہاں تو تم آکر مل لینا نہ اس سے اچھا ہوگا اس کا بھی دن اچھا گزر جائے گا

تو ٹھیک ہے نہ آپ یہ گفٹ اسے واپس کر دیجیے گا جب میں اس سے ملنے آؤں گی تب اس کے ہاتھوں سے لوں گی

اچھا چلو ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی

ساجدہ بیگم نے پری کو پیار کرتے ہوئے کہا تو پری نے پوچھا

اچھا یہ بتائیں کہ وہ آئی کتنے دن کے لیے ہے

پتا نہیں یہ تو بتایا ہی نہیں اس نے

ساجدہ بیگم نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا



اچھا ٹھیک ہے پھر میں سعد سے کہتی ہوں وہ مجھے واپسی پر وہیں چھوڑ دے

خوشی خوشی کہتی پری سعد کی طرف بڑھی جس کا چہرہ دوسری طرف تھا اور اس کا کندھا خوشی میں

زور زور سے ہلاتے ہوئے بولی

سعد پلینز مجھے واپسی پر فجر کے گھر چھوڑ دو گے

کیوں بھی کیوں جانا ہے تم نے فجر کے گھر

کیا مطلب کیوں جانا ہے اس سے ملنے کے لیے جانا ہے نہ اور اس کے ہاتھوں سے گفٹ بھی تو لینا ہے لے جاؤ گے نہ

خوشی خوشی بتاتے آخر میں اس نے لاڈ سے کہا



اچھا تو میرے سے گفٹ نہیں لینا کیا

سعد نے آبرو اچکا کر پوچھا جس پر پری حیرت و خوشی سے بولی

تم بھی گفٹ دو گے مجھے

کیوں مجھے دینا منع ہے

نہیں منع تو نہیں ہے لیکن تم نے مجھے سرپرائز بھی تو دیا ہے نہ یہ بھی تو گفٹ ہی ہے

نہیں یہ گفٹ نہیں ہے گفٹ تو ابھی میں دوں گا ہاتھ آگے کرو

سعد مے کہنے پر پری نا سمجھی سے اپنا ہاتھ آگے بڑھا دیا جس پر سعد نے اس کا ہاتھ پکڑ کر خوبصورت نگوں والی رنگ اس کے ہاتھ میں پہنا دی جسے دیکھتے ہوئے پری خوشی سے سعد کا ہاتھ پکڑ کر بولی

www.kitabnagri.com

تھینکیو تھینکیو سوچ سعد اس سرپرائز کے لیے بھی اور اس گفٹ کے لیے بھی

موسٹ ویلکم مائے ڈیئر وائف

سعد کے مسکرا کر دیکھ کر کہنے پر پری ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولی

تو تم مجھے فجر کے گھر چھوڑ دو گے نہ

ہممم ٹھیک ہے جاتے ہوئے ڈراپ کر دوں گا

سعد کے کہنے پر پری خوشی سے اچھلتی ہوئی بولی



تھینک یو سعد تم بہت اچھے ہو پر ایک بات کہوں

کہو

تم پہلے تو ایسے نہیں تھے

تو پھر کیسا تھا

تھوڑے کھروس سے تھے

پری منہ بنا کر بولی

اچھا میں کھروس تھا



سعد مصنوعی غصہ دکھاتا ہوا بولا

نہیں مطلب بس غصہ کرتے تھے نہ

تو تم بھی یہ مت بھولو نہ پری تم بھی پہلے ایسی نہیں تھی بہت غصہ دلاتی تھی

مسکرا کر پری سے بولتا وہ اسے سب کے پاس لے گیا جہاں سب باتیں کر رہے تھے اور پھر وہ بھی ان کی گفتگو میں شامل ہو گئے

عالیان اور فجر جنگل کے بیچ ایک ایسی جگہ پر کھڑے تھے جہاں ان کے پیچھے کھائی تھی اور فجر عالیان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اس سے بار بار ایک ہی بات کہہ رہی تھی



www.kitabnagri.com

مجھے تمہاری ضرورت نہیں ہے
چلے جاؤ اور کہتے کہتے اسے دھکا بھی دے رہی تھی جبکہ عالیان بالکل خاموشی سے اسے سن رہا تھا
فجر کے دھکے سے عالیان پیچھے ہوتا جا رہا تھا جب فجر نے اسے ایک زوردار دھکا دیا اور وہ نیچے کھائی میں گر گیا

فجر نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بچانا چاہا لیکن اس کا ہاتھ سلپ ہو گیا

عالیان.....

فجر چینی ہوئی اٹھی تھی اس کا پورا جسم پسینے سے شرابور تھا

میں نے کچھ بھی نہیں کیا میں نے تو نہیں کچھ..

بے ربط جملے بولتی وہ کافی دیر تک حقیقت کی دنیا میں آہی نہیں تھی بلکہ ابھی تک خود کو اس بھیانک خواب کے زیر اثر محسوس کر رہی تھی آخر جب کافی دیر تک خالی خالی نظروں سے ادھر ادھر دیکھنے کے بعد اسے یقین ہو گیا کہ یہ ایک خواب تھا تو وہ منہ پر ہاتھ پھیرتی ٹیس میں جا کھڑی ہوئی لیکن اندر سے وہ اب تک بے چین تھی

اسے یاد تھا کہ عالیان کے جانے کے بعد وہ بیڈ پر لیٹ گئی تھی اور پھر اسے پتا نہیں چلا کب نیند نے اسے اپنے آغوش میں لے لیا

اچانک تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک شروع ہو گئی جس پر فجر کو مزید بے چینی ہونے لگی اور وہ اندر کی طرف گئی اور لینڈ لائنڈ سے ساجدہ بیگم کو فون ملانے لگی کیونکہ اب کافی لیٹ ہو گیا تھا اور اب تک کوئی نہیں آیا تھا

اسکے پاس اپنا فون بھی نہیں تھا

اور لینڈ لائن سے فون ہو نہیں رہا تھا

پریشانی سے فجر ادھر ادھر چکر کاٹنے لگی جب چوکیدار بھاگتا ہوا اندر آیا جو شاید آتے آتے بارش میں بھیگ گیا تھا اور فجر سے بولا

فجر بی بی وہ بیگم صاحبہ کا فون آیا ہے وہ کہہ رہی ہیں کہ باہر ڈرائیور کھڑا ہے آپ اس کے ساتھ ہاسپٹل چلی جائیں

www.kitabnagri.com

ہاسپٹل کے نام پر فجر کی دھڑکن ایک دم تیز ہوئی اور اسے شدت سے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا

بامشکل اپنے لہجے پر قابو پاتے ہوئے وہ بولی

ہاسپٹل کیوں جانا ہے

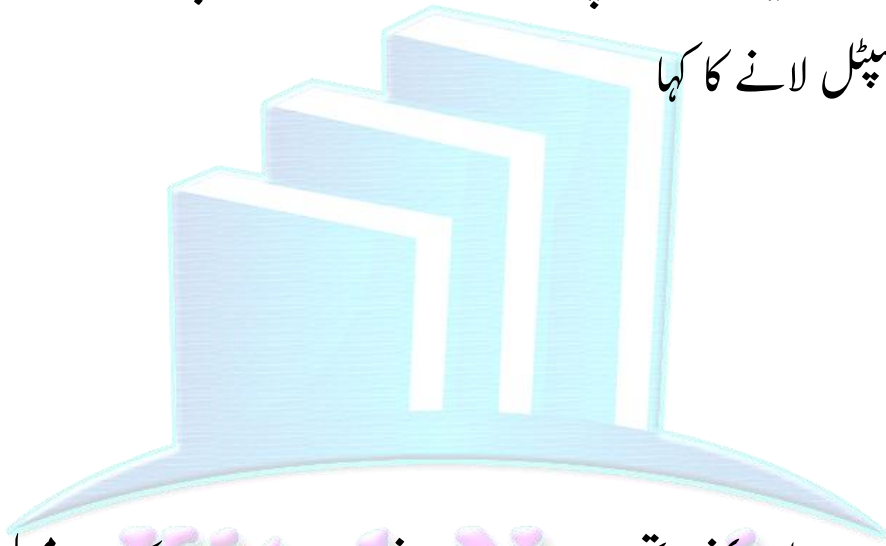
بی بی وہ آپ کے شوہر عالیان صاحب جو آج آئے تھے ان کا ایکسیڈینٹ ہو گیا ہے

ابھی وہ کہہ ہی رہا تھا جب بہت زور سے بجلی چمکی تھی اور فجر کو لگ اچیسے اسکا خواب سچ ہو گیا ہو
جیسے قدرت نے اس کی کہی بات کو سچ میں بدل دیا ہو
اس کے کانوں میں خود کے الفاظ گونج رہے تھے

کچھ دیر تو وہ پتھر بنی وہیں کھڑی رہی اور پھر جب اسے ہوش آیا تو وہ جیسے تھی ویسے باہر بھاگی اور
برستی بارش کا خیال کیے بنا جا کر گاڑی میں بیٹھی تھی

آنسو اچانک لڑی کی صورت اس کے آنکھوں سے متواتر بہہ رہے تھے بار بار وہ اپنے چہرے پر
ہاتھ پھیرتی اپنے آپ پر قابو پا رہی تھی

کھانا کھانے کے بعد سب گھر جانے والے تھے جب ساجدہ بیگم کے فون پر ثمنینہ بیگم کا فون آیا تھا جنہوں نے روتے ہوئے انہیں عالیان کے شدید ایکسیڈینٹ کا بتایا تھا جس پر سب وہیں سے ہاسپٹل کے لیے چلے گئی اور کافی دیر لینڈ لائن پر ٹرائے کرنے کے بعد جب فون نہیں ملا تو انہوں نے چوکیدار کو فجر کو ہاسپٹل لانے کا کہا



وہ پانچ منٹ پہلے ہی ہو سہیل پہنچی تھی اور اب ایمر جنسی روم کے باہر کھڑی مسلسل اندر دیکھ رہی تھی

www.kitabnagri.com

دل و دماغ بار بار سامنے نظر آتے منظر کو جھٹلا رہا تھا آنسو بار بار سارے منظر کو دھندلا رہے تھے جسے وہ بار بار رگڑ رہی تھی

دل سے بار بار یہ آواز آرہی تھی کہ یہ سب اس کی وجہ سے ہوا ہے

جب جب کوئی اسے تسلی دینے کے لیے اس کے شانے پر ہاتھ رکھتا تھا تو ایک گلی ابھر کر معدوم ہوتی تھی

دل بار بار دہائیاں دے رہا تھا کہ تم یہی تو چاہتی تھی کہ وہ چلا جائے تمہیں چھوڑ کر تاکہ تم اس کی قید سے آزاد ہو سکو

دل کی آواز اے تنگ آکر اس نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیا اور پریئر روم کی طرف بڑھی اور گڑگڑا گڑگڑا کر عالیان کے لیے دعا مانگنے لگی اسی کے لیے جس کی قید سے وہ آزادی چاہتی تھی جس کی اسے ضرور نہیں تھی ہاں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج اس کے آنسو سب واضح کر رہے تھے کہ اسے کیا چاہیے اسے کس چیز کی ضرورت ہے اور کس کی نہیں آج زبان سے نہیں آنسوؤں سے اعتراف ہو رہا تھا

اس کی تڑپ بتا رہی تھی کہ عالیان اس کے لیے کیا ہے

بھولنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا میرے سرکار
تمہیں میں نے نہیں میرے دل نے چنا ہے

جب فجر واپس آئی تو اسے پتا چلا کہ ڈاکٹرز نے اگلے چوبیس گھنٹے انتہائی کریٹیکل ہیں اور ان میں
ہوش آنا بہت ضروری ہے ورنہ وہ کوما میں بھی جاسکتا ہے



پری کے بتانے پر فجر کو اپنا دل بند ہوتا ہوا محسوس ہو رہا تھا

www.kitabnagri.com

اتنا درد تو مرنے سے بھی نہ ہوگا

جتنا تیری خاموشی نے دیا ہے

روم میں داخل ہوتے جہاں عالیان بیٹوں سے جگڑا ہوا تھا اسے دیکھ کر فجر کو یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ یہ وہی عالیان ہے جس سے وہ کچھ دیر پہلے ملی تھی

عالیان کے قریب بیٹھتے ہوئے اسے عالیان کی آخری بات یاد آئی تھی جب اس نے کہا تھا کہ اب میں تمہیں لینے نہیں آؤں گا بلکہ تم خود آؤ گی اور کہو گی کہ تمہیں میری ضرورت ہے

اسکی بات یاد کر کے ایک آنسو اس کی آنکھ سے بے مول ہوا تھا اور اس نے اس بات کی تصدیق خود اپنے لبوں سے کی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سہی کہا تھا تم نے عالیان دیکھو میں خود آئی ہوں میں خود کہتی ہوں مجھے تمہاری ضرورت ہے پلیز ایک بار اٹھ کر دیکھو نہ تم ہمیشہ کی طرح جیت گئے میں خود کھینچی چلی آئی پھر سے ہرا دیا تم نے مجھے لیکن اس بار مجھے اپنی ہار بالکل بری نہیں لگی بلکہ میں ہمیشہ تم سے ہارنا چاہتی ہوں عالیان پلیز تم بس ایک بار اٹھ جاؤ

عالیان کا ہاتھ پکڑ کر اپنے لبوں سے لگاتے ہوئے وہ کچھ دیر بے تہاشہ روتی رہی اور پھر اپنے آنسو رگڑتی ہوئی بولی

تم چاہتی تھے نہ کہ میں تمہیں آپ کہوں تو میں ہمیشہ تمہیں آپ کہوں گی تم چاہتے تھی میں کھانا بنانا سیکھوں تو میں اب کچھ بنانا سیکھ لوں گی تم چاہتے تھے نہ تمہیں چھوڑ کر کہیں نہ جاؤں تو میں کہیں نہیں جاؤں گی تم کہو گے نہ تو کسی سے نہیں ملوں گی کسی اے بات نہیں کروں گی تم چاہتے تھے نہ کہ میں تمہاری ہر بات مانوں تم سے تمیز سے بات کروں تو میں سب کچھ کروں گی آئی پر اس بس تم اٹھ جاؤ عالیان مجھے ضرورت ہے تمہاری دیکھو میں کہہ رہی ہوں نہیں رہ سکتی نہ میں تمہارے بغیر عادت ہو گئی ہے تمہاری تمہاری ڈانٹ کی اٹھو نہ غصہ کرو مجھ پر میں بالکل برا نہیں مناؤں گی پر پلیز تم اٹھ جاؤ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لوٹ کر کب آنا ہے تم نے

بس ویسے ہی تمہیں عادتاً پکارتے رہتے ہیں

تم کہہ رہے تھے نہ کہ میدانِ جنگ میں ہار مانی جاسکتی ہے سہی کہتے تھے تم عالیان میں نے مان لی ہار شاید آج سے نہیں کب سے اور جیت گیا یہ ظالم عشق جس نے مجھے بھی اپنا غلام بنا لیا ہے شاید

مجھے خود بھی نہیں پتا کب سے جب تم مجھ پر غصہ کرتے تھے یا تب جب تم مجھ پر مہربان ہوتے تھے

اس سچ کو تم سے خود سے چھپانے کے لیے میں تم سے دور ہونا چاہتی تھی کہ کہیں تم میرے دل کا بھید نہ جان لو اگر تمہیں پتا چل جاتا کہ ہر وقت مجھ سے نفرت کرنے کا کہنے والی کو مجھ سے عشق ہو گیا تو میری عزت نفس مجروح نہ ہو جاتی لیکن آج مجھے پتا چلا کہ عشق میں عزت نفس نہیں ہوتی اس میں ہر چیز بالائے طاق رکھتے ہوئے صرف دل کی سنی جاتی ہے

رق رو کر آج اس نے اپنا دل عالیاں کے سامنے کھول دیا تھا جو شاید اسے سن بھی نہیں رہا تھا لیکن وہ آج اسے سب سنانا چاہتی تھی اسے اپنے دل کی ہر بات بتانا چاہتی تھی جو شاید وہ اسے ویسے کبھی نہ بتاتی لیکن جب آپ کی کوئی قیمتی چیز آپ سے دور جانے لگتی ہے تب آپ کو اس کی اہمیت کا احساس ہوتا ہے تب پتا چلتا ہے کہ وہ چیز آپ کے لیے کیا معنی رکھتی ہے

کاش کہ تم میرے ہوتے

پر پھر ملے ہی نہ ہوتے

آخر پوری رات ہو اسپتال میں گزارنے کے بعد صبح جا کر اسے ہوش آیا تھا تو بہت سے دلوں کو قرار آیا تھا بہت سے لبوں سے تشکر کے الفاظ ادا ہوئے تھے سب باری باری اس سے ملنے جا رہے تھے

لیکن فجر ان اب کو دیکھتی بھیگی آنکھوں سے مسکراتی باہر ہی موجود تھی کیونکہ شرمندگی سے وہ عالیاں سے نظریں نہیں ملا سکتی تھی اس لیے اس نے سب اے پہلے اپنے رب کا شکر ادا کرنے کے لیے پریر روم کا رخ کیا



شکرانے کے نفل ادا کرنے کے بعد فجر ہاسپتال کے چھوٹے سے گارڈن میں جہاں چند پودے لگے تھے اور قریب ہی ایک بیچ لگا تھا جس پر وہ جا بیٹھی

ابھی اسے بیٹھے ہوئے پانچ منٹ ہی گزرے ہوں گے جب پری وہاں آئی اور فجر کو دیکھ کر گہری سانس بھر کر اس کے ساتھ بیچ پر جا بیٹھی اور کہنے لگی تم یہاں بیٹھی ہو اور میں کب سے تمہیں اندر ڈھونڈ رہی ہوں میں نے سوچا جانے سے پہلے تم سے مل لوں لیکن۔۔۔

پری بولتے بولتے خاموش ہو گئی اور فجر کو دیکھ کر بولی

کیا ہو فجر تم اتنی خاموش کیوں ہو عالیان بھائی جلد ٹھیک ہو جائیں گے تم فکر مت کرو

پری کو اس کی خاموشی سے لگا کہ شاید وہ عالیان کی وجہ سے پریشان ہے اس لیے وہ اسے تسلی دینے لگی تو فجر کھوئے کھوئے لہجے میں بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہیں پتا ہے پری عالیان کا ایکسیڈینٹ میری وجہ سے ہوا ہے

فجر کی بات پر پری نے حیران ہوتے ہوئے سوال پوچھا

وہ کیسے ؟

کیونکہ میں نے اسے کہا تھا کہ وہ چلا جائے میں نے اس سے کہا تھا کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے میری وجہ سے ہی اس کا ایکسیڈنٹ

ہوا ہے اسی لیے میں اس سے نظریں نہیں مل رہی مجھے ڈر لگ رہا ہے کہ میں اس کے سامنے جاؤں گی تو وہ بھی مجھے ایسے ہی دھتکار دے گا

جیسے میں نے دھتکارا تھا وہ بھی مجھ سے کہے گا کہ اسے میری ضرورت نہیں ہے میں چلی جاؤں

اسی لیے میں اس کے سامنے نہیں جانا چاہتی میں نہیں چاہتی کہ کہیں وہ بھی میرے ساتھ وہی نہ کرے جو میں نے اس کے ساتھ کیا تھا اور پتا ہے سب سے بڑا مسئلہ کیا ہے میں عالیان نہیں ہوں جو برداشت کر لوں گی میں فخر ہوں اور عورت کی برداشت مرد کی برداشت سے بہت کم ہوتی ہے وہ کسی کی بے رُخی نہیں برداشت کر سکتی اور مرد بڑی سے بڑی بات بھی برداشت کر جاتے ہیں

آج مجھے احساس ہو رہا ہے کہ میں اس کے ساتھ جب بے رُخی برتنی ہوں گی تو اسے کیسا لگتا ہوگا
گو اس نے اب تک ایسا کچھ نہیں کیا لیکن مجھے ڈر ہے کہ وہ بھی اب مجھ سے ایسے ہی بدلہ لے گا
اور میں اس کی بے رُخی برداشت نہیں کر پاؤں گی

کہتے ہوئے فجر کی آنکھ سے آنسو جاری تھے پری نے اس کے کندھے پر اپنے ہاتھوں کا ہلکا سا دباؤ
ڈالا اور کہا

ایسا کچھ نہیں ہوگا فجر تم ایک دفعہ اس سے مل تو لو پتہ ہے سب اس کے پاس تھے لیکن اس کی
نظریں پھر بھی کسی اور کو تلاش رہیں تھی اور وہ کوئی اور یقیناً تم ہو فجر



پری نے پر یقین لہجے میں کہا

اور اگر ایسا نہ ہوا اگر اسے میرا انتظار نہ ہوا اگر اس نے بھی مجھے ویسے ہی جانے کا کہہ دیا تو

ضروری نہیں ہے کہ ایسا ہی ہو

پری نے اسے تسلی دینے والے انداز میں کہا اور پھر فجر کے گلے لگتی ہوئی بولی

اچھا اب میں چلتی ہوں بعد میں ملاقات ہوگی ابھی سب میرا ویٹ کر رہے ہوں گے چلنے کے لیے

یہ کہہ کر پری اٹھ کھڑی ہوئی اور فجر ایک بار پھر اس کے گلے لگ گئی کچھ دیر بعد فجر سے علیحدہ ہونے کے بعد پری نرمی سے اس کے گالوں کو چھوتے ہوئے بولی



اپنا خیال رکھنا

یہ کہہ کر پری مڑ گئی اور فجر بھی اس کے پیچھے سب کو سی اوف کرنے چلی گئی کیونکہ سب لوگ رات سے یہیں موجود تھے اور اب جب سب کو تسلی ہو گئی کہ عالیان کو ہوش آگیا تو سب واپس جا رہے تھے صرف ثمنینہ بیگم اور فجر نے رکنے کا کہا تھا لیکن سب کے جاتے وقت ثمنینہ بیگم فجر کے پاس آئیں اور کہا

فجر بیٹا ایک کام کرو تم بھی سب کے ساتھ واپس چلی جاؤ رات سے یہیں ہو نہ تم نے کچھ کھایا ہے اور نہ دو منٹ سکون سے بیٹھی ہو تم بھی گھر چلی جاؤ اور ریسٹ کرو

ثمینہ بیگم کے سمجھانے پر فجر نفی میں سر ہلاتی بولی

نہیں میں یہیں ٹھیک ہوں مجھے کہیں نہیں جانا اور آپ بھی تو رات سے یہیں ہیں نہ آپ نے بھی تو کچھ نہیں کھایا آپ کو بھی آرام کی ضرورت ہے آپ گھر چلی جائیں میں ہوں یہاں

فجر کے کہنے پر ثمینہ بیگم نے اثبات میں سر ہلایا چلی گئیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب کے جانے کے بعد فجر کچھ دیر کشمکش میں عالیان کے روم کے دروازے کے باہر کھڑی رہی اور پھر آخر ہمت کر کے آہستہ سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی جہاں عالیان بیڈ پر آنکھیں موندے لیٹا تھا

فجر دروازے کے قریب ہی کھڑے ہو کر کچھ دیر اسے دیکھتی رہی اور پھر خاموشی سے چل کر اس کے قریب پڑی چیئر پر جا کر بیٹھ گئی تبھی عالیان نے مسکراتے ہوئے آنکھیں کھولیں اور گہری سانس کھینچ کر بولا

اتنی دیر لگا دی فجر تم نے آنے میں میں کب سے تمہارا ویٹ کر رہا تھا

عالیان کے کہنے پر فجر کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا ایک دم سے وہ پریشان ہو کر سوچنے لگی کہ کہیں عالیان نے بے ہوشی میں اس کی کہی ساری باتیں سن تو نہیں لی اسی فکر میں فجر نے پوچھا



کیوں کر رہے تھے ویٹ اگر میں نہ آتی تو

www.kitabnagri.com

فجر کی بات پر عالیان مسکرایا اور بولا

اگر مجھے یقین نہ ہوتا کہ میری ایکسیڈنٹ کی خبر سن کر تم نہیں آؤ گی تو میرا ایکسیڈنٹ ہوا ہی نہ ہوتا تمہیں آنا تو تھا اور تمہیں لانے کے لیے میں کچھ بھی کر سکتا تھا اور دیکھ لو میں نے جو کہا تھا

سچ کر کے دکھایا میں تمہیں لینے نہیں آیا فجر تم خود کھینچی چلی آئی

عالیان کی بات پر فجر ہکلاتے ہوئے بولی

ک۔ک کیا مطلب کہ اگر تمہیں آنے میرے آنے کا یقین نہ ہوتا تو یہ ایکسیڈنٹ نہ ہوتا

میں نے بس اپنا کہا پورا کیا ہے



عالیان کے آرام سے کہنے پر فجر پھٹ پڑی

اپنا کہا پورا کرنے کے لیے اپنا ایکسیڈنٹ کروا لیا

بے یقینی سے بولتے ہوئے آنسو اس کے گالوں پر بہہ گئے

مجھے ہرانے کے لیے تم نے اپنی جان کی بھی پروا نہیں کی اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو تم نے کسی کے بارے میں سوچا تک نہیں تمہیں اندازہ ہے انکل آنٹی سب تمہاری وجہ سے کتنے پریشان تھے

اب کہ ہچکیوں سے روتے ہوئے وہ کہہ رہی تھی یہ بات ہی اس کے لیے ناقابل برداشت تھی کہ عالیان نے صرف اس کی وجہ سے اپنی زندگی کو داؤ پر لگا دیا

تمہیں ہرانے کے لیے نہیں فجر تمہیں بلانے کے لیے کیونکہ مجھے پتا تھا کہ تم ضرور آؤ گی اور جب تم آؤ گی تو مجھے کچھ نہیں ہو سکتا

یقین سے کہتے ہوئے عالیان نے فجر کا ہاتھ پکڑنا چاہا جسے ایک جھٹکے سے چھڑاتے ہوئے وہ پیچھے ہوئی اور بولی

www.kitabnagri.com

تم بہت برے ہو عالیان

ہذیاتی انداز میں کہتی فجر باہر نکل گئی اور اس کے جانے کے بعد عالیان بولا

وہ تو میں ہوں

مسکرا کر کہنے کے بعد عالیان نے آنکھیں بند کر لی کیونکہ وہ جو چاہتا تھا وہ اسے مل گیا تھا

تھکے ہونے کے باعث پری اور سعد آتے ہی سو گئے دوبارہ پری کی آنکھ ایک بجے کھلی تھی جبکہ سعد ابھی تک سویا ہوا تھا پری کہنی سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی اور سعد کو دیکھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری آنکھوں پر کوئی منتر پڑھ کر پھونک....

یہ بار بار تجھے دیکھنے کی ضد کرتی ہیں...

اسے کل رات کا سرپرائز ایک بار پھر یاد آیا اور وہ مسکرا دی اور سعد کے ماتھے پر بکھرے بالوں کو اپنے ہاتھوں سے ہٹانے کے بعد اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگی تبھی اچانک سعد کسمایا اور ہری فوراً سے سیدھی ہی کر لیٹ گئی اور کمبل میں منہ چھپا کر آنکھیں میچ لیں لیکن پھر جب کافی دیر بعد کوئی حرکت نہ ہوئی ہوئی تو پری نے آہستہ سے کمبل سے منہ نکال کر جھانکا تو سعد اس سے بے پرواہ سویا ہوا تھا

پری شکر کا سانس لے کر اٹھی اور بالوں کا ڈھیلا جورا بنا کر واش روم میں گھس گئی اور فریش ہو کر باہر نکلی تو اس نے سوچا کہ ناشتہ بنانے سے پہلے سعد کو اٹھا دے اسی مقصد سے وہ سعد کی طرف بڑھی اور اس کا کندھا ہلانے لگی



سعد اٹھو

سونے دو نہ پری نہ تنگ کرو

پری کے اس کا کندھا ہلانے پر سعد اپنا کندھا چھڑواتا ہوا نیند میں بولا

کیا مطلب سونے دوں اٹھو فوراً ٹائم دیکھو ایک بج رہا ہے

میں نے سونا ہے جاؤ

سعد میں ناشتہ بنانے جا رہی ہو اگر تم ناشتہ بننے تک آ گئے نہ تو ہی تمہیں ناشتہ ملے گا ورنہ نہیں ملے گا



پری نے سعد کے نا اٹھنے پر دھمکی دی

ٹھیک ہے اب جاؤ

سعد اس کی دھمکی کو کسی خاطر میں لائے بغیر بولا جیپر پری کا منہ کھل گیا

ٹھیک ہے میں جا رہی ہوں اور اب تمہیں پورا دن کچھ کھانے کو نہیں ملے گا بھوکے مرنا

یہ کہہ کر پری جانے لگی جب سعد نے اس کی کلائی پکڑ کر ہلکا سا جھٹکا دیا جس پر وہ بیڈ پر جا بیٹھی
تو سعد منہ بنا کر بولا

بس ہر وقت مجھے مارنے کے پلینز بناتی رہا کرو

میں نے کب تمہیں مارنے کے پلینز بنائے ہیں
پری نے حیرت سے پوچھا

لو ابھی تو کہہ رہی تھی کہ پورا دن کچھ کھانے کو نہیں دو گی اور میں بھوکا مروں تو یہ تم مجھے مارنے
کے پلینز ہی تو بنا رہی ہو

نہیں سعد میں کوئی پلینز نہیں بنا رہی میں نے تو بس ویسے ہی کہہ دیا تھا

پری نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولی

اچھا مطلب اب دو گی نہ کھانا

سعد نے سمجھنے والے انداز میں کہا جس پر پری نے زور زور سے اثبات میں سر ہلایا

گڈ اب تم جا کر اپنے لیے ناشتہ بناؤ میں تو ایک گھنٹے بعد اٹھوں گا

یہ کہہ کر سعد نے کروٹ لے کر آنکھیں بند کر لیں اور پری اپنے لیے ناشتہ بنانے چلی گئی اور سعد پری کے جانے کے بعد آنکھیں کھول کر مسکراتا ہوا بولا

www.kitabnagri.com

بے وقوف

فجر روم سے نکل کر ایک بار پھر اس بیچ پر جا بیٹھی اور رونے لگی کیونکہ اب اسکا گلٹ اور زیادہ بڑھ گیا تھا کیونکہ عالیان نے یہ سب اس کی وجہ سے کیا تھا لیکن اس کے ساتھ وہ عالیان سے خفا بھی تھی جس نے اپنی ضد پوری کرنے کے لیے خود کو نقصان پہنچایا تھا

یوں ہی بیٹھے بیٹھے کبھی خود سے تو کبھی عالیان سے گلہ کرتے کرتے اسے وقت کا پتا ہی نہیں چلا اسے احساس تو تب ہوا جب ایک نرس اس کے پاس آکر کنفرم کرنے کے لیے بولی

مسز عالیان

Kitab Nagri

نرس کے پوچھنے پر فجر اثبات میں سر ہلا دیا تو نرس مزید گویا ہوئی

آپ کے ہر بینڈ میڈیسن نہیں لے رہے ہیں کہ جب تک آپ نہیں آئیں گی وہ میڈیسن نہیں لیں گے

نرس کے بتانے پر فجر گہری سانس لیتی نرس کے پیچھے روم کی طرف بڑھی اور اسے روم میں داخل ہوتے دیکھ عالیان کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

فجر نے اندر داخل ہو کر اسے غصیلی نظروں سے گھورا جبکہ عالیان اس کی گھوریوں کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے مسکراتا رہا تو فجر زچ ہو کر بولی

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ میڈیسن کیوں نہیں لے رہے ہو

کس نے کہا ہے میں نہیں لے رہا میڈیسن تم کہو اور میں نہ لوں ایسا ہو سکتا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فرماں بردار شوہر کی بھرپور اکیٹنگ کرتے ہوئے عالیان بولا تو فجر نے نرس کی طرف دیکھا جس نے فوراً آگے بڑھ کر گولیاں نکال کر عالیان کو دیں جو مسلسل فجر کو دیکھ رہا تھا عالیان نے فجر کو دیکھتے ہوئے ہی گولیاں نگلیں اور پانی کا گلاس سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر ایک آبرو اچکا کر نرس کو دیکھا جیسے کہہ رہا ہو اور کچھ نرس نفی میں سر ہلاتی بایر نکل گئی تو فجر قریب ہی رکھے ٹوسیٹر صوفے پر جا بیٹھی تو عالیان بولا

تم نے مجھ سے یہ تو پوچھا ہی نہیں کہ میں کیسا ہوان بس آتے ہی لڑنا شروع ہو گئی

ہاں کیونکہ مجھے پہلے سے پتا ہے کہ تم بہت برے ہوا

اچھا ٹھیک ہے مان لیا کہ میں بہت برا ہوں اب یہ بتاؤ کچھ کھایا ہے تم نے

عالیان کی بات پر فجر ایسے بیٹھی رہی جیسے اس نے کچھ سنا ہی نہ ہو تو عالیان نے پھر اسے پکارا



فجر

اب کی بار بھی فجر ٹس سے مس نہ ہوئی تو عالیان بولا

فجر تم کیا چاہ رہی ہو کہ میں خود چل کر آؤں تمہارے پاس

اب کہ عالیان کے کہنے پر فجر فوراً بولی

مجھے بھوک نہیں ہے

کیونکہ عالیان کے پاؤں پر چوٹ لگی تھی جس کی وجہ سے وہ چل پھر نہیں سکتا تھا اس لیے عالیان کی دھمکی کارگر ثابت ہوئی تھی اس لیے فجر فوراً بول پڑی



یہاں آؤ

عالیان کے بلانے پر فجر بغیر چوں چراں کیے اس کے پاس جا کر بیٹھ گئی کیونکہ اس سے کوئی بعید نہ تھا کہ اٹھ کر ہی آ جاتا

ناراض ہو

مجھے تم سے ناراض ہونے کا کوئی شوق نہیں ہے

فجر نے دوسری طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا

شوق نہیں ہے لیکن ناراض تو ہو

تمہارا جو دل چاہے تم کرتے پھرو اور مجھے ناراض ہونے کا بھی حق نہیں ہے میں کہہ دوں گی کہ
چلے جاؤ تو جا کر اپنا ایکسیڈنٹ کروا کر آ جاؤ گے صرف مجھے تکلیف دینے کے لیے تم یہ بھول جاتے
ہو کہ تمہیں بھی تکلیف ہوگی لیکن تمہیں صرف اپنی پرواہ ہے خود غرض ہو تم جو خود جیتنے کے
لیے دوسروں کی کی پرواہ نہیں کرتے

www.kitabnagri.com

-مجھے خود غرض کہتے ہو

تو بالکل ٹھیک کہتے ہو

کہ جس کی غرض ہی تم ہو
تو وہ خود غرض کیوں نہ ہو۔

روتے ہوئے کہتے ہوئے فجر اپنا رخ موڑ کر بیٹھ گئی تو عالیان بولا

میری تکلیف پر تمہیں اتنی تکلیف کیوں ہو رہی ہے کہیں عشق تو نہیں ہو گیا مجھ سے

عالیان بی بات پر فجر نے جھٹکے سے اپنا رخ عالیان کی طرف موڑا اور بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایسا کچھ نہیں ہے

آنکھوں میں آ جاتے ہیں آنسو پھر بھی ہونٹوں پر ہنسی رکھنی پڑتی ہے....

یہ محبت بھی کیا چیز ہے جس سے کرو اسی سے چھپانی پڑتی ہے.....

تو پھر اتنا روئی کیوں ہو

میں نہیں روئی

فجر نے فوراً اعتراض کیا

تمہاری آنکھیں تو کچھ اور بتا رہی ہیں

میں میں کہہ رہی ہوں نہ میں نہیں روئی نہ ہی میں نے تمہارے لیے کوئی دعا کی ہے مجھے کوئی فرق
نہیں پڑتا جو مرضی کرتے پھرو

جھنجلا کر جو نہیں بھی بولنا تھا وہ بھی بولتے ہوئے فجر دروازے کی طرف بڑھ گئی تو عالیان نے پیچھے
سے ہانک لگائی

ٹھیک ہے میں مان لیتا ہوں تم ٹھیک کہہ رہی ہو لیکن کچھ کھا تو لو

فجر نے پتا نہیں اس کی بات پر عمل کرنا تھا یا نہیں لیکن وہ سن کر باہر نکل گئی کیونکہ اسے ڈر تھا کہ اگر وہ وہیں بیٹھی رہی تو اسکی چوری پکڑی جائے گی



سعد ایک گھنٹے کا کہہ کر اس سے بھی زیادہ دیر میں اٹھا تھا اور فریش ہو کر پری کے سر پر کھڑا ہو کر ناشتہ مانگنے لگا جس پر پری نے چٹا سفید انکار کر دیا ناشتہ دینے سے جس پر سعد نے منہ بنا کر کہا

www.kitabnagri.com

کیوں نہیں دوگی تم نے کہا تھا کہ میں دوں گی ناشتہ

کیا لگتا ہے تمہیں کہ میں بے وقوف ہوں جو تم مجھ سے ناشتہ بنوا لو گے

پری لڑاکا عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ رکھ کر بولی کیونکہ اسے بعد میں محسوس ہوا تھا کہ سعد نے اسے بے وقوف بنایا ہے

لگتا نہیں ہے تم ہو بے وقوف تو کیا کیا جاسکتا ہے

سعد کندھے اچکا کر مسرا کر بولا جس پر پری غصے میں بولی

اچھا تو میں بے وقوف ہوں تو ٹھیک ہے پھر اب خود ہی بنانا ناشتہ

یہ کہہ کر پری کچن سے باہر نکل گئی اور سعد کچھ دیر کھڑا بے بسی سے

www.kitabnagri.com

دروازے کو دیکھتا رہا اور پھر ناشتہ کا سامان نکالنے کے لیے فریج کی طرف بڑھا

ابھی اسے نے چولا جلایا ہی تھا جب پری ایک بار پھر کچن میں داخل ہوئی اور سعد کو سائیڈ پر کرتے ہوئے بولی

ہٹو پیچھے اور چپ چاپ جا کر باہر بیٹھ جاؤ لا رہی ہوں میں ناشتہ

پری انگلی سے باہر کی طرف اشارہ کر کے بولی تو سعد نے اس اس کے پھولے ہوئے گالوں کو زور زور سے کھینچتا ہوا بولا

مجھے پتا تھا میری پیاری بیوی میرے ساتھ ایسا ظلم کر ہی نہیں سکتی کیونکہ وہ بہت زیادہ سمجھدار جو ہے



سعد کے مسکرا کر کہنے پر پری نے اس کے ہاتھ پر تھپڑ مارا اور بولی

زیادہ مکھن لگانے کی ضرورت نہیں ہے نکلو باہر ورنہ خود بنانا پھر ناشتہ

اچھا بھی جا رہا ہوں

سعد ہاتھ کھڑے کرتا ہوا بولا اور باہر نکل گیا اور پری مسکرا کر ناشتہ بنانے لگی
تمہاری ادا پر تو نفرت کرنے والے بھی فدا ہیں.....
تو سوچو محبت کرنے والوں کا کیا حال ہوگا.....

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

عالیان کب سے خالی کمرے میں بیٹھا اکتا گیا تھا نہ تو وہ کہیں آ جا سکتا تھا اور نہ ہی کچھ اور کر سکتا تھا

فجر بھی تب سے اب تک نہیں آئی تھی آخر جب وہ انتظار کر کر کے اکتا گیا تو فجر دھڑام سے دروازہ کھول کر اندر آئی اور صوفے پر جا بیٹھی اسے دیکھتے ہی عالیان نے پہلے سوال پوچھا

کچھ کھایا تم نے



ہاں کھالیا ہے اب چپ کر کے لیٹے رہو

فجر ڈانٹنے والے انداز میں بولی

چپ تو خیر میں ہرگز نہیں ہونے والا باتیں کرو مجھ سے بور ہو رہا ہوں میں

تمہاری بوریٹ دور کرنے کا ٹھیکا نہیں لے رکھا میں نے

فجر اسے گھورتی ہوئی بولی

تم یہاں پر میرے لیے ہی موجود ہو نہ تو یہ تمہارا کام ہے کہ میں بور نہ ہوں

تمہاری بوریٹ دور کرنے کے لیے میں کیا کروں ڈانس کرنا شروع کر دوں



اتنے غصے میں کیوں ہو

میری مرضی میں غصہ کروں یا جو مرضی کروں اگر تمہیں زیادہ مسئلہ ہے نہ تو مت کرو مجھ سے
بات

ناراض ہو

فجر کے غصہ کرنے پر عالیان نے اپنا پرانہ سوال دہرایا

ہاں ناراض ہوں

جان چھڑانے کے لیے فجر نے فوراً سے کہا

تمہیں پتا ہے شوہروں سے کونسی بیویاں ناراض ہوتی ہیں جنہیں یقین ہوتا ہے کہ ان کے شوہر انہیں ضرور منائیں گے اور تمہیں بھی دیکھ کر لگ رہا ہے کہ تمہیں بھی مجھ پر پورا بھروسہ ہے کہ میں تمہیں ضرور مناؤں گا

www.kitabnagri.com

عالیان نے لب دبا کر مسکراہٹ روکتے ہوئے کہا اور فجر جو جان پوچھ کر ایسے ریکٹ کر رہی تھی تاکہ عالیان نے جو تھوڑی دیر پہلے اس سے عشق ہو جانے والی بات کہی تھی وہ بات وہ دوبارہ کبھی سوچے بھی نہ لیکن عالیان کی اس بات پر اسے سچ مچ میں غصہ چڑھ گیا اقر وہ صوفے پر لیٹتی ہوئی بولی

مجھے نیند آرہی ہے

یہ کہہ کر فجر نے آنکھیں بن کر لیں کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ عالیان پھر کچھ ایسا بولے اور پھر وہ رات سے جاگی ہوئی تھی اس لیے اس کی آنکھیں تھوڑی دیر میں خود بخود بند ہوتی چلی گئیں اور اسے دیکھتے دیکھتے عالیان بھی نیند کی وادیوں میں چلا گیا

سعد کو ناشتہ دے کر پری اپنی الماری سیٹ کرنے لگی اپنی الماری سیٹ کر کے وہ سعد کی الماری کی طرف بڑھی اور اس کی الماری کے سارے کپڑے باہر نکالنے لگی تبھی ان کپڑوں میں سے ایک ایلیم نیچے گرا پری نے وہ ایلیم اٹھایا اور بیڈ پر لے جا کر اسے دیکھنے لگی جس میں سعد کی مختلف تصویریں تھیں

کچھ میں وہ بیگ کندھے پر لٹکائے کسی گروپ کے ساتھ تھا تو کسی میں اکیلا پری تصویریں آگے کرتی رہی یہ تصویر کسی ایونٹ کی تھی جس میں بہت سے لڑکے لڑکیاں موجود تھیں جن میں سے ایک وہی لڑکی تھی جسے پری نے سعد کے ساتھ ریسٹرونٹ میں دیکھا تھا مزید تصویروں میں بھی وہ موجود تھی اور اے دیکھتے ہوئے پری کے تن بدن میں آگ لگ گئی تھی

اس چڑیل کی تصویریں تو بہت سنبھال کر رکھی ہیں میری تصویریں تو کبھی نہیں رکھی ہوں گی

گو اس ایلیم میں بہت سے لوگوں کی تصویریں تھی لیکن پری کی سوئی تو وہیں اٹک گئی تھی

پری نے غصے میں اٹھا کر وہ ایلیم زمیں پر پھینکا جو کہ اندر داخل ہوتے سعد کے قدموں کے پاس جا گرا اور اسے دیکھ کر پری غصے میں اس کے باہر نکالے کپڑوں کو ایسے ہی اٹھا کر الماری میں ٹھونسنے لگی جبکہ سعد ہکا بکا کھڑا اس کی کارروائی ملاحظہ فرما رہا تھا

کچھ نا سمجھ آنے پر سعد پری کی طرف بڑھا اور کندھوں سے پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف موڑا اور پوچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہوا

پری نے اس کا ہاتھ جھٹک کر اسے دھکا دیا اور کہا

جاؤ یہاں سے

اس کے دھکے کا اثر لیے بغیر سعد نے اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں قید کیے اور پوچھا

کیا ہوا ہے پری بتاؤ

سعد کے پوچھنے پر پری کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو آ گئے اور وہ اپنے ہاتھ چھڑوا کر اس ایلیم کی طرف بڑھی اور اسے اٹھ کر سعد کے پاس لا کر سنایا کی تصویر کی طرف اشارہ کر کے بولی

یہ کون ہے



ڈاکٹر ہے یونیورسٹی میں میرے ساتھ پڑھتی تھی پھر بعد ہم دونوں نے ایک ہی ہاسپٹل سے ہاؤس جاب کی یہ پکچرز یونیورسٹی کی ویلکم پارٹی کی ہیں

سعد کے بتانے پر پری نے اس کے سینے پر تھپڑوں کی برسات کر دی اور آخر تھک کر اسی کے سینے سے سر ٹکا لیا اور بولی

جھوٹ مت بولو میں نے خود تمہیں اس کے ساتھ ریسٹرونٹ میں دیکھا تھا

ہاں اور تم میری پوری بات سنے بغیر ہی وہاں سے چلی گئی

سعد کی بات پر پری نے حیرت سے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا حیرت سے اس کی زبان گنگ رہ گئی وہ دیدے پھاڑے سعد کی طرف دیکھ رہی تھی

تمہیں کیا لگا تھا کہ تم میری جاسوسی کرو گی اور مجھے پتا بھی نہیں چلے گا ہمارے ویسے والے دن میرے فون پر سنایا کے ساتھ کسی نے 52 سیکنڈز بات کی تھی جو میں نے تو بالکل نہیں کی تھی اگر اس بات کو چھوڑ بھی دیں تو جس دن میں اس سے ملنے گیا تھا اس دن سنایا کے فون آنے پر جس طرح تمہارے چہرے پر غصہ نظر آیا تھا وہ اس بات کو صاف ظاہر کرتا تھا کہ یقیناً تم نے ہی ویسے والے دن اس سے بات کی تھی مجھے نہیں پتا کہ گم دونوں کے درمیان کی بات ہوئی لیکن مجھے اتنا یقین ہے کہ وہ بات یقیناً خوشگوار نہیں رہی ہو گی باقی کی کسر تم نے میرے پیچھے ریسٹرونٹ آکر پوری کر دی تھی میں نے شیشے میں تمہیں دیکھ لیا تھا لیکن تم میری پوری بات سنے بغیر ہی وہاں سے چلی گئی لیکن میں تمہیں بس اتنا کہوں گا کہ تم نے جو بھی دیکھا اور سنا وہ بس ایک غلط

منہی تھی باقی نہ مجھے اس میں کوئی دلچسپی تھی نہ ہے صرف وہی مجھے پسند کرتی تھی میں تو بس اسے
ایک دوست سمجھتا ہوں دیٹس اٹ

پری کے حیرت سے سعد کی طرف دیکھنے پر سعد نے نرمی سے اسے ساری بات بتائی جس پر پری
سلجھنے کی بنائے مزید الجھ گئی اور بولی

اگر تمہیں پتا چل گیا تھا کہ میں تمہارے پیچھے آئی ہوں تو تم نے کچھ کہا کیوں نہیں مجھ سے

کیونکہ میں چاہتا تھا کہ تم مجھ پر اعتبار کرو اور خود آکر میرے سے وضاحت مانگو نہ کہ ہمیشہ مجھ پر
شک کرتی رہو اور دیکھو آج آخر تم نے خود پوچھ ہی لیا

www.kitabnagri.com

وہ اسے رسان سے سمجھا رہا تھا جس پر پری شرمندہ ہوتی ہوئی بولی

آئی ایم سوری

مجھے تمہارے سوری کی نہیں اعتبار کی ضرورت ہے پری

پری کے آنسو صاف کرتے ہوئے سعد بولا تھا جس پر پری نے سر جھکا کر اثبات میں سر ہلایا تھا

ویسے پری غصہ مجھ پر تھا تو مجھ پر نکالتی نہ میرے کپڑوں پر نکالنے کی کیا ضرورت تھی

سعد کا اشارہ الماری کی طرف تھا جہاں کچھ دیر پہلے پری نے اس کے سارے کپڑے گول مول کر کے ٹھونس دیئے تھے جس سے ان کی حالت پہلے سے بھی بدتر ہو گئی تھی



اوہ سوری میں دوبارہ پریس کر کے سیٹ کر دوں گی

پری

سعد نے پری کو سنجیدگی سے پکارا

جی

یار جب تم اتنی فرماں بردار بن جاتی ہو تو مجھے تم پر گمان ہونے لگتا ہے کہ آیا یہ تم ہی ہو نہ جسے مجھ سے لڑے بغیر کھانا ہضم نہیں ہوتا

سنجیدگی سے کہتے ہوئے آخر میں سعد نے قہقا لگایا جس پر پری نے اس کے کندھے پر مکا جڑا

ہاں اب لگ رہی ہو نہ میری پری

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پری کے گال زور زور سے کھینچتے ہوئے سعد بولا جس پر پری اپنا گال چھڑوا کر سہلاتی ہوئی بولی

سعد میرے چیکس سے تمہاری کونسی دشمنی ہے جب دیکھو کھینچتے رہتے ہو

دشمنی نہیں ہے مجھے بہت پیارے لگتے ہیں تمہارے یہ پھولے پھولے چیکس اور غصے میں تو یہ
پھول کر اور بھی زیادہ پیارے ہو جاتے ہیں

سعد کے کہنے پر پری نے اسے دھکا دیا اور کہا

ہٹو مجھے الماری سیٹ کرنے دو

کہہ کر پری پھر سے سارے پڑے باہر نکالنے لگی اور سعد مسکراتا ہوا باہر نکل گیا اور اس کے
جانے کے بعد پری سرشار سی مسکرا دی اسے اپنا آپ ہواؤں میں اڑتا ہوا محسوس محسوس ہو رہا تھا
یہ سوچ ہی اسے اندر تک پرسکون کر گئی تھی کہ وہ صرف اسکا ہے

www.kitabnagri.com

فجر کی جب آنکھ کھلی تو شام ہو چکی تھی عالیان بھی سویا ہوا تھا فجر فریش ہو کر آئی تو اس کے کچھ دیر بعد شمینہ بیگم اور ثناء ہاسپٹل کے کمرے میں داخل ہوئیں اور کچھ دیر بعد انھوں نے فجر کو ڈرائیور کے ساتھ اس کے گھر بھجوا دیا کیونکہ ان کا کہنا تھا کہ وہ اب آگئی ہیں تو فجر گھر چلی جائے

فجر نے بھی ان کی بات بغیر چوں چراں کیے مان لی کیونکہ اسے خود اب عالیان کے ساتھ رہنا مشکل لگ رہا تھا اس کی باتوں سے وہ خود کو کمزور پڑتا محسوس کر رہی تھی جو کہ وہ بالکل نہیں چاہتی تھی کیونکہ اگر عالیان کو اس کی اس کمزوری کا پتا چل گیا تو وہ یقیناً اس کا بھرپور فائدہ اٹھائے گا ابھی نہیں تو بعد میں تو ضرور



جانا ضروری ہے کیا؟

پری انگلیاں مڑورتی ہوئی سعد سے بولی تھی جسے اچانک کینڈا جانا پڑ رہا تھا

ہاں ضروری ہے تبھی تو جا رہا ہوں

کچھ امپورٹنٹ ڈاکیومنٹس لینے جانا ہے

تو ڈاکیومنٹس تو تم ویسے بھی منگوا سکتے ہو خود جانے کی کیا ضرورت ہے

میرے سائن کے بغیر نہیں نکلیں گے وہ ڈاکیومنٹس اور کافی لمبا پروسیجر ہے

سعد کے کہنے پر پری منہ بسور کر بولی



کب واپس آؤ گے

کچھ کہہ نہیں سکتا کتنا ٹائم لگ جائے شاید دو ہفتے

سعد اپنے بیگ کی زپ بند کرتا ہوا بولا جس پر پری زیر لب بولی

دو ہفتے

سعد کی فلائیٹ میں کچھ ہی دیر تھی اور سعد کے جانے تک وہ مسلسل سعد کے سر پر سوار تھی اور اسے تکے جا رہی تھی

جانے سے پہلے سعد نے مڑ کر اسے کہا

میں جلدی آنے کی کوشش کروں گا



اور اس کا گال تھپتھپا کر مڑا تو پری بولی

آئی ول مس یو

پری کے کہنے پر سعد سرشار سا مسکرایا اور واپس مڑا بے شک دونوں نے کوئی محبت کے دعوے نہیں کیے تھے لیکن ان کی آنکھیں سارے راز فاش کر دیتی تھیں اور وقت آنے پر اعتراف بھی کر لیتے اور بولا

اگر میری یاد آئے تو چاند کو دیکھ لینا۔۔

یہ سوچ کر نہیں کہ خوبصورت ہے کتنا۔۔

یہ سوچ کر کہ ہزاروں ستاروں میں تنہا ہے کتنا۔۔

یہ کہہ کر چلا گیا اور پری مسکراتے ہوئے زمین کو تکتے لگی لیکن دل اندر سے اداس ہو گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فجر کھڑکی سے باہر نظر آتے منظر کو دیکھ رہی تھی آج ایک ہفتے بعد وہ پھر یہاں موجود تھی اس ایک ہفتے کے دوران وہ وہ چند دفعہ ہاسپٹل گئی تھی وہ بھی تب جب عالیان سویا ہوتا تھا وہ بھی دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر جو بار بار اس دشمن جاں کو دیکھنے کی ضد کرتا تھا ورنہ تقریباً روز وہ ثمینہ

بیگم سے عالیان کی طبیعت کے بارے میں معلوم کرتی تھی اور کل ہی اسے ڈسچارج کیا گیا تھا اور فجر آج فجر اس کے کمرے میں موجود تھی جو مدثر چاچا (ملازم) کے سہارے اس وقت لان میں موجود ہلکی پھلکی واک کر رہا تھا جو یقیناً فجر کی وہاں موجودگی سے نا آشنا تھا فجر کھڑکی سے اسے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے دیکھ رہی تھی اور یہ اس کی نظروں کا ارتکاز ہی تھا جو عالیان کی نظر اوپر قسٹی تھی اور پھر پلٹنا بھول گئی تھی اور فجر کو اپنی پیاسی نظروں کی پیاس بجھا رہی تھی عالیان کے دیکھنے پر فوراً ادھر ادھر دیکھنے لگی

ہر پھول جدا جدا لیکن شاخ جدا نہیں۔۔۔

ہم تم جدا جدا لیکن دل جدا نہیں۔۔۔



عالیان اسے دیکھ کر دل و جان سے مسکرایا تھا اور مدثر چاچا سے کچھ کہنے کے بعد وہ ان کے ساتھ اندر کی طرف قدم بڑھا دیئے اور فجر وہیں کھڑی اپنے دل کو ڈپٹنے لگی کہ آخر کیا ضرورت تھی ایسے دیکھنے کی

تھوڑی دیر بعد عالیان مدثر چاچا کے ساتھ کمرے میں آیا اور وہ اسے بیڈ پر بٹھا کر چلے گئے فجر کی بے قرار نظریں بھی اس کی طرف اٹھیں جو اسے ہی دیکھ رہا تھا

اور وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اس تک گئی اور بیڈ پر اس کے قریب ہی سر جھکا کر بیٹھ گئی اور بولی

کیسے ہو؟

ناراض ہوں

سوال کے جواب میں عالیان نے گہری سانس بھر کر کہا جس پر فجر نے حیرت سے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور کہا

کیوں؟



اگر ایک بیمار شخص کی بیوی اسے اسے بغیر بتائے بغیر ملے چھوڑ کر چلی جائے اور مڑ کر دیکھے بھی نہ کہ وہ کیسا ہے تو اس کا ناراض ہونا تو بنتا ہے

عالیان کے منہ بنا کر کہنے پر فجر نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے بولی

تو اس بیمار شخص کو بھی چاہیے نہ کہ بیماری میں اپنی معصوم بیوی کو اتنا تنگ نہ کرے کہ وہ اسے
بغیر بتائے بغیر ملے چھوڑ کے چلے جانے پر مجبور ہو جائے

معصوم تو دیکھو

فجر کی بات پر عالیان بڑبڑایا جبکہ اسکی بڑبڑاہٹ اتنی اونچی ضرور تھی کہ فجر با آسانی سن لی اور
عالیان کے کندھے پر مکہ جڑ کے بولی



فجر کے کہنے پر عالیان مسکراتے ہوئے اسے ہر زاویے سے دیکھنے لگا اور پھر کچھ دیر بعد کندھے اچکا
کر بولا

مجھے تو کسی اینگل سے نہیں لگ رہی تم معصوم

معصوم پر زور دیتے ہوئے عالیان قہقہہ لگا کر بولا جس پر فجر منہ بنا کر دوسری طرف دیکھنے لگی
تو عالیان اس کا ہاتھ پکڑ کر بولا

مزاق کر رہا تھا یا تم تو بہت معصوم ہو تمہاری جیسی معصوم تو میں نے اپنی پوری زندگی میں نہیں
دیکھی

فجر نے عالیان کا ہاتھ جھٹکا کیونکہ اسے پتا تھا کہ وہ مکھن لگا رہا ہے اور کہا



جھوٹ مت بولو

فجر کی بات پر عالیان نے قہقہہ لگایا اور ہنستے ہوئے اپنے کندھے سے اس کا کندھا ٹکڑا کر بولا

یعنی کہ تم خود مانتی ہو کہ تم معصوم نہیں ہو

عالیان کے ہنسنے پر فجر کا چہرہ غصے سے لال ہو گیا اور وہ اسے دھکا دے کر اٹھتے ہوئے بولی

مجھے بات ہی نہیں کرنی تم سے

عالیان نے اس کی کلائی پکڑ کر واپس بٹھایا اور کہا

اچھا نہ یار مزاق کر رہا تھا نہیں کرتا تنگ اور اتنی مشکل سے تو تم ہاتھ آئی ہو اب میں کہیں نہیں
جانے دوں گا تمہیں



عالیان اگر اب تم نے مجھے تنگ کیا نہ تو میں پھر سے چلی جاؤں گی

www.kitabnagri.com

فجر نے دھمکی دینے والے انداز میں کہا

تو میں پھر سے تمہیں ویسے ہی بلوالوں گا جیسے پہلے بلوایا تھا

عالیان

عالیان کی بات پر فجر نے روہانسی ہو کر زور سے اس کا نام پکارا تھا اور اس کا کالر اپنی مٹھیوں میں جگڑ کر بولی تھی

اگر تم نے دوبارہ ایسا سوچا بھی نہ تو میں کبھی تم سے بات نہیں کروں گی

یہ کہہ کر فجر نے اپنے آنکھوں میں آئی نمی چھپانے کے لیے سر جھکا لیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آرام سے تم آ بھی تو نہیں رہی تھی نہ

میں ویسے بھی آ ہی جاتی عالیان تمہیں ایسا کرنے کی کیا ضرورت تھی

فجر نے عالیان کے سر پر لگی پٹی پر انگلیاں پھیرتے ہوئے کہا جبکہ اسی وقت فجر کا ایک آنسو اس کے گال پر لڑھک گیا

میں تمہیں جانتا ہوں فجر تم کبھی نہ آتی

عالیان زخمی مسکراہٹ کے ساتھ بولا

پلیز اب کہیں مت جانا یا

منت بھرے لہجے میں کہہ کر آخر میں وہ فجر کے گلے لگ گیا اور سرگوشی میں بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آئی ریٹلی مس یو آلاٹ

آئی مس یو ٹو

فجر نے بغیر آواز کے اپنے لبوں کو جنبش دی اور عالیان سے دور ہوئی

تو عالیان شرارت سے بولا

ویسے ایک بات تو بتاؤ تم تو کہتی تھی کہ تمہیں کسی بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا پھر روکیوں رہی
تھی کہیں عشق تو نہیں ہو گیا مجھ سے

عالیان تم نے کہا تھا تم اب تنگ نہیں کرو گے مجھے

فجر نے عالیان کی بات کا اثر زائل کرنے کے لیے غصے میں کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تنگ تو نہیں کر رہا بس پوچھ رہا ہوں

تو کیوں پوچھ رہے ہو نہ پوچھو نہ

غصے میں چیختی ہوئی فجر باہر نکل گئی تو عالیان نے پیچھے سے ہانک لگائی

بات تو سنو یار

عالیان مسکراتا ہوا بیڈ پر لیٹ گیا اور اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے خود سے بولا

اقرار تو میں بھی کروا کر رہوں گا مسز فجر عالیان

داری طرف فجر خود کو کوس رہی تھی کہ کیوں نہیں رہتا اس کا خود پر کنٹرول اب عالیان ہر وقت اسے چڑائے گا

www.kitabnagri.com

کن لفظوں سے کروں بیاں اہمیت تیری.....

کہ بن تیرے ہم اکثر نامکمل رہتے ہیں.....

سعد کو گئے ایک ہفتہ ہو گیا تھا اور ایک ہفتے کے دوران اس نے ایک دفعہ بھی پری سے کانٹیکٹ نہیں کیا تھا جبکہ پری پورا دن ادھر سے ادھر باولی ہوئی پھرتی تھی پورا دن فون کو دیکھتی رہتی تھی کہ شاید اب اس کا فون آئے اب آئے لیکن اب تک انتظار لا حاصل ہی رہا تھا آج بھی وہ اس کے فون کا انتظار کر کے جب تھک گئی تو غصے میں ٹی وی چلا کر بیٹھ گئی دیکھ تو وہ ٹی وی کی طرف رہی تھی اور سوچ یہ رہی تھی کہ اسے بھلا میری کیا پروا خود تو مزے میں ہوگا اور میں فضول میں اس کا انتظار کر رہی ہوں اب تو اگر آیا بھی فون تب بھی نہیں اٹھاؤں گی



بھولنا بھی چاہو تو یاد آ جائیں گے ہم.....
اس طرح سے تمہارے خیالوں پے چھا جائیں گے ہم.....

پری اپنی سوچوں میں اتنی محو تھی کہ اسے پتا ہی نہیں چلا کب فائزہ بیگم اس کے پاس آ کر بیٹھیں
پری کو ہوش تب آیا جب انھوں نے زور سے پری کا نام پکارا تو پری اپنی جگہ سے اچھلی اور بولی

پھپھو آپ کب آئیں

میں تو کب سے آئی ہوئی ہوں تم ہی پتا نہیں کن سوچوں میں گم ہو

سوری پھپھو مجھے پتا نہیں چلا



فائزہ بیگم کی بات پر پری کچھ شرمندہ ہوتی ہوئی بولی

کوئی بات نہیں پری وہ دراصل مجھے تم سے کچھ کام تھا

جی پھپھو بولیں

پری وہ دراصل میری ایک فرینڈ کی بیٹی کی برتھڈے ہے میری طبیعت نہیں ٹھیک اور اس نے بہت اسرار کر کے بلایا تھا اب اگر میں نہ گئی تو اچھا نہیں لگے گا تو کیا تم میری جگہ چلی جاؤ گی

میں



پری حیران ہوتے ہوئے بولی

لیکن میں تو کسی کو جانتی بھی نہیں ہونگی تو میں کیسے

پری تذبذب کا شکار ہوتے ہوئے بولی

اگر میری طبیعت ٹھیک ہوتی تو میں خود ہی چلی جاتی پری لیکن اگر کوئی نہ گیا تو کہیں اسے برا نہ لگے

ٹھیک ہے پھپھو میں چلی جاؤں گی ڈونٹ وری اب بس یہ بتا دیں کب جانا ہے

پری نے مسکرا کر کہا

آج شام ڈرائیور کے ساتھ چلی جانا

اوکے

پری کے رضامند ہو جانے پر فائزہ بیگم چلی گئیں اور پری اب اس برتھ ڈے پارٹی کے بارے میں سوچنے لگی

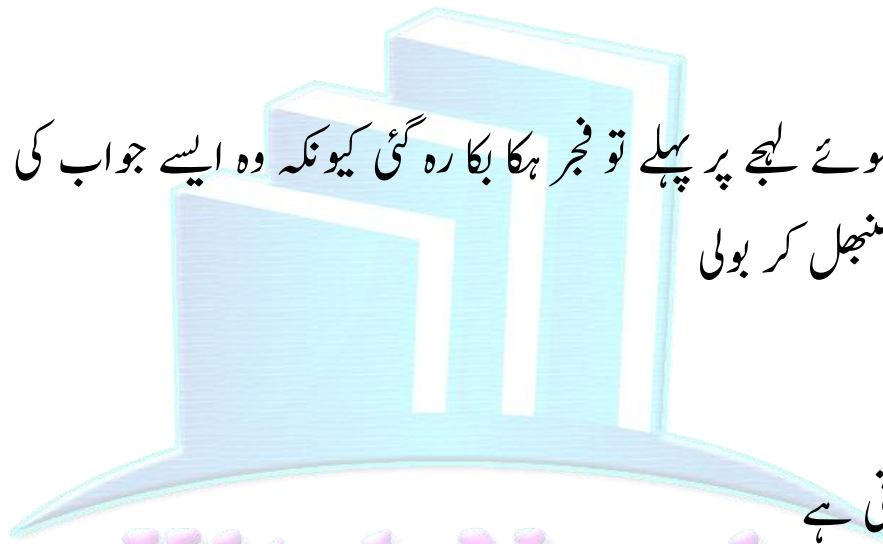


فجر کمرے میں آئی تو عالیان موبائل پر مصروف تھا فجر نے اسے پکارا ایک بار دو بار لیکن اس نے جواب نہیں دیا تو فجر چیخی

عالیان میں تمہیں بلا رہی ہوں تمہیں سنائی نہیں دے رہا

کیا ہے فجر دیکھ نہیں رہی ہو میں بڑی ہوں دماغ مت خراب کرو میرا جاؤ یہاں سے

عالیان کے اکتائے ہوئے لہجے پر پہلے تو فجر ہکا بکا رہ گئی کیونکہ وہ ایسے جواب کی بلکل امید نہیں کر رہی تھی لیکن پھر سنبھل کر بولی



عالیان مجھے بات کرنی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن مجھے نہیں کرنی جاؤ یہاں سے پلیز تنگ مت کرو

اب کہ عالیان کے روکھے پھیکے انداز پر فجر رونے والی ہو گئی اور اپنے آنسو چھپانے کے لیے تیزی سے باہر نکل گئی کیونکہ وہ دونوں لڑتے تھے جھگڑتے تھے اور پھر سے ٹھیک ہو جاتے تھے لیکن آج پہلی دفعہ عالیان نے اس سے ایسے بات کی تھی جو اس سے بلکل برداشت نہیں ہوئی تھی کیونکہ

عشق میں لا تعلقی برداشت نہیں ہوتی دوسری طرف عالیاں بھی فجر کے ساتھ ایسا کر کے خوش نہیں تھا کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ فجر بس اقرار کر دے
یہ عشق کی منزل ہے قدم سوچ کر رکھنا....

دریائے محبت کے کنارے نہیں ہوتے.....



کچھ دیر پہلے ہی فائزہ بیگم ریڈ کلر کی زمین کو چھوتی میکسی پری کو دے کر گئی تھی پارٹی میں پہننے کے لیے جو پری کو پر تھ ڈے پارٹی کے حساب سے بہت ہیوی لگی تھی لیکن پھر بھی اس نے پہن لی لائٹ اے میک اپ میں لمبے لٹکنے والے سلور ایئر رنگز جس پہنے بالوں کو کھلا چھوڑے وہ بے حد حسین لگ رہی تھی

تیار ہو کر وہ ڈرائیور کے ساتھ گھر سے نکلی راستے میں اس نے فلاور شاپ سے روز کا بو کے لیا اور ایک لمبے سفر کے بعد ڈرائیور نے گاڑی سمندر کے قریب روکی پری نے گاڑی سے اتر کر دیکھا تو

اسے دور سے لائنس نظر آئیں آس پاس کوئی بھی نہیں تھا پری کچھ آگے گئی لیکن اسے کوئی نظر نہ آیا اسے لگا شاید ڈرائیور اسے غلط جگہ لے آیا ہے یہی کہنے کے لیے جب اس نے مڑ کر دیکھا تو وہاں اب نہ ڈرائیور تھا نہ گاڑی گویا وہ جا چکا تھا پری کچھ اور آگے آئی تو اسے روشنی نظر آئی لیکن اسے اب اکیلے گبھراہٹ شروع ہو گئی تھی وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی روشنیوں کی طرف بڑھی جہاں پھولوں کی ایک لمبی روش بنی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کہاں آگئی یہاں تو اور کوئی بھی نہیں تھا جبکہ پھپھو نے تو کہا تھا کہ انکی فرینڈ اسے باہر ہی مل جائیں گی آگے جانے کا فیصلہ ترک کر کے اس نے اپنا موبائل نکالا اور ابھی وہ فون ملانے ہی لگی تھی جب کای نے پیچھے سے اسے اپنی گرفت میں لیا

تو پری کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا تب کسی نے اس کے کان میں سرگوشی کی



سرپرائز

ایک مانوس سی آواز سن کر پری نے مڑ کر دیکھا تو روشنیوں میں سعد کے چہرے کا ایک ایک نقش نظر آ رہا تھا اسے دیکھتے ہی بے اختیار پری کے چہرے پر مسکراہٹ نے جگہ لے لی اور وہ خوشگوار حیرت سے بولی

سعد تم

سعد گھوم کر پری کے سامنے آیا اور گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھ کر اپنا ہاتھ پھیلایا اور بولا

Today i want to say i love you misses pareeshay saad ♥ will you?

سعد کے اچانک پوچھنے پر کچھ دیر تو پری حیرت سے سن ہو گئی اور جب ہوش آیا تو سعد کا بڑھا ہوا ہاتھ تھام کر شعر پڑھا



دل نے کیا روح نے بھی تجھ سے پیار کیا ہے.....

پری کے اقرار پر سعد سرشار سا مسکرا دیا جبکہ پری کو تو جیسے پوری دنیا مل گئی تھی اس اچانک اقرار پر اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ پوری دنیا کو بتائے کہ میں آج بے انتہا خوش ہوں سعد نے ایک خوبصورت بریسلہٹ پری کو پہنایا جبکہ پری کے ہونٹوں اے تو مسکراہٹ ہی جدا نہیں ہو رہی تھی

پھر وہ پری کا ہاتھ پکڑ کر آگے لے گیا جہاں ایک ٹیبل پر کینڈلز سے دل بنایا ہوا تھا دونوں نے ڈنر کیا

اور اس کے بعد وہ دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے سمندر کی لہروں کے پاس جا کر تو پری نے سعد سے کہا



سعد تمہیں مجھ سے محبت کب ہوئی تھی

پتا نہیں بس مجھے اتنا پتا تھا کہ تم میری ہو اور ہمیشہ میری رہو گی بچپن سے کینڈا جانے سے پہلے بس میرے دماغ میں یہی بات تھی کہ ایک پیاری کی ڈول بس میری ہے اور پھر جیسے جیسے میں بڑا ہوتا گیا مجھے بس یہ پتا تھا کہ تم پر بس میرا اختیار ہے اسی لیے پاکستان آ کر میں اپنے ہر عمل سے یہ بات ظاہر کرتا رہا کہ تم پر بس میرا حق ہے میرا دل کہتا تھا کہ تم پر میرا اختیار ہے اس لیے میں تم سے اپنے دل کی ہر بات منوانا چاہتا تھا لیکن تم میری بات نہیں مانتی تھی تو مجھے ضد ہو گئی

تمہیں حاصل کرنے کی اور دیکھو کر لیا میں نے تمہیں حاڈل پھر کب محبت ہوئی کب عشق ہوا پتا
نہیں ویسے تمہیں کب محبت ہوئی تھی مجھ سے

پتا نہیں

پری نے کندھے اچکا کر کہا جس پر دونوں کا مشترکہ قہقا گونجا



عالیان اپنی وارڈروب سے کپڑے نکال رہا تھا جب فجر اس کے پیچھے جا کھڑی ہوئی اور بولی
www.kitabnagri.com

میں نکال دوں

نہیں میں نکال سکتا ہوں

عالیان نے ایک نظر اسے دیکھ کر پھر سے چہرے کا رخ سامنے کر لیا

میں نکال دیتی ہوں

یہ کہہ کر فجر آگے بڑھی اور کپڑے نکالنے لگی تو اس کے کانوں سے عالیان کی غصے بھری آواز
ٹکرائی

میری کہی ہوئی بات تمہیں سمجھ نہیں آ رہی میں نے کہا ہے نہ میں خود نکال لوں گا ہٹو پیچھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عالیان کے غصے سے چیخنے پر فجر جو کپڑے ناک کر الماری بند کر کے پلٹنے لگی تھی ڈر کے الماری سے
جا لگی عالیان نے اس کے ہاتھوں سے اپنے کپڑے چھینے اور وارن کرنے والے انداز میں بولا

میری چیزوں سے اور مجھ سے دور رہا کرو

لیکن آپ تو کہتے تھے کہ آپکے کپڑے نکالنے کی ڈیوٹی میری ہے کیونکہ میں آپکی بیوی ہوں

آج فجر نے بغیر کسی دھمکی کے اسے آپ کہا تھا اپنی مرضی سے جس پر عالیان کا دل زور سے ہنسنے کو کر رہا تھا لیکن وہ اپنی ہنسی ہر ضبط کرتا ہوا بولا

کہا ہو گا لیکن مجھے تمہارے فضول چونچلوں کی ضرورت نہیں ہے اس لیے یہ اچھی بیوی ہونے کے ڈرامے کہیں اور جا کر کرو جیسے میں تو تمہیں جانتا ہی نہیں ہوں

عالیان تمسخر سے بولا تو فجر جو کب سے ضبط کیے کھڑی تھی عالیان کی اس بات پر خود پر قابو نہ رکھ سکی اور عالیان کا بازو پکڑ کر روتے ہوئے بولی

عالیان ایسا کیوں کر رہے ہو میرے ساتھ میں کوئی ڈرامے نہیں کر رہی پلیز پہلے والے عالیان بن جاؤ نہ مجھے اس کی عادت ہے میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتی مجھے اس سے محبت ہے تم بہت برے

ہو پلیرز وہ والے عالیان بن جاؤ میں اس کی سارے باتیں مانوں گی پلیرز ایسا مت کرو میرے ساتھ
مجھ سے برداشت نہیں ہوتا

وہ عالیان کے سینے سے لگی بچوں کی طرح بلک بلک کر رو رہی تھی
عالیان اس کے ایسا کرنے پر حیران رہ گیا اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ اسے کیا کہے

فجر رونا بند بات سنو میری

وہ فجر کا کندھا پکڑ کر اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن وہ مسلسل نفی میں سر ہلاتی بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں پلیرز عالیان آئی ایم سوری مجھ پر غصہ مت کرنا پلیرز پہلے والے عالیان بن جاؤ میں تمہیں بالکل
تنگ نہیں کروں گی تم تم مجھ سے پوچھ رہے تھے نہ کہ مجھ سے عشق تو نہیں ہو گیا ہاں ہاں
مجھے ہو گیا ہے عالیان اسلیے مجھ سے برداشت نہیں ہوتی تمہاری بے رخی پلیرز ایسے مت کرو تم نے
بھی تو کہا تھا کہ تمہیں مجھ سے عشق ہے ہے نا

آج کھا قسم اپنی خوبصورت آنکھوں کی۔۔۔۔

کیا تجھے ذرا سی بھی محبت نہیں ہم سے۔۔۔۔

وہ روتے روتے اسے یقین دلانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن کسی بچے کی طرح اس سے الگ نہیں ہو رہی تھی کہ وہ کہیں پھر سے اس پر غصہ نہ کرے اور ساتھ اس سے یقین چاہتی تھی کہ اسے بھی عشق ہے نہ جب وہ اس سے الگ نہ ہوئی تو وہ اسے اپنے ساتھ لگائے بیڈ تک لایا اور اس کے ساتھ بیٹھ کر اس کی پیٹھ سہلاتے ہوئے بولا

فجر مجھے صرف تم سے عشق ہے جو تاقیامت زندہ رہے گا تم ہو میں ہوں

www.kitabnagri.com

پیار، محبت، عشق یہ سب الفاظ ہیں۔۔۔۔

مگر جب تم ملے ان الفاظ کو معنی ملے۔۔۔۔

فجر کا آنسوؤں سے تر چہرہ تھپتھپا کر عالیان نے اسے چپ کرانے کی سعی کی تو وہ ہوش میں آئی اور رونا بول کر حیرت سے اسے آنکھیں پھاڑ کر دیکھنے لگی تو عالیان نے پانی کا گلاس بھر کر اسے پلایا اور گہری سانس بھر کر اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس کا ہاتھ پکڑ کر بولا

شکر ہے تم چپ تو ہوئی ڈرا دیا تھا مجھے

یہ کہہ کر عالیان اٹھا اور فجر کے ساتھ جا کر بیٹھا کیونکہ ایسے بیٹھنے سے اس کے پاؤں میں درد ہو رہا تھا جبکہ فجر جو اب ہوش میں آئی تھی اپنے لب ہونٹوں میں دبائے اب شرمندہ سی بولی



آئی ایم سوری

آئی تھنک تمہیں سوری نہیں مجھے تھینکیو بولنا چاہیے کب سے انتظار کر رہا تھا میں یہ سب سننے کے لیے

جوش میں بول کر عالیان نے فجر کو گلے لگایا اور بولا

تھینکیو تھینکیو سوچ میں نے تمہارے ساتھ بہت برا کیا لیکن پھر بھی تم نے مجھ سے محبت کی آئی
ایم ویری تھینک فل ٹو یو فار دس

یہ کہہ کر عالیان اس سے الگ ہوا اور بولا

آئی ایم سوری میں تھوڑا لود غرض ہو گیا تھا تم سے اظہارِ محبت سننے کے لیے میں نے یہ سب کیا

عالیان کے بتانے پر فجر نے اس کے کندھے پر مکا جڑا اور بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عالیان تم بہت برے ہو

تم بھی کچھ کم نہیں ہو فجر مادام

عالیان مسکراہٹ دباتا ہوا بولا

عالیان میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی اگر تم نے آج کے بعد ایسا کیا

شرم تو نہیں آ رہی اپنے معصوم شوہر کو ایسی دھمکیاں دیتے ہوئے

عالیان نے دہائی دی

معصوم تو دیکھو



فجر نے ناک چڑھا کر کہا

معصوم تو میں ہوں تم مانو یا نہ مانو اب ایک کام کرو اپنے معصوم شوہر کے لیے مزے دار سی کافی

بنا لاؤ

کس خوشی میں میں تو کہیں نہیں جا رہی

فجر نے کورا جواب دے دیا

قبھی کچھ دیر پہلے کون کہہ رہا تھا کہ میں تمہاری ہر بات مانوں گی بلکل تنگ نہیں کروں گی

عالیان نے اسے اس کی بات یاد دلائی تو فجر بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا لا رہی ہوں اور عالیان مسکرانے لگا

چار مہینے بعد

فجر یار یہ میری ٹائی تو باندھ دو

عالیان شیشے کے سامنے کھڑی فجر کے پاس آیا جو ثناء کے ولیمے میں جانے کے لیے تیار ہو رہی تھی
عالیان کی بات پر اسے گھورنے لگی

آپکو نظر نہیں آ رہا میں تیار ہو رہی ہوں اور آپ کوئی چھوٹے بچے ہیں خود باندھ لیں

تمہیں یاد ہے نہ تم نے کہا تھا میری ہر بات مانو گی

غصے میں فجر کے کہنے پر عالیان نے اسے پھر وہ بات یاد دلائی جو وہ پچھلے چار مہینوں سے اسے ہر
بات پر یاد دلاتا تھا یونہی وہ فجر کو تم سے آپ پر لایا تھا اور یوں ہی وہ اسے بلیک میل کر کے اپنی
ہر بات منواتا تھا اور اب بھی یہی ہوا تھا فجر پیر پٹخ کر اس کی طرف آئی اور اس کی ٹائی باندھنے
لگی جبکہ عالیان اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا

عالیان اب بڑے ہو جاؤ میں آئندہ کبھی نہیں کروں گی آپکا کوئی کام

فجر نے ہمیشہ والی دھمکی دی جو وہ ہر کام کرتے وقت دیتی تھی اور پھر اگلی دفعہ بھول جاتی تھی

اچھا نہ کرنا میں کسی اور کے پاس چلا جاؤں گا

کسی اور کے پاس جا کر تو دکھاؤ میں میں منہ توڑ دوں گی اسکا

اگر چاہتی ہو کہ میں نہ جاؤں کسی اور کے پاس تو میری بات مان لیا کرو ویسے تمہاری اس غلط فہمی کو دور کرنے کے لیے ایک شعر عرض کرتے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تیرے بعد کسی کو محبوب نہ بنائیں گے۔۔۔۔۔

سلسلہ نبوت کی طرح سلسلہ محبت بھی ختم۔۔۔۔۔

عالیان ایک ادا سے شعر پڑھ کر پیچھے ہٹا اور فجر مسکرا دی

ذرا جلدی تیار ہو جاؤ باہر سب کہہ رہے ہیں کہ چڑیل اب تک کیوں نہیں آئی

یہ کہہ کر عالیان باہر بھاگ گیا ورنہ اسکی خیر نہیں ہونی تھی اور پیچھے پہلے فجر غصے میں اس کے پیچھے جانے لگی اور پھر مسکرا کر رک گئی

وہ دونوں آج بھی ویسے ہی تھے ایک دوسرے سے لڑنے والے اور پھر تھوڑی دیر بعد ٹھیک ہو جانے والے کیونکہ عشق کرنے والے ایک دوارے سے زیادہ دیر ناراض رہ ہی نہیں سکتے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعد اٹھو سعد

پری پچھلے پندرہ منٹ سے سعد کو اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی جو اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہیں ہو رہا تھا آخر تنگ آ کر پری نے پانی دے بھرا جگ اٹھا کر اس پر الٹ دیا تو وہ فوراً ہڑبڑا کر اٹھا اور پری منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسنے لگی

سعد اٹھ کر اس کے پیچھے بھاگا جو ہنستے ہنستے باہر نکل گئی تھی اور وہ دونوں اب لان میں بچوں کی طرح ایک دوسرے کے پیچھے بھاگ رہے تھے
یہ عشق ہے زیادہ جگہ گھیرتا نہیں۔۔۔۔۔
تھوڑا اپنے دل کو بڑا کیجیے جناب۔۔۔۔۔

چاروں اپنی زندگی میں آج خوش تھے کوئی غلط فہمی یا جھوٹ ان کے درمیان اب نہیں تھا وہ سب ایک دوسرے سے مخلص اور ایماندار ہیں اور ب شک یہی چیزیں ایک رشتے کو مضبوط بناتی ہیں

www.kitabnagri.com

ختم شد

Zalim Ishq novel complete by Aleeza Akmal

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

www.kitabnagri.com